چھو منتر
باوا دیال
چھو بابا

مہینے کا آخری جمعہ ہو ایک کنواری لڑکی کو اس دن ٹھیک بارہ بجے دوپہر کے تنہا جنگل میں لے جاؤ اور کوئی شخص سوائے جو نقش حاصل کرنا چاہتا ہے اس جگہ موجود نہ ہو۔ وہ کنواری لڑکی نئی قلم سے اس نقش کو زعفران کی سیاہی سے لکھے بعد لکھنے کے اس نقش کو لکھے مگر یہ نقش کاغذ پر ہرگز نہ لکھا جائے۔ بلکہ ہرن کی جھلی پر لکھنا لازمی ہے ورنہ اثر نہ ہوگا۔ تحریر کرنے کے بعد اسی جگہ اس کو لوبان کی دھونی دے کر سوم جامہ کرلو پھر وہ لڑکی سات مرتبہ ذیل کے فقرے کو پکارے۔

اے جنوں کے بادشاہ پرلوک کے وشنی تیرے عمل کو تیرے حکم کے مطابق میں نے نقل کیا ہے تجھ کو لازم ہے کہ اپنے قول کو پورا کرے۔

اس کے بعد وہ لڑکی گھر کی طرف چل پڑے راستہ میں پلٹ کر نہ دیکھے بعد ازاں اپنے مکان پر آکر اس نقش کو چاندی یا سونے کی دھات میں منڈھوا کر اپنی ٹوپی یا پگڑی میں اس کو حفاظت سے رکھے اور برابر سات جمعہ تک دس مسافروں کو روزانہ کھانا کھلائیں۔ اس کے بعد وہ نقش اپنی تاثیر دکھائے گا جس شخص کو بس میں کرنے کے لیے تم اپنی محبت کا اظہار کرو گے۔ وہ تمہارا غلام ہو جائے گا۔

اس نقش کو اپنے پاس رکھنے سے رعیہ حاکم افسر آپ پر مہربان رہیں گے اور جانی دشمن بھی آپ کا دوست وفرمانبردار بن جائے گا۔ جس وقت یہ نقش نہ ہوگا۔ تو اس کا اثر بالکل نہ ہو سکے گا۔

۸۷۶

جبرائیل

ماروت	۱	۲	۵	۱	۳	۲۰	حاروت
	۷	۷	۷	۸	۱۱	۵	
یامیکائیل	۵	۹	۹	۵	۳۰	۱۰	یااسرائیل
	۳	۸	۲	۳	۸	۳	
بیروت	۲۰	۳۰	۷۰	۵	۹۰	۷۰	بیروت

۵۵

اتوار کے دن کتیا کا دودھ لا کر چینی لے کر پیالہ میں ڈال دیں اور اس میں ساٹھی کے چاول بھگو دیں۔ جس وقت وہ دودھ جذب ہو جائے پھر ان چاولوں کو خون حیض کے کپڑا جو کہ عورتیں ماہواری خون آنے کے وقت رکھا کرتی ہیں۔ وہ خون آلودہ کپڑا لے کر اس پر چاول ڈال دیں پر اس کو لپیٹ کر کہیں چھپا کر رکھ دیں۔ جب وہ دانے خشک ہو جائیں۔ ان کو نکال کر رکھ چھوڑیں۔ جو شخص بہت مغرور اور اپنے عاشق کو خیال میں نہ لاتی ہو۔ اسے یا کسی اور کو ایک دو چاول مٹھائی میں ملا کر کھلا دیں۔ تو محبت میں بے قرار ہو کر عاشق زار ہو جائے گا۔

دشمن کو تکلیف میں مبتلا کرنا

سحر زدہ کرنا

اگر کسی آدمی کو چھوٹی بندر کا خون کھانے میں ملا کر دیا جائے تو اس کا بدن کانپنے لگے گا اور نیند آنے لگے گی اور سحر زدہ معلوم ہوگا۔

آدمی کو احمق و بیوقوف بنانا

اگر کسی کو الو کا گوشت پکا کر کھلا دیا جائے تو اسے خیالات وسوسے پیدا ہو جاتا ہے اور ریاح بہت پیدا ہوتی ہے آدمی کل کاموں میں احمق اور بیوقوف ہو جاتا ہے اور جنون کا عارضہ لاحق ہو جاتا ہے۔ اکثر بدمعاش

عورتیں اپنے مردوں کو جن پر وہ قابو حاصل کرنا چاہیں الو کا گوشت کھلا دیتی ہیں ان کو تو اسے مدد کرنے میں ... پیدا ہو جاتا ہے اور وہ اپنی بیویوں کے تابع ہو جاتے ہیں۔

آدمی کو پاگل بنانا

مستی کے وقت جو جھاگ اونٹ کے منہ سے پیدا ہوتی ہے وہ اگر کسی کو کھلا دی جائے تو اسے جنون کا عارضہ پیدا ہو جاتا ہے۔

دشمن کے پھوڑے پھنسی نکلنا

اگر بچھو کو مار کر پانی میں ڈال دیا جائے اور اس کو بدستور رہنے دیا جائے حتی کہ بچھو بالکل گل جائے اب اس پانی کو جو آدمی پیے گا اس کے بدن پر پھوڑے پھنسیاں نمودار ہوں گے۔

آدمی کو گونگا بنا دینا

اگر کسی شخص کو بندر کا تازہ گرم خون پلا دیا جائے تو وہ گونگا ہو جائے گا بندر کا پتہ پلانے سے بھی یہی اثر ہوتا ہے بعض نے لکھا ہے کہ اونٹ کے پتے میں بھی یہی خاصیت ہے۔

بیٹھا بیٹھا آدمی تڑپنے لگے

اگر کونچ کی پھلی کا رواں کسی آدمی کے اوپر ڈالیں تو اسے درد اور خارش شروع ہو جائے گی اور عجیب طرح کی حرکات کرے گا اور بہت بے قرار ہو جائے گا اس کا علاج کرنے کے لیے تیل وغیرہ نہ لگائیں کیونکہ اس سے درد میں شدت ہوگی بلکہ گوبر ملا کر پانی سے دھوئیں۔

آدمی دن رات ڈرنے لگے

ابن زہیر لکھتا ہے کہ نسناس (جو ایک حیوان ہے اور مصر میں ہوتا ہے) کا گوشت گھول کر پانی میں کسی آدمی کو پلا دیں تو رات دن ڈرنے لگے اور یہ دیکھے کہ شیاطین مجھ کو پکڑتے ہیں اگر چاہے کہ آرام آ جائے تو نسناس کے بال اور آنکھیں جلا کر نیم گرم پانی میں ملا کر پلائیں آرام ہو جائے گا۔

اندھا کرنا

زیتون کا روغن، سنبل، زردی کا روغن دونوں آپس میں ملا کر جس کسی کے پپوٹوں پر ملو گے وہ آنکھ ...

... شہد سے پپوٹوں کو نہ دھویا جائے ... گھول کے ... گوشت پانی میں گھل جائے تو پھر یہ پانی جس کے چہرے پر ملو گے اندھا ہو جائے گا جب صحت میں لانا چاہو تو سونف کے پانی سے دھوا دو۔

جوئیں پڑ جائیں

صابن کا ... پاک کر کے اس میں مسور کا آٹا بھر دو پھر اسے گلنے سڑنے دو بعد ازاں خشک کر کے پیس لو یہ سفوف جس کے کپڑوں پر ڈالو گے اتنی جوئیں پڑ جائیں گی کہ ان کا علاج مشکل ہو جائے گا یہ جوئیں زندگی بھر اس کا پیچھا نہ چھوڑیں گی۔

دشمن کا گھر ویران کرنا

اگر دشمن کے گھر ہد ہد کا گوشت جلا دیا جائے تو وہ گھر ویران ہو جائے گا۔

دشمن کو بیمار کرنا

روشنی پچھتر بروز اتوار شمشانوں میں جا کر کسی مردے کی ہڈی اٹھا لائیں جس دشمن کے گھر یہ گاڑ دی جائے گی وہ بیمار ہو جائے گا۔

دیگر:
گیدڑ کی دم و آنکھ اور کوے کی چونچ کو گول میں ملا کر جس دشمن کے گھر یا بستر پر رکھی جائے وہ بیمار ہو جائے۔

دشمن کو بعارضہ سودا مبتلا کرنا

بروز اتوار ... پچھتر کا دوسرا ... اقسام یار ... آک کی جڑ لا کر اس میں فلفل دراز رگ ... ملا کر گولی باندھیں اس کی دھونی جس کسی کو دیں گے بعارضہ سودا مبتلا ہو لیکن خود بچنا چاہیے۔

دشمن حیران و پریشان ہو

پچھتر میں الو کو ذبح کر کے اس کا خون حاصل کریں اور اس کے بازوؤں کی راکھ بنا کر اس کے خون میں ملا کر گولی بنائیں جس کے گھر وہ گولی پھینک دی جائے گی وہ حیران و پریشان ہوگا۔

تمام چیزوں کا علم جاننا

سورج نکلنے سے پہلے بچھو مرد کا گوشت بھون کر کھانے سے تمام چیزوں کا علم آجاتا ہے۔

بارش آنے کی پہچان

اگر کالی اور موٹی چیونٹیاں لوگوں کو اپنے پاس آہستہ آہستہ چلتی پھرتی ملیں تو سمجھیں کہ بارش نزدیک ہے اگر سرخ اور باریک چیونٹیاں دوڑتی پھریں تو سمجھ لیں لینا چاہیے کہ بارش دور ہے۔

غائب کی چیزیں دیکھنا

اگر سیاہ بلی کا کاجل سفید خاکی مرغی کی چربی میں ملا کر آدمی اپنی آنکھوں میں لگائے تو اسے غائب چیزیں نظر آئیں۔

مردہ روحوں سے ملاقات کرنا

جو کوئی ایسا کرنا چاہے اسے چاہیے کہ سب سے پہلے اپنے بدن کو پاک و صاف کرے اور رات کو سوتے وقت کیوڑا اور عود کی دھونی اپنے بستر کو دے اور اپنے پاس سونا مکھی رکھ کر سو جائے رات کو خواب میں روحیں آئیں گی اس سے بات چیت کریں گی اور وہ ان کی بات چیت بخوبی سن سکے گا۔

دفینہ دیکھنا

اگر چاند کی پہلی تاریخ اتوار کو واقع ہو تو مالکنگنی کا روغن نکال کر اس کا کاجل بنا کر آنکھ میں لگائے مال مدفون ظاہر ہو جائے گا۔

غائب معلوم کرنا

اگر کوئی شخص چاہے کہ وہ اپنی عمر کے آئندہ واقعات معلوم کرے تو ہدہد کا دل چاب کر اپنے سرہانے کے تلے رکھ لے اس کو خواب میں وہ سب چیزیں نظر آجائیں گی جو اس کی عمر میں واقع ہونے والی ہیں۔

عام جلسوں میں ہپناٹزم کرنے کا طریق

قرص مقناطیسی کا استعمال:
ایک دو آدمیوں کو پرائیویٹ یعنی تخلیے میں عمل کرنے کی ترکیب ہم آگے چل کر لکھیں گے لیکن عام جلسوں اور بہت سے اشخاص کے روبرو ہپناٹزم کا عمل کامیابی کے ساتھ قرص مقناطیسی کے ذریعے سے کیا جا سکتا ہے۔

یہ قرص روپے کے برابر ہوتے ہیں لیکن کسی قدر دبیز زیادہ ہوتے ہیں۔ ان میں جست۔ پارہ وغیرہ دھاتیں ہوتی ہیں اور وسط میں ایک تانبے کی کیل ہوتی ہے۔ ان میں ایک خاص قسم کا مقناطیسی اثر ہوتا ہے جو فوراً 80 فی صدی انسانوں کو خواب میں کر سکتا ہے۔

طریقہ ابتدائی یہ ہے کہ جس جلسے میں ایسا کرنا منظور ہو تو اول اس علم کے فوائد و تجربات کی نسبت ایک دلچسپ مختصری تقریر کرو اور مستند اشخاص کے حوالے دو اور اپنی تقریر اور رویہ سے سب پر ظاہر کر دو کہ در حقیقت تم جو کچھ کہتے ہو وہ علم الیقین سے کہتے ہو۔ اس طرح تمہارے سامعین ذہنی طور پر مسمرائزر ہو جائیں گے۔

پھر جلسے میں چند آدمیوں سے کہو کہ آپ میں سے جو لوگ تجربہ کرنا چاہیں اٹھ

آئینہ پر بے جان پتھر کو متحرک کرنے کا منتر

مشق:

ایک بڑا سا آئینہ لیجئے جو تقریباً دو فٹ چوڑا اور تین فٹ لمبا ہو اور اس کے چاروں طرف چوکٹ لگا ہو۔ آئینہ کے سطح کے بیچوں بیچ ایک پتھر یا شیشہ کی گولی رکھیے کر معمول کو کہو کہ دونوں ہاتھوں سے آئینہ کو پکڑے اس طرح پکڑے کہ اس کی پشت زمین کی طرف ہو اور رخ آسمان کی جانب اور پوری توجہ کو گولی پر یک سو کرے آئینہ ہلنے جلنے نہ پائے ایک ہی جگہ قائم رہے کسی طرف کو جھکے اب آپ اس شخص کے سامنے جائیں۔

اور اس گول یا پتھر پر اپنی مقناطیسی نظر مضبوطی سے جما کر نہایت زور کے ساتھ یہ تجویز کیجئے کہ میں جدھر چاہوں گولی کو چلا سکتا ہوں۔ آپ اپنی ایک انگلی یا گولی یا پتھر کے ایک انچ قریب لے جائیں جس کا سرا گولی کی طرف رہے مگر ایسا کرنے سے قبل آپ کو چاہیے کہ اس پر کچھ ہاتھ پھیرنے کا عمل کر لیں اب معمول کو یہ کہیے کہ آئینہ کو اپنی کمر میں لگائے ہوئے پکڑے رہے اور اس پتھر کی حرکت پر غور کرتا رہے کسی قسم کی حرکت نہ کرے صرف اس کی حرکات پر ہی نظر رکھے آپ دیکھیں گے کہ جدھر جدھر آپ کی انگلی جائے گی اسی طرف وہ پتھر یا گولی بھی حرکت کرے گی اس کے بعد اس سے کہیے کہ میں یہیں تک کھینچ سکوں گا جس سے یہ گولی خود بخود میری مرضی کے مطابق حرکت کرے گی۔

جس طرح ایک لوہے کا ٹکڑا مقناطیس کے ساتھ کھنچتا ہوا چلا جاتا ہے۔ آپ دیکھیں گے کہ جدھر جدھر آپ کی انگلی جائے گی اسی طرف وہ پتھر یا گولی بھی حرکت کرے گی جس سے آپ کا معمول اور سارے ناظرین انگشت بدنداں ہو کر رہ جائیں گے آپ لوگوں کو یہ بتا سکتے ہیں اس تماشہ میں آپ نے قوت ارادی سے کام لے کر آپ کی انگلی اور پتھر کے درمیان قوت کشش کا اظہار کیا ہے اور اس میں کوئی خاص بات نہیں۔

اس کے بعد آپ ہاتھوں کو چند مرتبہ مقناطیسی زائل کرنے کے لئے پھیریں اور پھر پتھر کی طرف انگلی لے جائیں آپ اور آپ کے تماشبین حضرات کو دیکھ کر بڑی حیرت ہوگی جس سے معلوم ہوگا کہ وہ آپ کی انگلی دیکھنے سے ڈرتا ہے۔

ان مشقوں میں علم روحانی کا ایک اصول کام کرتا ہے اور وہ یہ کہ معمول کی توجہ یک سو ہو جانے سے اس پر عالم بیداری ہی میں مصنوعی بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے اور ماتحت باخبری کی طاقتوں سے عامل کو اپنے عملوں میں مدد ملتی ہے۔ اس ماتحت باخبری کے عالم بیداری کے حالت میں معمول آپ کی تجویز یعنی آپ کے حکم کی خلاف ورزی نہیں کر سکتا وہ آپ کے اشاروں پر چلنے کے لئے مجبور ہو جاتا ہے۔ حالانکہ بظاہر وہ بیدار معلوم ہوتا ہے اس حالت میں وہ معمول ہمیشہ وہی کرے گا جو آپ اس سے کرانا چاہیں گے ایک انچ ادھر سے اُدھر نہیں ہٹ سکتا۔

ان مشقوں میں آپ کو چند روز تک متواتر مزاولت کرنے سے کمال حاصل ہو سکتا ہے آپ چاہے جتنے آدمیوں پر اس کی آزمائش کریں کامیابی یقینی ہوگی۔ بعضوں کو تو آپ فوراً زیر اثر لے آئیں گے اور بعضوں کو اپنی قوت ارادی سے مرعوب کرنے میں کچھ مدت صرف ہوں گے لیکن یقین رکھیے کہ جلد ہی آپ کو ہر حالت میں ضرور بالضرور کامیابی حاصل ہوگی شکست ہوتی نہیں سکتی مگر شرط یہ ہے کہ معمول خود ان اسرار سے ناواقف اور وہ آپ کی تجویزوں کی برخلاف مخالف تجویزوں سے کام نہ لیتا ہو۔ غرض محال کسی مخالف سے سابقہ پڑ بھی جائے۔

دو ڈنڈوں کے درمیان مقناطیسی ہزیمت

دس فٹ لمبا ایک بانس لیجئے جس کا قطر ایک انچ ہو اس کے لمبان کے
چار ٹکڑے کیجئے جس سے دس دس فٹ کے لمبے چار بانس کے ٹکڑے نکل آئیں گے اس
میں سے دو بانس لے کر روحانی عمل کیجئے ایک بانس (الف۔ف) ہے اور دوسرا بانس
(ج۔د) ہے معمول یا اپنے تماشبیوں میں سے کوئی دو آدمی لے کر ان سے کہے کہ ایک
دوسرے کی طرف منہ کر کے دس فٹ کے فاصلے پر کھڑے ہوں ایک معمول کے بائیں
ہاتھ کی انگلیوں میں ایک بانس کا سرا (الف) اور دائیں ہاتھ میں دوسرا بانس (ج) دے
دیجئے۔ سرا (الف) کمر کی بائیں جانب لگا کر رکھیے اس کے سروں کو مضبوطی سے پکڑنے
کی ہدایت دیجئے اسی طرح دوسرے آدمی کے دائیں میں ایک بانس کا سرا (ف) اور
بائیں ہاتھ میں دوسرے بانس کا سرا (د) دے دیجئے جس کو وہ مضبوطی سے پکڑے رہیں۔
اور یہ سرے کمر کی دونوں جانب چھوتے رہیں اسی طرح آپ نے دو انسانی
مقناطیسی بیڑیوں کے حلقہ کو دو متوازی ڈنڈوں سے بند کر دیا ہے اب آپ ان ڈنڈوں
سے دائیں یا بائیں جانب دو فٹ کے فاصلے پر کھڑے ہوں اور اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی
سے ان متوازی ڈنڈوں کے بیچوں بیچ اشارہ کریں۔ دونوں کے مرکز کی طرف نگاہ جمائیے
اور باخبری کے ساتھ اپنی قوت ارادی کو متحرک کر کے یہ حکم دیجئے کہ دونوں ڈنڈے ایک
دوسرے کو پسپا کریں۔ یعنی بیچ میں جھکیں اور باہر محراب کی طرف کھچیں نگاہ جما کر آپ

بلند آواز سے جس کو سب سن سکیں حسب ذیل حکم دیں۔
ابھی ابھی آپ دیکھیں گے کہ یہ دونوں ڈنڈے ایک دوسرے سے کھینچ کر رفتہ
رفتہ بہت دور ہو جائیں گے اور یہ عمل سیکنڈوں میں آ جائے گا۔
آپ کے اتنا کہنے پر یہ ڈنڈے فوراً آپ کے حکم کے مطابق کھنچنا شروع
ہو جائیں گے معمول کو ہدایت کر دو کہ مرکز پر ڈنڈوں کی جو حرکت شروع ہو اس کو روکے
نہیں۔ بلکہ وہ بالکل خاموش اور بے حرکت استادہ رہیں اور ڈنڈوں کی حرکت دیکھا کریں
دور سے نظر جمائے اور پاس یعنی ہاتھ پھیرنے کا عمل کریں ڈنڈے فوراً آپ کے حکم
مطابق حرکت کریں گے اور اگر آپ کے معمول کافی ذی الحس ہیں تو ان کو فوراً اپنے
ہاتھوں اور انگلیوں سے ڈنڈوں کے مرکزی جانب مقناطیسی لہر دوڑتی ہوئی معلوم ہوگی
جب ڈنڈے کھینچ کر دور ہو جائیں گے تو معمول کو معلوم ہوگا کہ مرکز کی جانب خود بخود
کھنچے آ رہے ہیں اس کا خیال رکھیے کہ معمول کو حکم حاکمانہ لہجے میں دینا چاہیے مثلاً۔
حضرات! آپ دیکھنے میں پندرہ تک گنتی گنتا ہوں آپ دیکھیں گے کہ گنتی گنتے
ہی یہ دونوں غیر ذی روح ڈنڈے میرے حکم حسب الحکم حرکت کرنے لگیں گے گویا کہ ان
میں جان موجود ہے اب ان کے مرکز پر غور سے دیکھیے۔
اتنا کہہ کر آپ ہمیشہ اپنی نظر ڈنڈوں کے مرکز پر رکھیے۔ میں نہ یہی عمل کامیابی
کی گئی ہے اس مشق اور آئندہ دوسری مشقوں میں اگر بانس دستیاب نہ ہو تو آپ ایسی بید
کی چھڑیوں سے بھی کام لے سکتے ہیں جن کا قطر 3/8 انچ ہو اور لمبائی 10 فٹ ہو یا دو لو
ہے کی چھڑیوں سے کام نکل سکتا ہے جن کا قطر 1/4 انچ یا اس سے کچھ کم ہو لمبائی ان کی
بھی 10 فٹ ہو۔ ان مشقوں کا عمل کئی کئی آدمیوں پر کیجئے اور ان نتائج پر دھیان دیتے
رہیں متواتر مشق سے آپ کاملیت کے ساتھ کامیاب ہونے کا راز معلوم ہو جائے گا اور
اس طرح آپ اپنے کام سے حاضرین کو متحیر و ششدر بنا سکیں گے۔

منتر حب

نوچندی جمعرات کو سورج نکلتے ہی دریا کے کنارے کھڑے ہو کر اور منہ
کی طرف کرکے ۷۰۰ مرتبہ پڑھو۔ اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف مطلوب کا تصور
تھوڑا ایسا ہے گویا سامنے کھڑا ہے۔ سات دن ایسا ہی کرکے بحکم خدا مقصد حاصل ہو
پرہیز لہسن، پیاز، گوشت سے حرام کے واسطے نہ کریں منتر یہ ہے۔

دل کبوتر ہو رہا ہے گھیرا پڑا یسین کا
میرا جن میل دے صدقہ محی الدین کا
یا کریم کرم کر یا رحیم رحم کر
سخت دل کو نرم کر یا غوث الاعظم دستگیر
میری فریاد، میری فریاد، میری فریاد

حب کے لئے نادر چٹکلہ

باہمی جائز محبت کے لئے ذیل کا عمل نہایت مجرب ہے اور میرا کئی مرتبہ
آزمایا ہوا ہے انشاءاللہ تعالیٰ تیر کی طرح کام کرے گا۔ جو صاحب کریں گے انشاء اللہ
تعالیٰ یقیناً کامیاب ہوں گے ۴۱ دانے سرسوں کے احتیاط سے گن کر ایک کاغذ پر رکھ
اور پھر اکتالیس مرتبہ ذیل کی آیت شریف پڑھ کر اس سرسوں پر دم کریں اور سرسوں
مطلوب کے گھر میں ڈال دیں جس کو مسخر کرنا مطلوب ہے انشاءاللہ تعالیٰ ایک ہفتہ
کامیابی ہوگی مگر اصل میعاد اکتالیس دن کی ہے۔

سرسوں روز پڑھی جائے گی، اور روزانہ ڈالی جائے گی مگر یہ یاد رکھیں کہ
محبت میں کامیابی ہوگی یعنی میاں بیوی میں ناچاقی ہے بھائی بھائی میں رنجش ہے

ہیں کوئی جھگڑا غرضیکہ ہر جائز کام میں اس کو کریں۔

آیت شریف یہ ہے:۔
یا معشر الجن والانس ان استطعتم ان تنفذوا من اقطار السموٰت
والارض فانفذوا لا تنفذون الا بسلطان یہ عمل عروج ماہ میں شروع کریں۔

اسم ذات

بعض اصحاب اسم ذات کی تلاش میں ہیں۔ ان اصحاب کو معلوم ہو کہ اسم
ذات اللہ ہی ہے اس کے علاوہ تمام اسماء صفاتی ہیں اسم ذات اللہ ہی ہے اس پر چند دلیلیں
پیش کر چکا ہوں۔

دلیل اول:۔
بزرگان دین نے جس قدر اسم ذات تحقیق کئے ہیں ان میں کوئی بھی آیت یا
اسم اللہ سے خالی نہیں ہے۔ کوئی آیت یا عبارت اسم ذات کی ہو اس میں اللہ
ضرور شامل ہوگا یہاں تک کہ اسمائے حسنہ میں بھی اسم اللہ ضرور شامل ہوگا اور
ایک بہت بڑی اور ٹوٹنے والی دلیل یہ ہے کہ اسم اللہ بہرحال اللہ ہی رہتا ہے
دیکھو اسم اللہ ہی رہتا ہے دیکھو اسم اللہ میں چار حروف ہیں (ا۔ل۔ل۔ہ)
قرآن پاک میں ہے۔ للہ ما فی السموٰت والارض اب دوسرا حرف
لام گرا دو تو لہ رہ گیا (ل۔ہ) یہ بھی خدا کا نام ہے لہٗ ما فی السموٰت
والارض۔ اب دوسرا لام بھی گرا دو صرف ہ باقی رہ گئی اور یہ بھی خدا ہی کا
نام ہے لا الہ ھو اللہ ہر حال میں اللہ ہی رہتا ہے اور یہ اسم ذات پر کامل دلیل
ہے اور کسی اسم میں یہ شان نہیں ہے کہ ہر تبدیلی میں انکی ذات میں فرق نہ
آئے آپ کو اسمائے الٰہیہ میں سے لیں اس کے حرف یا حروف گرا دیے

سے وہ اسم بے معنی ہوجائے گا۔ اللہ کی صفت کامل یہی ہے کہ ہر حال اور تغیر وتبدل میں اللہ ہی رہے ہمارا ایمان ہے کہ خدا کی ذات پاک تغیر وتبدل، نقصان سے پاک ہے۔ اعتراض نہیں ہے۔ اپنی اپنی زبان میں اللہ کا نام ہے مگر یہ خصوصیت صرف عربی کے نام اللہ ہی میں ہے۔ کہ حرف گرا دینے کے بعد بھی اس کی معنوی حیثیت قائم رہتی ہے دوسری زبان میں یہ خوبی باقی نہیں رہتی ہے مثلاً ہندی زبان میں خدا کا نام ایشور، بھگوان ہے۔ اگر ان میں حرف الف اور حرف بے گرا دیا جائے تو باقی شو اور بھگران رہیگا جو بے معنی ہے اور کوئی اسے نہیں بولتا۔ انگریزی میں خدا کا نام گاڈ ہے اگر اس کا اول حرف اٹھا لیا جائے تو اڈ رہ گیا جو بے معنے ہے مگر اللہ تعالیٰ میں ہر حال میں با معنے جملہ رہتا ہے۔ اللہ، للہ، لہٗ، ہو یہ سب بامعنے اور اسم ذات پر مطبق ہیں اللہ باقی کے یہ معنے ہیں۔ کہ ہر حال میں اللہ ہی باقی رہے گا۔ وہ من اسرار الباطنہ۔

ایک عجیب عمل

لوہا تو اب بھی موجود ہے مگر دوست داود نہیں جو موم بنا سکے خدا کا پاک کلام اب بھی ہے مگر حضرت آصف کی زبان نہیں ہے کہ پلک مارتے بلکہ بلقیس کو معہ تخت کے ہزاروں کوس سے لے آئے۔ دریا اب بھی شق ہو سکتے ہیں مگر عصائے موسیٰ کی ضرورت ہے۔ مردے اب بھی زندہ ہو سکتے ہیں مگر اعجاز لب مسیح ناپید ہے۔ دنیا کے ہر گوشہ میں کتوں (سگ) کی کمی نہیں مگر سگ اصحاب کہف کوئی نہیں۔ غرض کہ سب کچھ ہے اور کچھ نہیں ہے۔ تیشہ بھی ہے پہاڑ بھی ہیں مگر بازوئے فرہاد نہیں ہے ایک بزرگ سے ایک عمل حاصل ہوا تھا۔ اس زمانے میں اس عمل کے کرنے والوں نے فائدہ پایا میں یہ تو نہیں کہہ سکتا کہ اس سے آسمان سے روپے کی بارش ہونے لگے گی یا کوئی خزانہ ہوتھ

زوج زوج الفرد اور فرد الفرد، زوج الزوج ان کو کہتے ہیں کہ جو ٹکڑے کرنے میں آخر تک زوج ہی رہتے ہیں مثلاً ۸ کا عدد اسکو نصف کیا تو چار چار کو نصف کیا تو دو۔ زوج الفرد اسے کہتے ہیں کہ ابتدا میں تو زوج ہو مگر ٹکڑے کرنے میں فرد ہو جائے جیسے ۲۰ اس کا نصف ۱۰ اور اس کا نصف پانچ فرد الفرد اسے کہتے ہیں۔ کہ جو ابتداء ہی سے فرد ہو جیسے ۹ یہاں علمائے عملیات کے دو مذہب ہیں ایک گروہ کا قول ہے کہ جنس کو جنس سے محبت ہے یعنی چار کو چار سے اور تین کو تین سے اور اپنے غیر جنس سے عداوت ہے یعنی تین کو چار سے دوسرے کی تحقیق یہ ہے کہ حروف زوج الزوج میں فطرتی محبت ہے اور میں اسی قول کو زیادہ معتبر مانتا ہوں اور تجربہ سے یہ بہت با اثر پایا۔ اب معلوم ہوا کہ حروف زوج الزوج صرف تین ہیں ب، د، ح اور اس وقت ان ہی کا بیان کرتا ہوں باقی اقسام پھر بیان کروں گا ان تینوں حرفوں کے اعداد چودہ ہیں۔ حروف اپنے بطن میں روح محبت پوشیدہ کئے ہوئے ہیں اور ان حروف میں ایک مقناطیسی قوت ہے اور جذبہ قلب کا خاص اثر ہے یہ تین حراف خزانہ محبت کی کنجیاں ہیں جائز محبت کے واسطے اس سے کام لو آپ کا کوئی عزیز ناراض ہے کوئی دوست غصہ میں ہے میاں بی بی میں ناچاقی ہے تو بحکم خدا اس عمل سے بہت فائدہ ہوگا محبت ملتا ہے مگر ناممکن نہیں اس زمانے میں ناممکن اس لئے کہا جاتا ہے کہ لوگ محنت کرنے سے جی چراتے ہیں اور عام طریق پر ایسا عمل چاہتے ہیں کہ کوئی محنت نہ کرنا پڑے اور دو تین دن میں خاص اثر ہو جائے ہاں ایسا بھی ممکن ہے مگر جب عامل بن جائیں ترکیب یہ ہے کہ زعفران کی سیاہی بنائے اور نیا قلم کسی لکڑی کا بنائے لوہے کا قلم نہ ہو اور روزانہ ایک سو پانچ نقش لکھ کر اور اکی گولیاں بنا کر اور آٹے میں لپیٹ کر ایسے پانی میں ڈال دیں جس میں مچھلیاں ہوں اگر ایسا پانی قریب نہیں ہے تو زمین میں دفن کر دیا کریں۔ روزانہ لکھے ہوئے نقش روزانہ ہی پانی ڈالنے یا دفن کرنے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ کئی دن کے جمع کر کے بھی ڈال سکتے ہیں نقش شروع کرنے کی کوئی تاریخ یا دن مقرر نہیں ہے نہ روزانہ لکھنے کے واسطے کسی خاص

وقت کی قید ہے دن رات میں کسی وقت لکھ لیا کریں۔ مگر ناغہ نہ ہو اگر ناغہ ہوگا تو پھر سرے سے لکھنے ہوں گے چودہ دن تک روزانہ ایک سو پانچ (۱۰۵) نقش لکھنے ہیں یہ عمل اس کی زکوۃ ہے نقش یہ ہے۔ جو صاحب زکوۃ ادا کریں گے۔ وہ اس نقش کے عامل ہوں گے اب جو شخص ناراض ہو کر ایک نقش لکھ کر نقش کے نیچے اس کا نام مع والدہ کے لکھ کر کسی وزنی چیز سے دبا دیں جیسے بھاری پتھر یا لوہے کی کوئی بھاری شے خدا چاہے تو تین دن میں وہ شخص راضی ہو جائے گا اور محبت کرے گا۔ یہ عمل محبت کے واسطے اکسیر ہے۔

۷۸۶

۲۱	۱۳	۱۹
۱۶	۱۸	۲۰
۱۷	۲۳	۱۵

عمل خاص

کوئی شخص مدت دراز سے لاپتہ ہے اس کے مرنے جینے کی کوئی اطلاع نہیں ہے ایسے گم گشتہ کے واسطے یہ عمل کام نہیں دیتا لیکن خدا کے پاک کلام میں بہت اثر ہے ممکن ہے کہ مدت دراز کے لاپتہ پر اثر ہو جائے مگر جو شخص حال ہی میں بھاگا ہے عورت ہو مرد ہو یا ملازم ہو یا کوئی بچہ گم ہو گیا ہے تو یہ نقش بہت اثر کرتا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بھاگا ہوا یا گم شدہ واپس آئے گا۔ یہ نقش بہت مجرب ثابت ہوا ہے اور اکثر کامیابی ہوئی ہے۔ اس نقش کو اسی طرح لکھ کر اور درمیان میں مفرور یا گم شدہ کا نام لکھ کر نام مع والدہ کے لکھیں اگر ماں کا نام معلوم نہ ہو تو صرف اسی کا نام لکھیں اور اس نقش کو کسی اونچے درخت پر سب سے اونچی شاخ میں باندھ دیں باندھنے کی ترکیب یہ ہے کہ نقش کے کنارے میں دھاگا باندھ کر وہ دھاگہ ٹہنی سے باندھ دیں تا کہ نقش ہوا میں اڑتا رہے خدا چاہے تو وہ

چاہتے ہیں وہاں کی رکاوٹ دور ہوگی۔

۷۸۶

۷۷۵	۷۷۸	۷۸۱	۷۸۷
۷۸۰	۸۶۸	۷۷۳	۷۷۹
۷۶۹	۷۸۳	۷۷۶	۷۷۳
۷۷۷	۷۷۲	۷۷۰	۷۸۲

فقیری

حضرت علی علیہ السلام نے اپنے زمانہ خلافت میں حضرت سلیمان فارسیؓ کو مدائن کا گورنر بنا کر روانہ کیا آپ ایک جانماز بغل میں دبائے ہوئے مدائن میں آئے اور مسجد میں جا کر بیٹھ گئے جب لوگوں نے دیکھا کہ ہمارا گورنر تو بالکل بدھو ہے تو بدمعاشوں نے سر اٹھایا سب سے پہلے اہل شہر نے آکر شکایت کی کہ آپ کو حلیم الطبع بے وقوف جان کر غلہ کے بیوپاریوں نے اودھم مچا رکھی ہے۔ اجناس کی قیمت بڑھادی ہے۔ غریبوں پر روزی تنگ ہوگی۔ آپ کو خدا نے ہمارا سرپرست بنایا ہے اس کا انتظام فرمایئے۔ آپ نے ایک آدمی سے فرمایا کہ بیوپاریوں کا جو چوہدری ہے اس کو بلا کر لاؤ۔ آپ کا آدمی چوہدری کے پاس گیا اور چوہدری نے کہا مجھے اس وقت فرصت نہیں ہے۔ جب فرصت ملے گی آؤں گا۔ اس آدمی نے آکر جواب دے دیا۔ آپ نے فرمایا کہ دکان کے باٹوں سے جا کر کہو کہ چوہدری کو لے کر آئیں۔ باٹ لوہے اور پتھر کے اوزان جس سے تولا جاتا ہے آپ کے آدمی نے دکان پر جا کر آواز دی کہ باٹوں کو گورنر صاحب کا حکم ہے کہ چوہدری کو لے کر آئیں اس آدمی کا یہ کہنا تھا کہ تمام دکانوں کے باٹ چھوٹے اور بڑے سب چوہدری کے سر پر کمر پر ہاتھ پاؤں پر پڑنا شروع ہو گئے

چوہدری سراسیمہ پیٹتا ہوا بھاگا اور آکر قدموں پر گر پڑا کہ حضور رحم فرمایئے آپ نے کہا کہ انصاف سے دکانداری اور تجارت کرو۔ دوسری مرتبہ آپ سے عرض کیا گیا کہ شہر میں چوریوں کی تعداد بڑھ گئی ہے۔ بدمعاش لوگ بے خوف ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ شہر میں اعلان کردو آج کوئی دکان بند کرے یوں ہی کھلی ہوئی دوکانیں چھوڑ کر اپنے اپنے گھر جائیں آپ نے ایک آدمی کو رقعہ لکھ کر دیا کہ فلاں طرف جنگل میں جاؤ وہاں ایک کتا تمام کو ملے گا اس کو یہ رقعہ دے دینا۔ جب رات آئی لوگوں نے دیکھا کہ شہر کی ہر گلی کوچہ اور بازار میں بے شمار کتے پہرے دے رہے ہیں جو جس دکان یا مکان سے بُری نیت سے گزرتا ہے کتے اسے لپیٹ جاتے ہیں۔

اب تمام رات دکان کھلے ہے گھر کھلا ہے۔ مالک گھر میں سو رہا ہے کیا ممکن کہ کوئی تنکا اٹھالے آپ بدستور مسجد میں بیٹھے رہے اور شہر میں ایسا انتظام کہ کوئی کسی کو بری نیت سے آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھ سکتا۔ سچ ہے۔

خاکسار ان جہاں را بہ حقارت منگر
تو چہ دانی کہ دریں گرد سوارے باشد

روحانی چٹکلہ

اگر کوئی شخص آپ کو بے سبب پریشان کرتا ہے اور نقصان پہنچاتا ہے تو سنیچر کے دن تاریخ مہینہ کوئی ہو بعد طلوع آفتاب اس نقش کو موم کی تختی پر کندہ کر کے اس شخص کے مکان کی بیرونی دیوار کی جڑ میں دفن کردو بحکم خدا اس کی زبان بند ہو جائے گی اور وہ پریشان کرنا اور نقصان پہنچانا ترک کردے گا فلاں بن فلاں کی جگہ اس کا نام

	۳۰۶	
۲۲		۱۰۳۳
مغلوب گردد	۳۰۶	فلاں بن فلاں

تحریر کام

تجربہ:

ایک میز پر باریک ریت بچھا دیجئے جس کی تہ ڈیڑھ انچ ہو اور ایک چرے ہوئے بانس کا ڈنڈا جو تین فٹ لمبا ہو لیجئے ایک پنسل یا ایک چھڑی کا ٹکڑا ڈنڈے کے بیچوں بیچ باندھ دیجئے دو معمولوں کو لیجئے ایک معمول کے ہاتھ میں ڈنڈے کا ایک سرا ایک دوسرے معمول دائیں ہاتھ میں اس کا بایاں سرا دے دیجئے اور اپنے دل میں کوئی شکل یا کوئی خاکہ خود قائم کیجئے اس اثناء میں معمولوں سے کہہ دیجئے کہ وہ بالکل خاموش اور مجہول کھڑے رہیں اعصاب جسمانی میں ذرا بھی تناؤ یا کھچاؤ نہ ہو ان کو بتا دیجئے کہ بحیثیت عامل کسی خاص حروف تہجی یا لفظ یا خاکہ کا تصور دل میں کر رہے ہیں جس کا عکس ان کے اوپر بہت جلد نازل ہوگا اور جس کی وجہ سے معمول کا دایاں ہاتھ اس طرح حرکت کرنے لگے گا کہ پنسل ریت کی سطح سے چھو جائے گی اور اس ریت میں وہ حروف یا خاکہ بن جائے گا۔

معمول سے کہہ دیجئے کہ وہ پنسل کی حرکت کے خلاف کوئی مزاحمتی عمل نہ کریں۔ اس کو اپنا کام کرنے دیں اگر آپ کا دھیان پورے طور پر اس پیغام یا خاکہ پر جما ہوگا تو آپ خود اور آپ کے معمول سب یہ دیکھ کر حیرت میں رہ جائیں گے کہ ان کے ہاتھ ادھر اُدھر اوپر نیچے حرکت کر رہے جس سے وہ پنسل آہستہ آہستہ وہی معلومہ لفظ یا

خاکہ ریت میں ابھارتی ہے جس کا آپ نے دھیان کیا تھا واقعی یہ عمل ایک معجزہ ہے اگر اپنے معمولوں کو اس قسم کے پیغام موصول کرنے کی تربیت دے چکے ہیں تو پھر حاضرین سے ہر شخص کے ذریعے سے یہ پیغام حاصل کر سکتے ہیں اور پنسل خود بخود فوراً وہ پیغام لکھ دے گی۔

لکھنے لگیں گے۔
دینے میں ممد و معاون ہوا اور فوراً ہی ہاتھ چلنے اور اس کے سوال کا جواب
ہم نے اس مشق کی بارہا آزمائش کی ہے اور ہمیں اس سوال کرنے والے کو تسلی
بخش جواب دینے میں کبھی ناکامیابی نہیں ہوئی جس کو روحانی مشورے یا پیغام یا مدد کی
سخت ضرورت تھی۔ الہامی دنیا میں اس قسم کی مشق علم یعنی روحانی طریقے سے دور کی چیزیں
دیکھ لینے کی یا دور کی آوازیں سن لینے کے علم سے ملتی جلتی ہے اور یہ روحانی دنیا کے رہنے
والوں سے سلسلہ پیغام رسانی کا قائم کرنے کا یقینی ذریعہ ہے آخر الذکر عمل میں روحانی
طاقت معمولوں کے دماغوں سے صرف ایک ٹیلیفون کے ریسور کا کام لیتی ہے۔
دوں کا خیال معمول بنے یا بندہ پیغام کے دماغ پر اپنا نقش ڈال دیتا ہے اور اس
سے برقی اعصاب حرکت پر مائل ہو جاتے ہیں اور پھر اس پیغام یا خیال کو اسی زبان سے
لکھ دیتے ہیں جس سے روحانی عامل ان کو حاصل کرنا چاہتا ہے سوالات کا صحیح جواب
حاصل کرنے کے لئے دونوں معمولوں کے دماغ اور دل کی باہمی ہمدردی اور شرکت عمل
کی سخت ضرورت ہے اس ضروری شرط کو ذہن پر نقش کر لیجئے گا۔
اسی قسم کے اصولوں کا اطلاق یکسوئی کیٹر کی شین اور ہجابورڈ کے استعمال میں
بھی ہوتا ہے جس سے زمانہ حال کے حوصلین اور خود نویس کام لیتے ہیں۔ اسی قسم کی خود
نویسی کی مشق ہے ان لوگوں کو ذرا بھی نقصان نہیں ہوتا۔
جن کو تربیت دی جاتی ہے اس سے نہ کسی کی جسمانی صحت کو نقصان پہنچتا ہے
قلبی طاقتیں زائل ہوتی ہیں بجائے اس کے اس سے روح یا آتما کی مخفی اور اندرونی
طاقتوں کی نشوونما ہوتی ہے اس لئے یاد رکھنا چاہیے کہ اس مشق کا روح اور جسم دونوں سے
تعلق ہے پس ہر شخص کو اپنی لطیف مخفی طاقتوں کی ارتقا اور ریتا وقتیے میں اپنی زندگی کی
بہتری کے لئے عمل کرنا چاہیے بہشت کی حکومت آپ کی راہ میں موجود ہے دروازہ
کھٹکھٹائیں یہ ضرور کھل جائے گا۔ اور آپ اس دولت کے لئے سوال کیجئے اور
ضرور بالضرور روح سے آپ کو بہترین حرکات حاصل ہوں گی۔

دوسروں کے دل کی پوشیدہ باتیں جاننے اور ان کے صحیح جواب بتلانے کا تنتر

اس علم میں زیادہ اونچا درجہ محض یہی نہیں ہے کہ تصور کئے ہوئے پیغام کو حاصل
کریں بلکہ اگر وہ پیغام سوالیہ پہلو رکھتا ہے تو اس کا اپنی الہامی طاقت کی مدد سے جواب
بھی دے دیں جس کے عمل کا طریقہ یہ ہے:

اپنے حاضرین میں سے ایک شخص کو لے لیجئے اور اس سے کہیے کہ اپنے دل
میں سوچے بعد ازاں بعد پہلی مشق کی طرح بجائے معمولوں سے کام لینے کے لئے ایسے
شخص کو لیجئے جس کا اس تجربہ کا بڑا شوق ہو اور جو پیغام حاصل کرنا چاہتا ہو اس سے کہہ
دیجئے کہ ڈنڈے کا ایک سرا اپنے ہاتھ سے پکڑے اور پھر ایک دوسرے معمول کو لے کر اس
کے ہاتھ میں دوسرا سرا دے دیجئے دونوں بالکل مجہول اور خاموش بن کر کھڑے رہیں۔

اب اس شخص کو کہیے کہ اپنا سوال یکسو ہو کر دھیان کرے فوراً اپنی پنسل ریت
پر وہ سوال لکھ دے گی جس کا تصور کیا گیا ہے اب اس شخص سے کہیے کہ کسی اپنے دوست یا
اور کوئی روح کا دھیان کرے جس سے وہ سوال کا جواب حاصل کرنا چاہیے اس کو خاموشی
کے ساتھ دل ہی دل میں اس اسپرٹ یا روح سے التجا کرنی چاہیے کہ وہ سوال کا جواب

قوت اعصابی سے علاج کرنے کا تنتر

تجربہ:

(مقناطیسی علاج) پہلے صفحات میں کشش بہپائی کے جو مقناطیسی طریقے بیان کئے گئے ہیں ہمارے ملک کے ماہران تنتر ودیا کے ذریعے سے عوارض جسمانی کا علاج بھی کرتے ہیں اور ہر قسم کی تکلیف اعصابی مثلاً لوگوں کی بے ترتیبی انجماد خون ہاتھ پاؤں میں اماس معدہ کی خرابیاں، بخار، گٹھیا، بائی، مارگزیدہ کی خون میں زہر کی پیدائش وغیرہ وغیرہ انہیں روحانی منتروں سے ہوتا ہے۔

مریض سے کہئے کہ سیدھا کھڑا ہو کر ہاتھ سے دو ڈنڈوں کے دوسرے پکڑے اسی طرح ایک دوسرے تندرست آدمی سے خواہ معمول ہو خواہ غیر معمول ہو گے کہ وہ دونوں ڈنڈوں کی دوسری جانب کے سروں کی گرفت کرے اس طرح ایک مقناطیسی حلقہ بن جاتا ہے آپ بحیثیت عامل ایک یا دو منٹ علیحدہ ہو کر دور کھڑے ہو جائیں اور اپنے دونوں ہاتھوں سے جن کی انگلیاں پھیلی ہوئی ہوں مسمریزم کے مقناطیسی پھیرنے کا عمل کیجئے ہاتھ پہلے مریض کے سر کی طرف لے جا کر اور پھر سینہ اور بازو پر اتار لائیں اور وہاں سے ڈنڈوں کے متوازی ہاتھ لے جا کر دوسری طرف دوسرے معمول کے پیٹنے پر سے لے جاتے ہوئے اس کے سر پر لے جائے پھر ہر عمل کے بعد جھٹک کر یا کیجئے یہ عمل کرتے ہوئے حسب ذیل ضروری تجویز بھی کہتے ہیں

دیکھو تمہاری صحت اور ناپاک مقناطیس تمہارے جسم سے خارج ہو جائے گی اور اس کی جگہ دوسرے معمول کی صحت کامل اور پاک مقناطیس آکر لے لیگی اور معمول میں بھری تازہ مقناطیسی طاقت کی لہر جاری ہے تم دونوں معمولوں کو اس لہر کی رفتار اس قدر زیادہ محسوس ہوگی کہ جب تمہاری بیمار مریض کی ناپاک مقناطیس باہر خارج ہوگی تو دونوں ڈنڈے ایک دوسرے سے کھنچے ہوئے لگیں گے اور جب دوسرے معمول کی صحت اور پاک مقناطیس تمہاری ناپاک مقناطیس کو انگلیوں کے راستہ خارج ہونے پر بیکل کرے گی۔ تو ڈنڈوں کی مقناطیسی حرکت ختم ہو جائے گی اور اس کا ثبوت اس بات سے ملے گا کہ کھنچے ڈنڈے پھر کھینچ کر اپنی اصلی حالت پر آجائیں گے اور پھر باہم ویگر مل جائیں گے دونوں کا آپس میں اتصال ہو جائے گا یا اتصال تھوڑی دیر تک قائم رہے گا اور اس وقت تمہارے جسم میں ایک نئی طاقت کی لہر دوڑتی ہوئی محسوس ہوگی اور جو کچھ تکلیف تم کو ہے وہ آہستہ آہستہ دور ہو جائے گی۔

اگر آپ یکسوئی سے کام لے کر اسی طرح ہاتھ پھیرنے کا عمل کریں تو پھر مریض اور معمول دونوں کو معلوم ہوگا کہ ایک دوسرے کے جسم میں ایک عجیب مقناطیسی لہر دوڑ رہی ہے۔ اور وہ چند تجربوں کے بعد خود کو نہایت تندرست اور توانا محسوس کریں گے۔

اس اصول معالجہ کو جنوبی ہند کے تنتر ودیا کے ماہروں نے پسند کیا تھا اور اس کے ذریعے سے انہوں نے نہایت حیرت انگیز علاج کامیابی کے ساتھ کیا خود ہم نے ایسے متعدد مریضوں کو اس کے ذریعے سے شفایاب کیا ہے۔ جہاں طبی امداد کے کچھ فائدہ حاصل نہ ہوا تھا تنتر ودیا والے بانسوں کی بجائے بید کی ٹہنی استعمال کرتے ہیں جو پانچ فٹ لمبی اور بیچ میں سے لمبائی کے لحاظ سے دو ٹکڑوں میں کٹی ہوئی ہوتی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کو یہ بھی پتہ چل گیا ہے کہ سبز بید کی ٹہنی میں کس قدر صحت اور مقناطیس موجود ہے اسی تجربہ کے اصول پر عمل درآمد کرکے ہم نے نامعلوم کتنے مریض اچھے کئے ہیں جن کو مختلف عوارض نے پریشان کر رکھا تھا مثلاً دردسر، نسوں کا درد، گٹھیا اور مختلف قسم کے درد، نیز معدے کی تکالیف، دل کی دھڑکن وغیرہ وغیرہ۔

دشمن سے بدلہ لینے کا حیرت انگیز تنتر

سنیچر کے دن بعد دوپہر کو تقریباً ایک بجے دن کے بلی کی مونچھ کا ایک بال کاٹ لو اور کبوتر یا مرغ یا کسی چھوٹے سے پرندکا ایک پر بازو کا لے لو۔ ایک دشمن کے واسطے عمل کر رہے ہو تو اس کا نام معہ والدہ کے کاغذ پر لکھو (سیاہ روشنائی سے) اور بال و پر دونوں اس کاغذ میں رکھ کر اس پر تین سو تیس مرتبہ پڑھو۔ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ بسم اللہ شریف نہ پڑھو بعد ختم اس پر پھونک کر کسی ویرانے یا قبرستان میں دفن کر دو اگر دو شخصوں کے درمیان جدائی مقصود ہے تو دونوں کے نام کاغذ پر معہ والدہ کے لکھوا کر دو ان کا نام معلوم نہ ہو سکے تو صرف اس یا ان کے نام کافی ہیں بحکم خدا دوسرے سینوں تک حال معلوم ہوگا صرف ایک دن کا عمل ہے۔

رُوحانی تنتر

اگر کوئی شخص کسی مرض میں مبتلا ہو تو نام مریض معہ والدہ اور اس مبارک اعظم یا شافی یا نافع یا سلام کے اعداد جمع کر کے نقش مثلث آتشی چال سے پر کر کے چینی کی طشتری پر زعفران سے اس مثلث کو لکھ کر روزانہ مریض کو دھو کر پلایا کرو انشاء اللہ تعالے تیسرے دن سے آثار صحت شروع ہوں گے نقش پر بسم اللہ شریف بھی لکھیے ہر نام کے ساتھ لفظ یا کے اعداد بھی شامل کرے صبح نہار منہ پلایا کرے۔

۱۶۳	۱۷	۱۶۱
۱۵۸	۱۶۰	۱۶۲

۱۵۹	۱۶۳	۱۵۷

اگر کوئی شخص گم ہو گیا ہو یا بھاگ گیا ہو تو اس نقش معظم کو باطہارت کاغذ پر لکھ کر اور اسی طرح کشادہ ایک دھاگے میں باندھ کر اونچے درخت پر باندھ دے بحکم خدا وہ شخص واپس آئے گا۔ نقش معظم یہ ہے نقش کے نیچے نام مفرور کا معہ والدہ کے لکھیے۔

(فلاں بن فلاں باز گردو)

نقش فتح نامہ

جو شخص کسی مقدمہ میں گرفتار ہو تو اس کو چاہیے کہ روزانہ چدرہ نقش لکھا کرے اور روزانہ پانی میں ڈال دیا کریں جس میں مچھلیاں ہوں گولیاں بنا کر اور آٹے میں لپیٹ کر اگر کسی جگہ پانی نہ ہو تو پاک زمین میں دفن کر دیا کرے نقش یہ ہے۔

نقش برائے اَولاد

اگر کسی کے اولاد نہ ہوتی ہو یا گائے بھینس بکری کو حمل نہ رہتا ہو تو قمر برج جوزا (منحس) میں ہو تو اس نقش معظم کو باطہارت لکھ کر اس کی قمر سے باندھ دے بحکم خدا حمل قرار پایا ہے۔

اُصول ہپناٹزم

یہ کہہ دیا گیا ہے کہ ہپناٹزمی خواب کسی شے کی طرف ٹکٹکی باندھ کر دیکھ
خیال یکسو رکھنے سے پیدا ہوتی ہے۔ اگر صرف توجہ ہی یکسو رکھی جائے اور کوئی خاص
نہ کیا جائے تو اس سے معمولی نیند پیدا ہوگی۔ اس کام کے لئے قرص جن میں خاص
مقناطیسی اثر موجود ہے بڑے کام کے ہیں۔ سب سے بہتر خیال جو معمول کے دل
ہونا چاہئے۔ وہ اثر ہو جانے کی اُمید ہے۔ ایک چیز کی امید رکھنا اور خواہش کرنا
باتیں ہیں۔ ہکلا آدمی ہکلانے کی خواہش نہیں کرتا بلکہ وہ اس لئے ہکلاتا ہے کہ اس
بات کی اُمید ہوتی ہے۔ یہ عامل کا فرض ہے کہ اگر معمول میں اُمید کا خیال نہ ہو تو اس
پیدا کر دے۔ معمول کی توجہ اپنی طرف لگا لے۔ اس کا خیال یکسو کر دے۔ اُس کا
کرا دے اور اس طرح خواب کی اُمید اُس کے دل میں پیدا کر دے۔ جس شخص نے
پر عمل ہوتے پیشتر دیکھ لیا ہوگا اُس کو جلدی اعتبار آ جائے گا۔ اگر معمول میں اُمید ہو
تو علم روحانی کا اس میں اثر ہونے لگتا ہے۔ اگر کسی شخص کو جسے نیند نہ آتی ہو ایسی
جائے جس کی نسبت خواب آور ہونے کا احتمال ہو لیکن درحقیقت خواب آور نہ ہو
مذکورہ کو اس سبب سے کہ اُسے نیند آ جانے کی اُمید تھی نیند آ جائے گی۔

معمول میں اگر قلب کو کچھ عرصے تک ساکت رکھنے اور نہایت استقلال
ساتھ نظر جمائے رکھنے کی قابلیت ہو تو وہ نہایت جلدی اثر قبول کرے گا۔ وہ لوگ

یکسو نہیں کر سکتے۔ یا جن کی خود فراموشی کی سی عادت ہو۔ یا جو پریشان دل رہتے ہوں۔ یا
جن کے خیالات منتشر رہتے ہوں۔ اثر ہرگز قبول نہ کریں گے۔

طریق عمل:

کامیابی اور تھوڑی سی کوشش سے ہپناٹائز کرنے کے لئے تمام ان صفات کی
ضرورت ہے جو مسمرائزر (عامل مسمریزم) میں ہونی چاہئیں۔ اس کے احکام ناطق۔
مستقل اور مضبوط ہوں۔ تاکہ معمول پر اپنے خیالات جما سکے۔ ہپناٹزم کا اصلی راز یہ ہے
کہ مستقل ارادے سے دو تین منٹ تک کسی ایک شے کی طرف دیکھا جائے اور اس
زمانے میں قلب بھی ایک ہی خیال پر جما رہے۔

مشہور ہپناٹزم کے عامل ڈاکٹر بریڈ نے اپنا قاعدہ حسب ذیل لکھا ہے۔ کوئی چیز
چمکدار اپنے بائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور اوّل و دوم اُنگلی میں پکڑو (میں اپنے نشتر کا بکس
استعمال کیا کرتا ہوں) اور اس کو معمول کی پیشانی سے قریباً بارہ انچ کے فاصلے پر ایسے
مقام پر سے دکھاؤ کہ جہاں سے اس کو آنکھوں کی دونوں پتلیاں ایک مرکز پر کر کے دیکھنا
پڑے اور اُدھر ہی ٹکٹکی باندھے استقلال کے ساتھ دیکھتا رہے۔

(اہل ہنود اور اہل اسلام کے صوفیہ طریقے میں ناک کے نتھنے پر نظر جما کر
دیکھنا ایک پُر اثر طریقہ مانا گیا ہے۔ اس طریقے سے اکثر تیز حس لوگوں میں روشن ضمیری
پیدا ہو جایا کرتی ہے) معمول کو سمجھا دیا جائے کہ اس سے شے کی طرف خوب نظر جمائے
دیکھتے رہو۔ اوّل یہ اثر ہوگا کہ پتلیاں سکڑنے لگیں گی۔ پھر پھیل جائیں گی۔ جب اس
حالت کو ذرا ایک عرصہ ہو جائے اور معمول کی صورت سے غنودگی سی معلوم ہونے لگے تو
اپنے دائیں ہاتھ کی اوّل و دوم اُنگلیاں ذرا پھیلا کر اور علیحدہ علیحدہ کر کے اس چمکدار
شے کی قریب سے معمول کی آنکھوں کے پپوٹوں کے پاس کو لے جاؤ۔ گمان غالب ہے کہ
اس کی آنکھیں خود بخود بند ہو جائیں گی۔ اگر آنکھیں بند نہ ہوں اور معمول اپنی آنکھیں
کھولے رہے تو پھر عمل شروع کرو اور اُس سے کہہ دو کہ جب دوبارہ اُنگلیاں پپوٹوں کے

پاس کو لائی جائیں تو آنکھیں بند کرلے لیکن اس سے پیشتر برابر چمک دار شے کو بغور
یک سُو توجہ کے ساتھ دیکھتا ہے۔

مذکورہ صدر طریقہ سے ناظرین کو معلوم ہو گیا ہوگا کہ ڈاکٹر صاحب کی ہدایت
ہے کہ معمول اس شے کا خیال برابر قائم رکھے لیکن ہر حالت میں ضروری نہیں ہے بلکہ
صرف عامل کا یا اس حالت کا جس میں وہ داخل ہوگا مفرد خیال بھی وہی کام
دیا کرتا ہے۔

ہمارا شروع میں اپنا طریقہ یہ تھا کہ بیس سال کے نوجوان آدمی کو ایک کرسی پر
آرام سے بٹھا دیتے تھے تاکہ وہ اُس کی طرف دیکھتا ہے۔ چند سٹ کے بعد اس کی
آنکھیں بند ہو جاتی تھیں اور وہ کوشش کرنے پر بھی نہ کھول سکتا تھا اور اُس کے ہاتھ جو
میں بٹن تھا گھٹنوں پر گر جاتے تھے۔ ہم اُس سے کہتے تھے کہ اگر تم اپنی آنکھیں کھول سکتے
ہو تو کھولنے کی کوشش کرو لیکن ہرگز کھلتی نہیں۔ پھر ہم کہتے تھے کہ تمہارے ہاتھ تمہارے
گھٹنوں سے چپک گئے ہیں۔ تم ان کو وہاں سے اُٹھا نہیں سکتے فرض کرو کہ وہ اُٹھا نہیں سکتے
۔ ہم متواتر اس سے بات چیت کئے جاتے تھے اور معلوم کر لیتے تھے کہ آیا کوئی خاص
تبدیلی ہوئی یا نہیں۔

پھر ہم اس کا ہاتھ اُٹھا کر اوپر سے چھوڑ دیتے تھے چاہے کہیں گرے۔ اس کے
بعد اُس کی آنکھوں پر پھونک مار دیتے تھے۔ فوراً وہ آنکھیں کھول دیتا تھا لیکن اس کی
حالت مثل سابق کسی بھی قائم رہتی تھی۔ اس کو سب کچھ یاد رہتا تھا لیکن آنکھیں نہ کھول سکتا تھا
اور جاگنے کے بعد کچھ تکان بھی ہو جاتا تھا۔ بعد کو کچھ ترقی کرنے کے بعد ہم اس طرح
عمل کر دیا کرتے تھے کہ ایک شخص کو خواہ کسی عمر کا ہو کرسی پر بٹھایا۔ اس سے کہا کہ تم
سو جانے کی کوشش کرو اور کسی چیز کا خیال مت کرو اس کے نہ کرو کہ میں سو جاؤں۔ چند لمحے
کے بعد ہم یہ کہتے جاتے تھے کہ اب تمہاری آنکھیں بند ہوتی جاتی ہیں اور غنودگی زیادہ
ہوتی چلی جاتی ہے۔

لوہے کے بھاری ہو چلے۔ اب تم پر تھکان آگیا ہے اور تمہارے ہاتھ سو گئے
تمہارے پیر بھی تھک گئے۔ اور تمہارے بدن پر نیند آگئی۔ سو جاؤ۔ جب آنکھیں بند
ہو جاتی تھیں تو ہم دریافت کرتے تھے کہ کیا تم اپنی آنکھیں کھول سکتے ہو؟ اس سے ہرگز نہ
کھلتی تھیں۔ پھر اس کا ہاتھ اٹھا دیتے تھے اور حکم دیتے تھے کہ تم اس کو نیچے نہیں گرا سکتے
اور وہ ہرگز نہ گرا سکتا تھا۔ اس کے بعد حسب ذیل سوال و جواب کرتے تھے۔

عامل: تم سوتے ہو؟
معمول: ہاں خوب سو رہا ہوں۔
عامل: کیا طوطے کو پڑھتے سنتے ہو؟ (صرف خیالی طوطے)
معمول: ہاں سنتا ہوں۔
عامل: کیا اب گھڑی بج رہی ہے؟
معمول: بے شک بج رہا ہے۔

پھر کوئی شے مثلاً کپڑا وغیرہ معمول کے ہاتھ میں دے دیا جاتا تھا اور کہا
جاتا تھا۔

عامل: تم نے یہ تحفہ دیکھا؟
معمول: ہاں دیکھا۔
عامل: اچھا اپنی آنکھ کو کھول کر تحفے کو خوب دیکھو۔ تم کو خوب نظر آئے گا۔ پھر تم سو جاؤ
گے اور جب تک میں حکم نہ دوں گا نہ جاگ سکو گے۔ یہ سن کر وہ اپنی آنکھیں
کھول دیتا تھا اور خیالی تحفے کو خوب پیار کرتا تھا۔ غرض جو خیال پیش ہوتا تھا
ناظرین کی تفریح کے لئے معمول کے خیال میں پیدا کر دیا جاتا تھا۔

ہمارے شروع کے طریقے میں معمول اس لئے جلد احکام کی تعمیل پر مجبور نہ
ہوتا تھا کہ اس میں ہم سے اس کا جیسا تعلق کامل نہ ہوتا تھا۔ یہ غلطی ہم کو بعد کو معلوم
ہوئی۔ یہ کہہ دینا بھی ضروری ہے کہ اکثر اشخاص پر ہم کو مذکورہ صدر دونوں طریقوں سے

بھی ناکامی ہوئی لیکن مسمریزم نے اپنا پورا اثر کیا اور کامیاب ہوئے۔ تاہم اول طریقہ کی بہ نسبت دوسرا طریقہ اچھا ہے۔ کیونکہ بچن وغیرہ پر ممکن ہے کہ خیال بٹ جائے مگر زبانی احکام ایسے جلدی جلدی ہوتے ہیں کہ معمول کو دوسرے خیال کی مہلت نہیں مل جاسکتی مگر یہ دونوں طریقے ایک یا دو شخصوں پر پرائیویٹ جلسے میں عمل کرنے کے ہیں اور اس حالت میں جب کہ قُرص موجود نہ ہوں لیکن اگر قُرص ہیں تو بارہ آدمیوں میں سے دو ایک پر تو ضرور اثر ہوگا۔

مسمریزم میں علم کاسۂ سر کی ضرورت:

ایسے مسمریزم یا ہپناٹزم کے ماہروں کے لئے جو عام جلسوں میں تماشہ کرتے ہوں۔ عالم کاسۂ سر کی واقفیت اشد ضروری ہے۔ جو لوگ اس علم کو کمال کے ساتھ سیکھنا پسند نہ کرتے ہوں اُن کو بھی کم سے کم معمولی واقفیت ہونی کار آمد ہے۔

نوٹ ہذا:

ہپناٹزم کے لئے بھی ایسا موزوں لفظ ملنا محال ہے جس طرح مسمریزم کے لئے کوئی موزوں لفظ نہیں ملتا۔ جس طرح مسمریزم کے معنی مختلف اور متعدد الفاظ کے ذریعے ادا کرنے کی کوشش کی گئی ہے اسی طرح ہپناٹزم کے لئے بھی جو مسمریزم کی چھوٹی بہن ہے ضرور کوئی نام تجویز ہو جائے گا۔ اس علم میں نظر بندی اور حاضرات کا طریقہ بھی شامل ہے۔ ہندوستان میں حاضرات کے لئے حسب ذیل طریقے مستعمل ہیں

معمولی عمر یعنی 13 سال سے کم عمر لڑکے کو اس کے انگوٹھے کے ناخن پر سیاہی لگا کر دکھاتے ہیں۔

معمولی طور پر پڑھنے کے پرچے کر اور اس پر نقش لکھ کر اس کی تھوڑی تہہ کر کے سوئی سے اس میں سوراخ کر دیتے ہیں اور بچے کو اس میں دیکھنے کو کہتے ہیں۔

دکن میں ہاتھ کی ہتھیلی میں سیاہی کا داغ لگا دیتے ہیں۔ اور معمول اپنا ہاتھ اس طرح پیشانی پر رکھتا ہے کہ اس کا انگوٹھا اور چھنگلیا تو ناک کے نتھنے پر رہتی ہیں اور باقی تین انگلیاں اگر قدرت کے اوپر پیشانی پر اور اس طرح اس سیاہی میں جو اس کے ہاتھ میں لگائی گئی ہے غور سے دیکھتا ہے۔

کسی دل یا لوہے کی انگوٹھی میں بجائے نگینہ سیاہ رنگ کی لاکھ بھر دیتے ہیں یا گول سیاہ نگینہ ہی لگا دیتے ہیں اور ضرورت کے وقت اس نگینے کو چمکدار کرنے کے لئے روغن لگا کر معمول کو دکھاتے ہیں۔

ولایت میں ایک قسم کے بلوری پتھر ہوتے ہیں جن کو کرسٹل کہتے ہیں اور جن کی قیمت وہاں پر پانچ دو چار روپے کے قریب ہے۔ معمول کو اس طریقے سے جس طرح قرص دکھایا جاتا ہے۔ بالکل وغیرہ میں ڈو پرس کر کے دکھاتے ہیں۔

یہ نہایت عمدہ اور کم خطر طریقہ ہے۔ اس طرح عامل خود بھی روشن ضمیر ہو سکتا ہے لیکن کسی حصے سے بیشتر کسی وہ یاد رکھتا ہے کہ اگر ہم بے خبر ہوتے ہوں تو کوئی دشمن بگاڑ دے۔ اور اگر بچنے سے نہ اٹھیں اور کوئی اور پسند کرے۔ اس کی بات زندہ کرامات میں مفصل ہدایت درج ہے۔

ان کو اپنے پاس ایک نقشہ جس میں تمام مقامات خواص دکھائے گئے ہیں۔ اور ایک چینی کا بنا ہوا سر جس میں وہ مقامات بتلا دیے گئے ہوں ضرور رکھنا چاہئے۔ اور ہر شخص کام چلانے کے لائق علم کا سر زیادہ سے زیادہ ایک ماہ میں سیکھ سکتا ہے۔ آئندہ اگر دلچسپی ہو سیکھے۔ ورنہ خیر۔ اس علم کے استعمال کا موقعہ عام جلسوں میں بہت ہوا کرتا ہے فرض کرو کہ ایک عامل کسی عام جلسے میں آٹھ اشخاص پر ہپناٹزم کر سکا یعنی ان پر خواب طاری ہو گیا۔ تو اس کا اختیار ہے کہ اگر وہ چاہے تو ان اشخاص پر حسب ذیل خیالات ڈال دے۔

یعنی ان سے کہے کہ جب تم جاگو گے تو اپنے آپ کو ایک باغ میں پاؤ گے اور تم کو اختیار ہے کہ اس باغ کی سیر کرو۔ پھل کھاؤ اور پھل توڑو۔ اس کے بعد وقت ختم دے کہ اپنی آنکھیں کھول دو۔ سب کی آنکھیں فوراً کھل جائیں گی اور ہر کوئی خیال بھول توڑے گا۔ کوئی پھل کھائے گا۔ کوئی سیر کرے گا لیکن یہ یاد رکھنا چاہئے کہ ہر شخص میں اس کی ذاتی عادت بھی باقی رہے گی۔ یعنی جو ان میں سے سخی الطبع ہے وہ خود بھی پھل کھائے گا اور دوسروں کو بھی دے گا۔ حریص کسی کو نہ دے گا وغیرہ۔

اسی حالت میں معمولوں پر یہ بھی خیال ڈال دیا جا سکتا ہے کہ ایک درخت پر

ایسے اُمور کے اشارے نہ کیا کریں جو ان کے مزاج اور عادات کے خلاف ہوں ورنہ ممکن ہے کہ عدول حکم کرے۔ فرض کرو کہ کسی متعصب شخص اس کے مذہب کے خلاف اشارہ کیا جائے گا تو ممکن ہے کہ وہ تعمیل نہ کرے۔

فرض کرو کہ ہم زید کے دل میں یہ خیال پیدا کر دیں کہ جس وقت گھڑی بجے تم اس شخص کو جو مجمع میں تمہارے مقابل بیٹھا ہے بے وقوف کہنا۔ گھڑی بجی لیکن زید نے باوجود خیال پیدا کرنے کے تعمیل سے درگذر کی لیکن اگر گھڑی کے بجنے سے زیادہ مستقل تحریک مقرر کی جائے گی تو معمول کو مجبوراً تعمیل کرنا پڑے گی۔

مثلاً ہم معمول سے کہیں کہ جب تم جنبش اپنی انگلیاں ملتے دیکھو گے تو فلاں شخص کو بے وقوف کہو گے۔ پس زید کو جگا دیا اور ہم نے اپنی انگلیاں ملنی شروع کر دیں۔ اول اُس کے دل میں خیال پیدا ہوا کہ شخص معلومہ کو بے وقوف کہوں مگر وہ کامیابی سے اس خیال کو روک گیا لیکن ہم اپنی انگلیاں ملتے ہی جاتے ہیں تو بالآخر آہستہ آہستہ معمول کی قوت مقابلہ کمزور ہوتی جائے گی۔ اور وہ مجبوراً آپ بے وقوف کہہ اٹھے گا۔ ایک وقت میں ایک ہی اشارہ معمول کو کرنا چاہئے۔ مثلاً جب میں کھانسوں گا تو تم کو میز پر ایک کبوتر نظر آئے گا۔ اس طرح جب وہ جگایا جائے گا۔ تو اس کو میز پر دکھائی دے گا۔ باوجود یکہ وہاں کبوتر موجود نہیں تھا لیکن اسی حالت میں دوسرا خیال پیدا کر دینا واجب نہیں ہے۔ اس کو پھر پیناٹزی خواب طاری کر دینا چاہئے۔ ایسا کرنے کا یہ طریقہ ہے کہ معمول سے کہو کہ میرے ایک دو تین شمار کر چکنے کے بعد خواب طاری ہو جائے گا۔

پیناٹزی حالت میں اکثر معمول ایک نادانستہ فعل بھی کیا کرتے ہیں مثلاً ہم نے کہہ دیا ہے کہ وہ ہاتھ نہیں ہلا سکتا۔ پس وہ ہلانے سے مجبور رہا مگر چند لمحے بعد اُس کی ناک پر ایک مکھی آ بیٹھی۔ اُس کے اُڑانے کے لئے اُس کا ہاتھ اُٹھ گیا۔ اُس کو ناواقف لوگ معمول کا فریب خیال کیا کرتے ہیں گو در حقیقت یہ فریب نہیں ہے۔

وقت چراغ پست رکھا جائے تاکہ سایہ سامنے آجائے (سایہ دیوار پر ہونا چاہیے زمین پر نہیں) اپنے سایہ کی گردن پر ٹکٹکی باندھ کر دیکھو اور مندرجہ ذیل عمل کو صبح اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ۱۴۱ مرتبہ پڑھیں جب تعداد ختم ہو جائے تو اپنے سایہ پر سے نظر ہٹا کر (دیواروں پر) نظر جمائیں۔ اسی وقت ہمزاد نظر آئے گا۔

ہمزاد روزانہ نظر آئے گا اور کبھی کبھی ہماری نظروں سے سایہ تک بھی غائب ہو جائے گا اور پھر حاضر ہوگا۔ کبھی تمام کمرے میں بالکل اندھیرا نظر آئے گا اور پھر اجالا ہو جائے گا۔ یہ منظر نظر آئیں گے لیکن اپنے تخیل اور نظر کو اسی طرح جمائے رکھو جہاں سے ابتداء کی تھی۔ یہ عمل چالیس یوم تک کرو انشاءاللہ تعالیٰ ضرور فائدہ ہوگا۔ اگر پہلے چلہ میں کامیابی نہ ہو تو عمل ترک نہ کرے۔ بلکہ دوسرا چلہ (مسلسل) کرو اگر دوسرا چلہ ناکام رہے تو تیسرے چلہ میں تو یقینی کامیابی ہے۔ ترک حیوانات کا سخت پابند رہے۔ ورنہ نقصان ہوگا باقی عمل میں اور کوئی خطرہ نہیں ہے عمل یہ ہے۔

اقسمت علیکم و عزمت علیکم یا معشر الجن والانس والارواح القدسه احضر و احضر و احضر و یا همزاد بحق سلیمان ابن داود علیه اسلام و بحق جبرائیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل علیه اسلام یا قوم الهمزاد ، حاضر شو

موہنی منتر

اگر کسی جگہ آپ کے خواہاں ہیں اور اس جگہ شادی نہیں ہوتی یا کوئی عزیز دوست ناراض ہے یا کوئی عزیز دوست یا افسر خواہ مخواہ غصہ میں ہے یا کوئی دشمن بے سبب آپ کو نقصان پہنچا رہا ہے تو اس منتر سے کامیابی ہوگی۔

ترکیب:۔

ترکیب یہ ہے کہ بڑی اماوس کے دن سورج ڈوبنے کے بعد ایک گھنٹہ تک اس

منتر کو شروع کرے ایک گھنٹے کے بعد اس کا وقت ختم رہے گا۔ پہلے چار طلسم
کسی بھی وقت تیار کرے اور چاروں کے پتلے بنائے اگر مطلوب کا کپڑا
مل سکے تو ان چاروں فتیلوں پر لپیٹ کر مطلوب کے کپڑے سے حرز میں بہت طاقت
ہوگی۔ مطلوب کا کپڑا نہیں ملتا تو پھر کوئی بھی کپڑا فتیلے پر لپیٹ لے اب چار
چراغوں میں چاروں فتیلے رکھ کر چاروں کے منہ چاروں سمت کر دے (پورب پچھم
دکن) اور چراغ میں تیل ڈال کر رکھ دے یہ سب کام پہلے کر لے اب چاروں ... سورج
ڈوبنے کے بعد ان چاروں بتیوں کو روشن کر دے جب چاروں بتیاں جلنے لگیں تو ان کے
گرد عامل گھومتا جائے اور ایک سو ایک مرتبہ یہ منتر پڑھے تھوڑا سا سیندور اپنے پاس
رکھے منتر پڑھتے ہوئے اور چراغ کے گرد گھومتے ہوئے ایک ایک چٹکی سیندور کی چراغ
ڈالتا جائے اب منتر ایک سو ایک مرتبہ ختم کر لیا۔ مگر بتیاں جل رہی ہیں تو جب تک
چراغ کے پاس رہے جب تک بتیاں ختم نہ ہوں اگر بتیاں جل چکیں مگر منتر باقی ہے تو
کی تعداد ختم کر دے منتر ختم ہو گیا اور بتیاں جل رہی ہیں تو چراغ کے پاس بیٹھ جائے
گھومنے کی ضرورت نہیں ہے سات دن برابر یہی عمل کرے روزانہ چار طلسم تیار کیا کرے
وقت روزانہ وہی رہے گا۔ یعنی سورج ڈوبنے سے ایک گھنٹہ رک جس جگہ پر یہ عمل کیا
جائے وہاں کوئی دوسرا نہ ہو چراغ سات دن تک ایک ہی کافی ہے تیل زیادہ نہ ڈالا جائے
بس بتیاں تر ہو جائیں اور جل جائیں بتیوں کا تمام جل جانا شرط ہے اگر کسی وجہ سے کوئی
بتی بجھ جائے تو دوبارہ جلا سکتے ہیں بہتر وہی ہے جو اس طلسم ہمزاد کی والدہ کا نام معلوم نہ
ہو سکے تو صرف مطلوب کا نام لو اگر مطلوب کی ماں کا نام معلوم نہ ہو سکے تو طالب بھی اپنی
ماں کا نام شامل نہ کرے صرف نام کافی ہے۔

تن من بھسم کرے ساتی من بھسم کرے ساتی ہردے
میں ہوک، ہوک، ترپت، ترپت، گھڑ ...
پھر بھٹے ۔ پھرے دوارے، فلاں بن فلاں
جام (مطلوب مع والدہ) فلاں بن فلاں (نام طالب
مع والدہ) کی ریت کھاوے۔

کبریت احمر

دو جہاں ہے اور یہ عمل محبت و تسخیر کے لئے کبریت احمر ہے خدا چاہے تو آپ
اپنے مقصد میں کامیاب ہو گئے بشرطیکہ نیت حرام نہ ہو یہ عمل نہایت مجرب ہے بروز جمعرات کو
سورج نکلنے سے ایک گھنٹہ تک اس عمل کا وقت ہے۔
ترکیب یہ ہے کہ اکتالیس عدد فلفل سیاہ، کالی مرچ، لے کے ہر دانہ پر
اکتالیس مرتبہ یہ عمل پڑھ کر آگ میں ڈالتے جائیں۔
یاوُدُودُ بحق اللہ الصمد سُجَرْ سُجَرْ قلبُ فلاں بن فلانہ فلاں بن
فلانہ
کی جگہ نام مطلوب مع والدہ کے لیں اکتالیس دانہ اور ہر دانہ پر اکتالیس مرتبہ یہ عمل
پڑھے بس عمل ختم ہوا۔ اسی طرح تین دن کا عمل کریں یعنی جمعہ، سنیچر، اتوار لیکن سورج
نکلنے کا وقت پہلے ہی دن ہے دوسرے دن جب فرصت ملے اس عمل کو کریں باقی دو دن
میں کسی خاص وقت کی پابندی نہیں خدا چاہے تو تین دن میں مطلوب بے قرار ہوگا۔

مفارقت

جس طرح دنیاوی کاموں میں کوئی کام آسان اور کوئی دشوار ہے اسی طرح
عملیات میں بعض امور سے متعلقہ عمل آسان ہیں اور بعض دشوار مثلاً طلب اور تسخیر کے عمل

بہت دشوار ہیں اور جدائی کے عمل آسان اور یہ کچھ قدرتی راز ہیں اور کوئی
جا سکتی کہ حب کے عمل دشوار کیوں ہیں اور جدائی کے آسان کیوں بہر حال
تحقیق کام دیتی ہے حب عمل بھی درج کرتا رہتا ہوں اور جس کو اللہ چاہتا ہے
ہو جاتا ہے لیکن جدائی کے عمل نہ اپنے کیاب نہ اس قدر مشکل اور بے اثر
کے شائقین بھی بہت کم ہیں بعض احباب کو ضرورت ہوتی ہے اس لئے ایک
درج کرتا ہوں جو آزمودہ ہے لیکن جس جگہ شریعت اجازت دیتی ہو اسی جگہ
کریں بے استحقاق کسی کو محض اپنے نفس کی خاطر آزردہ نہ کریں۔

ترکیب:۔

ترکیب یہ ہے کہ جن دو شخصوں میں خلاف شرع میل ہو ان ہر دو کے نام
لکھیں اگر والدہ کا نام معلوم ہو سکے تو وہ بھی شامل کر لیں اگر نہ ہو سکے تو چند ان
نہیں دونوں کے نام بسط کر کے دو سطروں میں بچھائیں اور صدر موخر کر لیں سورۃ
یدا کو رمام بسط کریں اور اس سطر کو یعنی ہر دو نام کی سطروں کو جو صدر موخر کیا ہے سورۃ
حروف میں ملا دیں اس طرح کہ پہلے سورۃ کا حرف پھر سورۃ پھر اسم کا حرف جب
کے حروف ختم ہو جائیں تو سورۃ کے حروف اول سے نوٹ کر لیں یہاں تک کہ سورۃ
حروف ختم ہو جائیں اب ان تمام حروف کو شمار کر کے جس قدر شمار میں ہوں ان کو
آتشی چال میں پر کریں اور اس مثلث کے گرد اگر ان تمام حروف کو لکھ دیں۔ اور
چاروں گوشوں میں یا عزرائیل لکھ دیں اور اس نقش کو مردے کے کفن میں باندھ کر
میں دفن کریں انشاءاللہ تعالیٰ ایک ہفتہ میں دونوں میں مفارقت ہو جائے گی مردے کی
میں سے ایک گرہ کا ٹکڑا کسی جگہ سے حاصل کریں یہ نقش قمر در عقرب میں پر کریں اور قمر
عقرب ہی قبر میں دفن کر دیں۔

اونچا کر کے نظر کو خوب غور کے ساتھ آسمان پر ملایا جائے اس وقت اول دن سے [illegible]
تیسرے دن سے آپ کو ہمزاد آسمان پر نظر آنے لگ جائے گا پانی مت تک نظر [illegible]
خوب غور کے ساتھ بغیر آنکھ بند کیے ملایا جائے تو ہی دن سے ہمزاد آسمان پر نظر [illegible]
جائے گا۔ اسی طرح ہر روز ایک وقت ایک جگہ پر عمل کیا جائے اور اگر کوئی بھائی [illegible]
پر عمل کرنے سے مجبور ہو اس حالت میں اپنے مکان کے صحن کے اندر یہ عمل کر سکتے [illegible]
مکان کا صحن بڑا ہونا چاہیے جس جگہ پر عمل کے واسطے کھڑے ہو کر زمین پر سایہ آپ کو [illegible]
آ رہے تو اس حالت میں اپنے مکان کے اندر بھی عمل کرنے کی اجازت ہے۔

رات کا عمل

ایک مکان پک و صاف ہو۔ خانگی سامان اس کے اندر کسی قسم کا نہ ہو اور مکان کی
دیواریں وغیرہ قلعی دار ہوں۔ ایک چراغ جلا کر پشت کی جانب رکھا جائے کپڑے سفید
ہونے چاہئیں پشت کی جانب چراغ ہونا چاہیے سامنے سایہ دیوار پر نظر آتا رہے۔ اس [illegible]
کی گردن پر نظر جما کر رکھا جائے اگرچہ نگاہ کو تکلیف ہوگی مگر تین چار یوم میں [illegible]
ہو جائے گی۔ کھڑے ہوئے سایہ گردن پر نظر کو رکھا جائے اور عمل کو 500 مرتبہ پڑھا جائے۔
عمل میں ہے (اوم برنٹے) بعد عمل ختم ہونے پر خاموش ہو کر چارپائی پر لیٹ جائے۔ مگر [illegible]
رہے کہ سایہ اول دن سے یا دوسرے تیسرے دن سے رنگ بدل جائے گا۔ آپ کا سایہ دیوار
پر نظر آئے گا اور بہت سارے مختلف رنگ اس کے ہوتے ہوئے نظر آئیں گے بعض اوقات
دیوار پر سے غائب ہو جایا کرے گا مگر اس قسم کی وجوہات نظر آنے پر گھبرانا نہیں چاہیے
حوصلے کے ساتھ عمل کو کرتے رہنا چاہیے۔

نوٹ:

جس طرح ہم نے طریقہ تصور کرنے کا بتایا ہے اس طرح طرح ضرور کاربند ہو کر
عمل کرتے رہنا اور باقاعدہ طریقہ پر مشق تصور کرتے رہنا صبح و شام [illegible]

ہوتے ہی آئینہ لے کر اپنی شکل کا تصور باندھا جائے اور جہاں تک ہو سکے اسی قدر اس
کو سامنے لانے کی کوشش کی جائے۔ ہر وقت آنکھیں بند کرنے پر آئینہ کی طرح
شکل نظر آنی چاہیے۔

عمل تسخیر ہمزاد

یہ عمل مجرب و آزمودہ ہے جو ایک کامل عامل سے بڑی مشکل سے دستیاب ہوا ہے
[illegible] کے قبضہ میں ہمزاد تھا۔ ہمزاد ہمارے پاس ہتاری آس منتا و یاس بجھاؤ پیاس دے
[illegible] جائے اس عزیمت متبرکہ کو ایک جگہ و ایک وقت پر مع ترک حیوانات جلالی و جمالی کے ساتھ
سوا پانچ ہزار مرتبہ ہر روز بوقت شب پڑھیں۔ مکان یا حجرہ علیحدہ ہو اور عامل بھی تنہائی میں
[illegible] بے قید صرف اکتالیس دن تک ہے اکتالیس دن میں ہمزاد حاضر ہوگا اس سے قسم اور قول
و اقرار کرنے پر وہ اقرار کرے گا اور تابع حاضر ہو جائے گا اور بعد چلہ عزیمت مذکور کو ہر روز
[illegible] مرتبہ پڑھ لیا کریں اور عامل کو چاہیے کہ جو کچھ آپ کھائے وہ ہمزاد کو بھی کھانے کو دے
[illegible] اس سے ہمزاد خوش ہوتا ہے اور تکلیف نہیں دیتا اور جو آپ اسے غلط کام کرنے کو کہیں گے تو
فوراً انکار کر دے گا۔ بعض اوقات مجبور کرنے پر کام دے گا لیکن بعد میں عامل کو بہت تنگ
کرے گا۔

نوٹ: اگر آپ ہمزاد کو بہت جلد تابعدار بنانا چاہتے ہیں تو ہم سے ہمزاد کو تسخیر کرنے کی طلسمی
انگشتری قیمتی پانچ روپے ڈاک سے بھیج کر منگوا لیں اسے جیب میں رکھ کر عمل کرنے سے
ہمزاد فوراً تابعدار ہونا شروع ہو جاتا ہے کیونکہ یہ موکلات کی انگشتری ہے۔

ہمزاد کو فوراً تسخیر کرنے کا مجرب عمل

ترکیب

کسی غیر آباد میدان میں مخلوق سے الگ کھڑے ہو کر یہ عمل جتنی مرتبہ پڑھ سکیں

پڑھیں اور اپنے سایہ کے سر والے مقام پر نگلی باندھ کر دیکھتے رہیں۔ اسی طرح
تک کریں ہمزاد حاضر ہو کر مسخر ہو جائے گا۔ ایک گھنٹہ تک جس قدر پڑھ سکیں
جلد تسخیر کرنے کے خواہشمند طلسمی انگشتری منگوا کر ضرور فائدہ اٹھائیں۔ عمل
جا اور مجھے دکھلا دو ہی تڑپا دو ہمیں بتلا دو تمہاری رام کہانی۔ ایسا ہی وہ عمل
خاطر دنیا سراپا جستجو بنی ہوئی تھی۔ بزرگوں کا صدری راز المجربات صرف تین
پڑے گا معہ پرہیز جلالی و جمالی بند مکان میں پڑھیں۔ ہر سہ یوم آخری
قدموں پر گریہ وزاری کرے گا اور ہمیشہ کے لئے غلام ہو جائے گا تین یوم تک
ضروریات و خواب کے پڑھتے رہیں بند مکان میں جہاں کسی کا گزر نہ ہو
اور وزہ آب جو داخل ہونے سے پہلے ہر سہ یوم کے لئے مہیا کیا گیا ہو عمل
بزرگوں کا معمول و مجرب

سے قابو میں آئے گا تمہارا دل تمہاری جان بڑھے گا مان ہمارا کرو اب

عمل تسخیر ہمزاد

نوچندی جمعرات کو تازہ غسل یا وضو کر کے احرام باندھیں پھر الگ پاک
مکان میں جسے اگر بتی سلگا کر معطر کیا گیا ہو قبلہ رو بیٹھ کر عزیمت ذیل ایک گھنٹہ تک
پڑھیں۔ چالیس روز آخری میعاد ہے ویسے جس روز کامیابی ہو ترک کر دیں۔ تو
شروع ہو جاتا ہے پیٹھ کے پیچھے چنبیلی کے تیل کا چراغ موٹی بتی کا جلایا جائے نظر
ہے بعد کامیابی کے ہر روز ایک مرتبہ پڑھتے رہیں دوران عمل خوشبو کا استعمال
ضرورت ایک بار پڑھ کر تین بار تالی بجائیں پرہیز شرعی ممنوعات و مکروہات کے سوا کوئی
نہیں بالکل تجربہ شدہ عمل ہے۔

طلسمی انگشتری کا پاس ہونا نہایت ضروری ہے۔

جنگل میں لگا دے آگ دکھائیں بھوگ مجھے پھر آن ... سو فرما دو۔

رتن جوت تنتر

قدیم یوگیوں کے گپت تنتر

جن کی بدولت بڑی بڑی جسیم بے جان چیزوں اور جاندار چیزوں کو متحرک کرنا
دوسروں کے دلوں کی پوشیدہ بات جاننا، گم شدہ اشیاء و اشخاص کا پتہ لگا لینا۔ نیز سخت اور
مہلک امراض کو آناً فاناً دور کر دینا آپ کے لئے کچھ مشکل نہ ہوگا۔ جو باتیں تحریر میں نہیں
آسکتیں جن کو اپنے سینہ میں لے کر کتنی باکمال نفوس موت کے پردے میں ہمیشہ کے لئے
روپوش ہو گئے ان باتوں کو آج پہلی مرتبہ عوام میں پیش کر رہا ہوں۔

پہلا سبق

اپنی مرضی کیمطابق غیر ذی روح چیزونکو حرکت دینا

مشق:

ایک ناریل لے کر اس کو سیمنٹ کے فرش یا سنگ مرمر کی سل پر رکھے۔ اپنے کسی
معمول سے کہیے کہ اس پر چڑھ کر بیٹھو مگر اس طرح کے پاؤں ناریل پر رہیں نشست میں
ریڑھ کی ہڈی سیدھی رہے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو بڑھا کر زمین کا سہارا دیتے ہوئے
جسم کو اوپر رکھو کسی طرف زیادہ جھکنے نہ پائے اب اس کی آنکھوں کے مرکز پر اپنی
مقناطیسی نظر ڈالیے اور حسب ذیل تجویز پر یکسوئی خیالات کیجئے پوری توجہ کے ساتھ یہ
الفاظ زبان سے نکالیے۔

جب تک میں 15 عدد تک گنوں گا۔ ناریل خود بخود دائیں جانب چلنے لگے گا۔
اسی طرح پندرہ پندرہ سیکنڈ کے بعد ایسی آواز سے یہی تجویز دہراؤ کہ آواز

سنائی دی جاسکے۔

جب تک میں چودہ عدد تک پہنچوں گا تم دائیں جانب گھومنے کے لئے مجبور ہو جاؤ گے۔

اور جب وہ ناریل حرکت کرنے لگے تو اپنے معمول کو ہدایت کرو کہ وہ اس حرکت کو روکے نہیں۔ بجائے اس کے اسی حرکت کا مطیع ہو جائے اور بار بار گردش کرے اور آپ کمال یکسوئی اور مستحکم ارادہ کے ساتھ دوسری جانب اپنی قوت ارادی کو حرکت دیں تو وہ ناریل جس پر معمول بیٹھا ہوا ہے دائیں جانب چلنا چھوڑ کر بائیں جانب حرکت کرنے لگے گا۔

اس تماشہ دیکھنے والے کو بڑی حیرت ہوگی اور وہ اس کو جادو کہے گا یا ایک غیر قدرتی معجزہ قرار دے گا۔ حالانکہ بہت ہی عام اور اصول سائنس کے ماتحت واقع ہوتا ہے اس عمل کے ذریعے جسم میں ایک ایسی حرکت پیدا کر دی جاتی ہے جس کی دوسروں کو خبر نہیں ہوتی اور نہ معمول کو اس سے آگاہی ہوتی ہے اس عمل کو کئی آدمیوں پر کیجئے اور آپ دیکھیں گے کہ یہ ہر حالت میں کامیاب ہوتا ہے اس سے معمول کے ہوش و حواس برقرار رکھتے ہوئے اس کے جسم کے طبقہ ازیا آگہی میں تحریک پیدا کر دی جاتی ہے ایک مرتبہ طریقہ معلوم ہو جائے پھر آپ تمام ذی حس معمولوں پر اپنا اثر ڈال سکتے ہیں خواہ وہ لوگ کسی قدر بھی شکی مزاج کیوں نہ ہو۔

یہ مشق تجزہ دیا کی ہے اور میں نے اس کے رازوں اور اس کی کارگزاریوں کو دریافت کر کے زمانہ حال کی روحانی زبان میں پیش کیا ہے تاکہ آج کل کے منکروں اور سائنسدانوں کی توجہ اس علم کی طرف مبذول ہو۔

ناریل کی بجائے آپ کوئی دھات کا برتن یا رکابی لے لیں جس کی پیندی محدب ہو۔ ایک چوڑا برتن لو جس کا قطر پندرہ انچ ہو اس کو ہموار فرش پر رکھ دیجئے اپنے معمول کو اس برتن کے اندر کھڑا ہونے کی ہدایت کیجئے۔ پاؤں برتن کے بیچ و بیچ ہوں

چاہئے جسم اس کے وسطی حصے میں متوازن ہو یعنی کسی طرف جھکنے نہ پائے۔ اب دو چھڑیاں اس کے ہاتھ میں پکڑا دیجئے کہ اس کے جسم کا توازن قائم رہے اس طرح اس کا مرکز کشش برتن کے اندر ہے۔ باہر نہ رہنے پائے اس کو چاہئے کہ ہموار نشست میں کھڑا رہے۔ اب اگر آپ مستحکم ارادے قوت سے دے کر اس کو دائیں یا بائیں گھومنے یا چکر کرنے کا حکم دیں تو معمول کو معلوم ہوگا کہ جس چیز پر اس کے پاؤں تھمے ہوئے وہ آپ کی مرضی کے مطابق اس کو یعنی معمول کو گھما رہی ہے۔ اس مشق کا عمل کئی آدمیوں پر کرنے سے معلوم ہوگا کہ اس کا اثر بہت زبردست ہوتا ہے اور آپ کو ہر حالت میں ضرور کامیابی حاصل ہوگی۔

سانپ چلنے سے بند کرنے کا منتر

مندرجہ ذیل ودھی کے مطابق نیچے لکھے ہوئے منتر کو پڑھے۔

ودھی: ایک کنکر کو زمین پر سے اٹھا کر فوراً اوپر یہ منتر جو نیچے لکھا ہوا ہے۔ پڑھو سانپ اسی وقت چلنے سے بند ہو جائے گا۔

منتر یہ ہے۔ وڈری وجری جہ کواڑ وجری کیلوں آس کیلوں پاس جری سانپ ہو کے خاک میں رلا گیا۔ پتھر کا کیلا چھوٹے نہ میرا کیلا چھوٹے میری بھگت گورو کی شکت پھرو منتر ایشور واچ۔

سانپ چلنے لگ جاوے

مندرجہ ذیل ودھی کے مطابق نیچے لکھے ہوئے منتر کو پڑھے۔

ودھی یہ ہے زمین پر سے ایک کنکری اٹھا کر اس پر نیچے لکھا ہوا منتر پڑھ کر سانپ کو مارے تو کیلا ہوا سانپ چلنے لگ جائے پہلے منتر کا اثر جاتا رہے گا۔

منتر یہ ہے۔ کیلن بھی کھلی راچہ میا کو رچ جاؤ سرپ گھر اپنے چک پھرو چار و داس

سانپ بھاگ جائے

مندرجہ ذیل ودھی کے مطابق نیچے لکھے ہوئے منتر کو پڑھے تو سانپ بھاگ جائے گا۔

ودھی: اس منتر کو ایک مٹی کا ڈھیلا لے کر اس پر پڑھ کر گھر میں پھینک دے سانپ بھاگ جائے گا۔

منتر یہ ہے۔ اوم وپا سرپ کلے سواہا اشیش کل سرپ کلائے سواہا۔

لوبان کی دھونی دے اور سوا پاؤ چاول کو 3 بار گائے کے دودھ میں تر کر کے رکھ لیں پھر [illegible] لیپ کر ایک سفید کپڑا بچھا دیں ان چاولوں کو لوبان کی دھونی دے سات مرتبہ حضر [illegible] ہو اس روپیہ سے چاول تول تول کر کھلا دے چور کے منہ سے خون جاری ہو گا۔

تعویذ عجیب

یہ تعویذ واسطے دیو پری آسیب کے مریض پر سے سات بار اتار کر جلا دے۔

۷۸۶

۲۰۲۹۹	۲۰۲۸۳	۲۰۲۹۰	۲۰۲۹۳
۲۰۲۸۹	۲۰۲۹۳	۲۰۲۹۵	۲۰۲۸۳
۲۰۲۹۱	۲۰۲۸۸	۲۰۲۸۵	۲۰۲۹۸
۲۰۲۸۹	۲۰۲۵۷	۲۰۲۹۳	۲۰۲۸۷

حاضر غائب

عمل:

جس دن بروز اتوار پکھ نچھتر پڑے اور پکھ نچھتر کا حساب کسی کامل جوتشی سے پوچھنا چاہیے تو مرگٹ یا قبرستان سے خاک لائے اس کو جنگل میں دفن کرے اور اس میں حرمل کو بوئے اور اس کی حفاظت کرے جب اس میں بیج پیدا ہو جائیں یعنی جب پک جائے وہ پیڑ کو جا کر اپنی سر انگشت کا خون اس پر ڈالے جب بالکل پک جائے تو اتوار کی رات کو میٹھے چاول پکا کر اس کے نیچے رکھ آئے اور دھوپ دے دوسرے روز جا کر اور برہنہ ہو کر اس عمل کو پڑھے عمل پڑھنے سے درخت میں ایک شکل پیدا ہو گی وہ اس [illegible]

[illegible] ہو جائے گی پھر وہ [illegible] اور الوپ ہو اس طرح تین مرتبہ کرے پھر وہ شکل غائب ہو جائے [illegible] جب ضرورت ہو اس عمل کو [illegible] ایک [illegible]

[illegible] وہ عمل یہ ہے۔

منتر سدھ:

بھوت ماتا بھوت پتا بھوت اور جیوت اڑ جا کالی ناگنی الوپ جا گے آج راج تیرا

[illegible] تیرا کو الوپ ہو جا جاگے ہے تو الوپ نہ ہووے تو ماتا پتا سونا جالاگ سو مرتبہ الٹا

[illegible] گے۔

یہ عمل مجرب از مجرب ہے۔

دیگر:

[illegible] اتوار کو [illegible] میں اور اس کی ٹوپی بنا کر پاس رکھے جب دوسرا اتوار آئے بوقت شام شہر سے باہر جائے اور وہ ٹوپی لے کے چوٹی کی اپنے سر پر رکھے جس وقت کالے بھینسوں کا ریوڑ شہر میں آنے [illegible] یا بھینس ہو گی اس کے سینگوں پر ایک جن سوار ہو گا اس کے سر پر بھی ایک ٹوپی ہو گی عامل اپنی ٹوپی [illegible] کر اس جن کی ٹوپی اتار دے اگر عامل کی ٹوپی جن نے اتاری تو موت ہے پس اس جن کی ٹوپی اتار کر گوگل اور لوبان کی دھونی دے اور سات روز تک صندوقچی میں بند رکھے پھر یہ عمل جس وقت ٹوپی اتاری ہے دریا کے کنارے پڑھا کرے ساتویں دن وہ جن تم سے ٹوپی مانگے گا اس سے کہو تم بھی اپنی ٹوپی دو وہ بھی کوئی نشانی دے وہ تم کو ایک انگشتری لوہے کی دے گا بس اس کی ٹوپی مت دو اور انگشتری لے کر چلے آؤ جب الوپ ہونے کی ضرورت ہو وہ جن والی ٹوپی اوڑھو بس تم سب کو دیکھو گے اور تم کو کوئی نہ دیکھے گا اور جن والی انگشتری جو ہے جب تم اسے آگ دکھلاؤ گے وہ جن فوراً حاضر ہو گا۔ اور جو کام کہو گے کرے گا مگر ناجائز کام نہیں کرے گا۔ وہ عمل جو چالیس مرتبہ دریا پر پڑھا جائے گا یہ ہے۔

باھمی محبت کا نقش

اگر عورت اس نقش کو اپنے بازو پر باندھے تو شوہر مطیع ہوگا۔ بروز اتوار لکھ کر اپنے پاس رکھے [illegible]
تو ہوگا فرمانبردار رہے گا۔

۶	۲	۵	۵
۵	۹	ن	ا
۱	۲	ن	ن
فلاں	بن فلاں	فلاں	بن فلاں

شوہر وزن اور عاشق و معشوق جب پاک محبت ہو۔ اس نقش کو لکھ کر شوہر کے بازو پر باندھے [illegible]
پیدا ہو جائے گی۔

غلط خیال!

میں ایک مسلمان ہوں گو سراپا خطا اور گناہ گار ہوں میرا ایمان ہے کہ خدا کا
پاک کلام اور اس کا مقدس نام اثر سے خالی نہیں ہوتا میرے سامنے قرآن پاک کا یہ
اعلان ہے کہ کوئی شے خواہ زمین میں ہو یا آسمان میں ضرر نہیں پہنچا سکتی جبکہ خدا کا نام اس
کے ساتھ ہو۔ ترجمہ آیت پاک:۔ یا کسی بزرگ سے کوئی نقش یا تعویذ لیتا ہے مگر نتیجہ کچھ
نہیں ہوتا بلکہ بعض دفعہ نقصان ہو جاتا ہے مگر یہ یقین کرو کہ خدا کے کلام اور نام میں ہرگز
ہرگز نحوست اور نقصان پہنچانا نہیں ہے اثر نہ کرنے یا اثر ہونے کی اور وجوہ ہوتے ہیں۔
مثلاً آپ کا کلام ایسا تھا۔ سوم آپ سے کوئی غلطی یا بے ادبی ہوئی۔ چہارم تعویذ بنانے
والے سے غلطی ہوئی پنجم قدرت نے ہر شے کا تعین مقرر کیا ہے آپ کا کام زیادہ وزنی تھا
اور تعویذ یا عمل کا وزن کم تھا ششم یہ بالآخر تاخیر یا ناکامی ہی آپ کے واسطے مفید تھی۔
قرآن پاک میں ہے کہ تم کسی کام کا ہونا یا نہ ہونا چاہتے ہو اگر یہ کام تمہاری
منشاء کے مطابق ہو جائے تو تم کو نقصان ہوگا تم عالم الغیب نہیں ہو یعنی خدا ہی بہتر
جانتا ہے کہ اس کام کا ہونا یا نہ ہونا ہی تمہارے واسطے بہتر تھا۔ ہفتم جا غرض آپ نے کسی
عمل یا تعویذ پر کیا وہ پیسہ حلال کا نہ تھا حرام کی کمائی کا پیسہ عمل یا تعویذ کے اثر کو باطل کر دیتا
ہے ان سات وجوہ میں کوئی وجہ خاص ہوتی ہے جس سے عمل اثر نہیں کرتا ورنہ عمل اور
تعویذ تو سائنس ہے جس کا اثر یقینی ہوتا ہے۔
مگر یہ خیال ہرگز نہ کرو کہ خدا کے پاک کلام اور مقدس نام میں اثر نہیں ہے یا
اس سے نقصان ہوا۔ خدا کا کلام حق ہے، سچا ہے، اثر والا ہے!

نوٹ

طلسمی انگشتری کے ہمراہ استعمال سے دوہرا فائدہ ہوتا ہے ایک عمل میں بھی مدد

ملتی ہے دوسرے کسی قسم کے نقصان کا اندیشہ نہیں رہتا۔

ہدیہ ۲۵ روپے

کیتو اور شکر ایسے سیاروں کی سماوی حالت کا اثر انسان کی پیدائش کے وقت اس کی
زندگی پر پڑتا ہے۔ گویا ستارے بہ حیثیت مجموعی انسانی تقدیر کو مختلف سانچوں میں
ڈھالتے رہتے ہیں انہیں کے اثر سے کبھی راحت و آرام کا زمانہ آتا ہے اور کبھی انسان طرح طرح
کی تکالیف میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ مگر امریکہ کے مشہور عالم جوتشی میکڈانلڈ نے اپنے
تجربہ مشاہدہ اور برسوں تحقیق کی تحقیقات کے بعد اسی شعبہ پر ایک نئی بات دریافت کی
ہے اور وہ یہ ہے کہ راہو اور کیتو کے علاوہ منگل اور سنیچر دو نہایت طاقتور اور منحوس
ستارے ہیں جو مقررہ وقت پر اپنے ناقص اثرات سے دوسرے سعد و نیک ستاروں
کے اثر کو بھی زائل کر دیتے ہیں۔ اور انسان طرح طرح کی مصیبتوں میں
مبتلا ہو جاتا ہے اگر ایسا پائے یا طریقہ کیا جائے کہ منگل سنیچر یا کسی دوسرے منحوس ستاروں کا
اثر انسانی قسمت پر پڑ سکتے تو پھر کسی شخص کا بد قسمت رہنا ناممکن ہو جائیگا چنانچہ اسی
اصول کو عملی جامہ پہنانے کے لئے حکیم مشہور عامل پر صاحب نے چلہ کشی کرنے کے
بعد تحویل آفتاب کے وقت یہ خاص طلسمی انگشتری تیار کی ہے جو سو فیصد حالتوں میں
کامیاب ہو رہی ہے اور بڑے بڑے آدمی آپ کی تعریف میں رطب اللسان ہیں دیکھنے
میں یہ ایک معمولی سی انگشتری ہے مگر جس وقت اس خاص طلسمی انگشتری کو کسی بد
قسمت انسان کی سنگھی میں پہنایا جاتا ہے تو اس وقت کسی منحوس ستارے کا اثر بالعموم
منگل اور سنیچر کا اثر بالخصوص اس شخص کی زندگی پر نہیں بلکہ براہ راست اس طلسمی انگوٹھی پر پڑ
کر زمین میں جذب ہونے لگتا ہے اور پہننے والا منحوس ستاروں کے برے اثرات سے
ہمیشہ کے لئے محفوظ ہو جاتا ہے۔ قسمت پلٹ انگشتری بچے، بڈھے، جوان، عورت، مرد
غرضیکہ سب کے لئے یکساں مفید ہے بچوں کے گلے میں پہنانے سے ان کے دانت
آسانی سے نکل آئیں گے آسیب نظر بد، اور ٹونہ کا ان پر کوئی اثر نہ ہوگا اور چیچک یا دیگر

بائی امراض سے وہ قطعاً محفوظ رہیں گے۔ عورت پہنے گی تو اس کے حسن میں فروغ ہوگا۔
بیماری افسردگی دم دبا کے بھاگ جائے گی اور ہر ایک خواہش کی تکمیل آپ سے آپ
ہونے لگے گی۔ مرد کے لئے اس طلسمی انگشتری کو پہننا گویا خوشحالی اور فارغ البالی کو
دعوت دینا ہے اس کے برے دن غائب ہو جائیں گے جیسے بادلوں کے ٹکڑے سورج کی
کرنوں سے منتشر اور پریشان ہو جاتے ہیں۔ مفلسی اور بیماری کا نام و نشان نہیں رہے گا۔
منحوس ستاروں کا اثر ٹل جانے پر بہتری کی صورت خود بخود پردہ غیب سے ظاہر
ہو جائے گی۔ اگر آپ ہتھیلی پر سرسوں جما کر علم سیارگان کے اس زندہ معجزہ کو اپنی
آنکھوں سے دیکھنا چاہتے ہیں اگر آپ کی خواہش ہے کہ جتنی دیر آنکھ جھپکنے میں لگتی ہے اتنی
دیر میں آپ کی تقدیر پلٹا کھا جاوے اور برے دن یکدم دور ہو کر آپ دنیا کے خوش
نصیب انسانوں میں شمار ہونے لگیں، تو دیر نہ کیجیے اور ابھی سب سے پہلی فرصت میں آرڈر
دے بھجوایئے۔ کیونکہ اس مرتبہ ناقص گرہ توڑ انگشتریاں بہت تھوڑی تعداد میں تیار کی گئی
ہیں۔ اتنی خوبیوں کے باوجود اس کا ہدیہ صرف تیس روپے محصولڈاک پانچ روپے۔ علاوہ
جو کہ مفت کے برابر ہے۔ آپ رعایتی تیس روپے بذریعہ منی آرڈر بھیج کر انگشتری منگو
سکتے ہیں۔

فل پاور والی ایٹمی ناقص گرہ توڑ انگشتری

جس میں روحانی ایٹمی طاقت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے اس کے استعمال
سے آپ کی تمام مرادیں روحانی طور پر پوری ہونے کے علاوہ آپ ان امراض سے بھی
نجات حاصل کر سکتے ہیں۔ ایٹمی ناقص گرہ توڑ انگشتری اپنے مقناطیسی روحانی قوت کے
ذریعہ متعدد امراض کو بھی دور کرتی ہے اور آپ کو تندرست و توانا اور خوبصورت بنادیگی
۔ مردوں عورتوں کے لئے یکساں طور پر مفید اور فائدہ مند ہے آج ہی طلب کریں۔ یہ
مندرجہ ذیل امراض کے لئے اکسیر ثابت ہوئی ہے۔ کینسر معدہ، بلڈ پریشر، دمہ، اعصابی

کمزوری، سر درد، تھکان، بے خوابی، مردانہ کمزوری وغیرہ اتنی خوبیوں کے …
یہ مبلغ بعوض روپے محصول ڈاک خرچ پانچ روپے علاوہ پیشگی قیمت بھیج …
ڈاک معاف ہوگا۔

منگوانے کا پتہ:۔

حکیم مشہور عامل پیر صاحب حضوری باغ روڈ محلہ محمدی ملتان شہر

جادو کے پہیہ کو متحرک کرنے کا منتر

مشق:

اپنے معمول سے کہیے کہ دائیں ہاتھ کی انگلیوں سے اس پنکھا نما پہیہ (FAN
WHEELS) کا دستہ پکڑے۔ یہ پہیہ ہموار سیمنٹ کے فرش یا لکڑی کی تیار کی ہوئی
… پر رکھنا چاہیے۔ معمول سے کہیے کہ اپنے تمام اعصاب جسمانی کو بالکل ڈھیلا اور معطل
… اور بالکل بے حس و حرکت بیٹھا رہے۔

اب اپنی نظر پہیے پر یکسو کیجئے اور مضبوطی کے ساتھ یہ ارادہ ظاہر کیجئے کہ پہیہ
… بالارادہ آگے یا پیچھے کی طرف حرکت کرے گا۔ معمول کو ہدایت ہونی چاہیے کہ وہ
… کی حرکت کے خلاف زور نہ لگائے۔ اس کو کسی طرح نہ روکے جو ہر پہیہ جانے جانے
… اگر معمول خاموش اور بے حس و حرکت ہے اور آپ کے خیال میں یکسوئی موجود ہے
… آپ کو یہ دیکھ کر تعجب ہوگا کہ ذرا سی دیر میں پہیے میں حرکت شروع ہو جاتی ہے اور اس
… کے بعد ہی رفتہ رفتہ اس قدر زور سے چلنے لگتا ہے کہ معمول کو اس پر بیٹھنے میں دقت معلوم
… ہے۔ آپ اس پہیے کو جس جانب چاہیں حرکت دے سکتے ہیں۔ اس مشق کا عمل
… آدمیوں پر کیا جا سکتا ہے۔

اور عمل میں یقیناً کامیابی حاصل ہوگی یہ عمل بجائے خود ایک معجزہ ہے۔ اس

مشق میں آپ زبان سے حسب ذیل تجویز اس طرح ان سب کو سنائی دے۔

جب میں پچیس تک گنتی گن جاؤں تو تمہارا ہاتھ بالکل سو جائے گا اور تمہارے دائیں ہاتھ کی رگوں میں ایک برقی مقناطیس کی زبردست لہر دوڑ جائے گی جس سے پہیہ میرے حسب الحکم آگے خواہ پیچھے ہر طرف حرکت کرنے لگے گا۔ یا پہیہ اپنے محور پر گھومنے لگے گا۔ خبردار تم جسم سے اس حرکت کو روکنے کی کوشش کرنا۔ دماغ سے بالکل [illegible] جاؤ اور پھر جہاں جدھر پہیہ جائے وہاں تم بھی جاؤ۔

جب آپ کو معلوم ہو کہ معمول نادانستہ طور پر آپ کی خیال تجویز کے خلاف روک تھام کر رہا ہے تو ایسے موقعہ پر مناسب ہے کہ آپ دور سے اسی طرف ہاتھ پھیرنے کا عمل کریں جدھر پہیے کو حرکت دینا منظور ہے۔

خواہ کتنے ہی معمولوں پر عمل کیا جائے آپ کو ذرا بھی دقت نہیں ہوگی یہ بھی ایک قسم کی بے ہوشی ہے جو عالم بیداری میں معمول پر آپ کی قوت ارادی کے ذریعے طاری ہو جاتی ہے۔ معمول نادانستگی ہی میں آپ کی تجویز قبول کرتا رہتا ہے۔

جب اس طرح لوگوں پر اثر ڈالنے کا راز معلوم ہو جائے تو آپ پہیے کو اور مختلف صورتوں سے حرکت دے سکتے ہیں۔ مثلاً اس کو حسب مرضی جب چاہے چلانا اس کے ہر حرکت دینا وغیرہ۔

بہر حال اس کا راز آپ کی قوت ارادی میں مضمر ہے۔ جس کو نتیجہ مقصود پر کامل یکسوئی کے سہارا ملتا ہے۔ اگر آپ کی قوت ارادی مضبوط ہوگی تو آپ بے شمار عجوبے دکھا سکتے ہیں تماش بینوں کی تعداد خواہ کتنی ہی زیادہ ہو آپ کو ذرا بھی پس و پیش نہ ہوگا۔

جادو کے پہیے میں جب کامیابی حاصل ہو جائے تو بچوں کی گاڑی یا پہیہ سائیکل لے کر معمول سے کہو کہ اس کے دستوں کو پکڑ لے مگر زیادہ کس کو نہ پکڑے اب آپ اپنی قوت ارادی سے کام لے کر جس طرف چاہیں گے اس گاڑی کو حرکت دے سکیں گے۔ چند منٹ کے بعد وہ معمول جس پر بیداری کی حالت میں مصنوعی بے ہوشی طاری کی گئی

ہے اور جو آپ کے اثر سے مرعوب ہو جائے گا اس کو اپنی ہستی بالکل ناکارہ معلوم ہوگی اور وہ سمجھے گا کہ بغیر آپ کے کہے وہ ذرا بھی حرکت نہیں کر سکتا۔ آپ کا جس طرف اور جس طرح جی چاہے گا اس کو نچا سکیں گے یہ تماشہ بڑا پُر لطف ہے اور تماشائی اصحاب اس جادو کو دیکھ کر ہنستے ہنستے لوٹ جائیں گے ان گاڑیوں یا تین پہیوں کی سائیکل میں اگر دو دستے ہوں تو ایک ہی وقت پر دو معمولوں کو تگنی کا ناچ نچا سکتے ہیں۔

ایک معمول دایاں اور دوسرا بایاں دستہ پکڑے گا اس میں تیزی سے جلدی رونما ہوگا اور وہ دونوں معمول ساتھ ہی ساتھ آپ کی قوت ارادی کے اشاروں پر چلیں گے۔

تنترک وویا کے بیان میں

یک شنبہ سوموار کے دن مور کا پتہ لاؤ۔ بدھ بدھ کا پتہ اور چورستے کی مٹی
چیز اپنا ویریہ۔ ایک خاص احتیاط رکھیں۔ کہ یہ سب چیزیں ایک جگہ تیار کرکے گولیاں
جس عورت کو یہ گولی دی جائے گی یا کھلا دی جائے گی۔ وہ آپ کی شیدا اور مطیع ہو جائے گی

دیگر

سوموار یا بدھ وار کے دن ایک اپنے ویریہ میں تر کر کے جس عورت کو کھلا
آپ کی شیدا اور فرمانبردار اور ہمیشہ کے لیے چاہنے والی بن جائے گی۔

دیگر

جہاں پر مردہ جلایا گیا ہو یعنی شمشان بھومی میں سے جا کر سوموار اور شکروار کی رات میں
کو راکھ لائے اور اس راکھ میں اپنا لعاب منہ اور ویریہ ملا دیوے۔ اب یہ گولیاں بنالے۔
گولی یا مرکب جس عورت کے جسم پر ملے گا۔ وہ ہمیشہ کے لیے فرمانبردار اور شیدا ہو۔

دیگر

جس عورت سے آپ کو محبت کرنی درکار ہو آپ خیال رکھیں کہ جب وہ عورت [illegible]
کرے اور اس کے سر کے بال لے کر اپنے ویریہ میں تر کر کے قضیب پر مل کر کے اگر اس
عورت سے صحبت کرے تو وہ دیوانی ہوگی۔

دیگر

چوہے کو پکڑ کر اس کے سر کے بال اتار لو اور بلی کے سر کے بال مہیا کرو۔ تیسری
ے کے گھونسلے کی لکڑی جو عموماً نیم یا کیکر کے درخت سے مل سکتی ہے (کوے کے
مجھے مل لے آؤں گا اور ایک شنبہ کے دن یہ تمام چیزیں لا کر جلا کر راکھ کر دے۔ پھر جس
کسی کے بگاڑنی ہو۔ وہاں ایک چٹکی بھر کر پھینک دو فوراً بگڑ جائے گی اور صلح ہونی نا
ہے۔ جس عورت شخص کی بگاڑنی چاہو۔ اس کے گھر ایک چٹکی بھر کر پھینک دے۔ وہی
ان جنگ بن جائے گا اور پھر صلح ہونی ناممکن ہے۔

تسخیر کرنے کا منتر

منگل وار کے دن آفتاب طلوع ہونے سے پیشتر نہائے اور اپنے نزدیک سرکنڈے
س رکھے اور سرکنڈے کی آگ میں لوبان ڈال کر دھونی دے اور دھونی دیتے وقت
ں میں ایک جڑا ہوا لونگ اس میں ڈال دے اور ایک خاص بات سے نہ چوکیں وہ یہ کہ
ارد گرد عطر وغیرہ خوشبودار پھول ضرور رکھے ورنہ کام نہیں ہوگا اور اس منتر کو سات شنبہ
رات تک جاپ کرے۔ جب اپنے ودھی کے انوسار عمل کر چکے تو منتر سدھ ہو۔ جائے
بعد ازاں جس کسی سے بھی محبت کرتی ہو تو ایک پھول پر 7 بار پڑھ کر دم کرے اور پھول
اس کی پشت پر مارے جس سے کہ محبت کرنی درکار ہے اور حرام پن سے باز رہے۔ اگر ہو
اثر نہ ہوگا۔ محبت بالکل پکی رہے گی۔

قریہ ہے۔ کامروپ دیش سے آئی کھیا دیوی جہاں ہے اسمٰعیل جوگی کی لگی پھلواڑی جہاں
ہے لوناں چماری جہاں جائے ہمارے پھولوں کی باس سو سو آوے ہمارے پاس
وہاں لوناں چماری کی۔

محبت کے لیے

یا عطوف ذوالقوۃ المتین رب اعطف اعلیٰ قلب فلاں بن فلاں علی
فلاں برحمتک الرحمٰن الرحیم۔

مندرجہ بالا منتر کو یعنی (اسم) کو ہزار بار پڑھے اور شرط یہ ہے کہ
اور معشوق کی تصویر کو دل میں رکھے۔ 21 یوم پڑھے۔ یہ شرطیہ ہے کہ 20
مطلب پورا ہوگا۔ ہزاروں آدمیوں نے آزمایا ہے۔

بچھو کے کاٹے ہوئے کا منتر

کالا بچھو کردارائے ہر پوچھ سویا سکا ماکھو اور ہائی ایشر بہاری کی زہر بچھو
مندرجہ بالا منتر تین بار پڑھ کر ڈھنگ پر پھونکے زہر فوراً اتر جائے گا۔

باولے کتے کے کاٹے ہوئے کا منتر

جس شخص کو یا عورت کو کتا کاٹ جائے۔ لیکن وہ ہلکا ہو۔ آپ فوراً اس
مطابق عمل کرے۔

ودھی:۔ ایک چھوٹے سے برتن میں چلو بھر پانی لے کر اس پر مندرجہ ذیل منتر
کو کو (تحریر) اور وہ پانی کاٹے ہوئے مریض کو پلا دیں مریض کو شفا
گی۔

منتر یہ ہے:۔ کالا کھن چھپ کر کے اندر بس کو کھائے
کالے کتے کو بیارو نہ مرے جو کل پانی جائے

میں ڈال دو اب یہ پھرکی کی طرح ہو جائے گا جتنے تم چکر دے سکتے ہو بالکل اسی
طرح پھرکی یا پہیا گھومتا ہے نام مطلوب مع والدہ کے اس چکر کے اگر گرد
خانے جو گوں کاغذ پر بنا کر اس میں اعداد لکھے اس کے گرد نام مطلوب مع والدہ
اب نقش تیار ہے۔ ایک پاک و صاف جگہ تنہائی کی بناؤ جہاں عمل کرتے وقت کوئی اور
نہ ہو۔ اس جگہ میں اگر بتیاں تین چار سلگاؤ۔ عامل اپنے کپڑوں میں عطر لگائے
تاریخ سے یہ عمل شروع کرو۔ مہینہ یا دن کوئی ہو عمل کا وقت بعد مغرب ہے پڑھنے
یہ ہے کہ وہ چکر تمہارے ہاتھ میں ہو اور دوسرے ہاتھ سے اسے گھماتے جاؤ اور خود بھی
جاؤ" اور یہ عمل پڑھتے جاؤ اے حمائل فلاں بن فلاں کا دل میری محبت میں اس طرح
جس طرح یہ پھرکی گھوم رہی ہے خود بھی گھومتے جاؤ اور اس پھرکی بھی گھماتے جاؤ
پڑھتے جاؤ اسی طرح روزانہ ۹ دن یہ عمل کرو روزانہ شام کو ۹ تاریخ سے شروع کرکے
کو ختم کرو اور اثر دیکھو۔ اگر درمیان میں مطلوب آجائے یا اس کی طرف سے کوئی
کسی طرح معلوم ہو جائے کہ مطلوب کا خیال میری طرف ہے تو اسی دن عمل ختم کر
عمل ایک ہو۔ ایک مرتبہ پڑھو۔

نوٹ: اگر آپ کو یہ کتاب پسند ہے تو صرف ایک کارڈ لکھ کر ہمیں اپنی رائے
کریں۔

تسخیر ہمزاد کے لیے چند ضروری ہدایات

(1) عمل شروع کرنے سے قبل اس بات کا فیصلہ کر لینا چاہیے کہ تم اسے
دے سکو گے یا بیچ میں چھوڑ دو گے اگر چند روز کر کے عمل کو چھوڑ دینا ہے تو اس سے
بہتر ہے۔ (2) راز داری شرط ہے تمہارا کوئی دوست یا قریبی رشتہ دار بھی اس بات
واقف نہ ہونا چاہیے کہ تم تسخیر ہمزاد کرتے ہو۔ (3) نہایت استقلال اور حوصلہ کے ساتھ
کام میں ہاتھ ڈالو۔ خلاف توقع کوئی شکل یا اشکال دیکھنے نیز کامیابی میں تاخیر ہو

گھبرانا نہیں چاہیے۔ (4) تم کو اس بات کا یقین کامل ہو جائے کہ ضرور ہمزاد تسخیر کر لو گے
کیونکہ یقین اور وثوق ایک نہایت زبردست طاقت ہے جس کی بدولت مشکل سے مشکل کام
بھی حل ہو جاتے ہیں۔ (5) عمل کے لیے علیحدہ کمرہ منتخب کرکے جہاں کسی قسم کا شور و غل نہ
ہو اور نہ ہی طبیعت کو بگاڑنے کرنے کے لیے کوئی غیر ضروری چیز ہو۔ (6) دوران عمل میں
پرہیز کرو اور صاف ستھرے رہو۔ خوشبودار تیل کپڑوں میں لگاؤ چندن یا لوبان کی دھونی بوقت
عمل مکان میں دو۔ (7) ایام عمل میں گوشت اور نشی اشیا سے پرہیز بلکی اور زود ہضم غذا
کھاؤ۔ مگر پیٹ بھر کر نہیں۔ (8) صبر و استقلال کو ہاتھ سے مت جانے دو۔ بسا اوقات عملیات
کا ظہور دیر میں ہوتا ہے اس لیے استقلال نہ رہنے سے کچھ بھی حاصل نہ ہوگا بعض عامل
دوسرے تیسرے دن سے ہی مشاہدات دیکھنے لگ جاتے ہیں اور اس کے برعکس بعض کو دو دو
ہفتہ تک کوئی بات نہیں معلوم ہوتی اس لیے تمام بد اعتقادی کو دل میں جگہ نہ دینا۔ (9) پہلے روز
جس جگہ جس وقت عمل کرو ہر روز بلا ناغہ اسی جگہ اور اسی وقت سے عمل کا آغاز کرنا چاہیے۔
(10) جب ہمزاد کی صورت مکمل نظر آنے لگے تو خود بخود اس کو مخاطب نہ کرو بلکہ اس بات کا
یقین کر لو کہ ہمزاد خود بخود تم سے ہم کلام ہوگا۔ ہمزاد سے کبھی کوئی ناجائز کام ہرگز نہ لینا۔

ہمالہ پربت کا جادو

یعنی

موہنی وِدّیا المعروف قانون کشش

وہ جادو جس کے مقابلہ میں دنیا کے جادو ناکارہ اور بے اثر ہیں وہ جادو جو بجلی کی
سی سرعت کے ساتھ مخاطب پر اثر کر کے اس بالکل بے قابو کر دیتا ہے جس طرح کالے
ناگ کا ڈسا پانی نہیں مانگتا اسی طرح چلتے جادو کا مارا ہوا ہمیشہ کے لیے عامل کا مطیع اور جان
نثار بن جاتا ہے۔

اردو ترجمہ امریکہ کا ایک آدمی جو وہائٹ یوگی کے نام سے مشہور ہوا چلتا جادو فوراً

اثر دکھانے والے جادو کی کھوج میں ہندوستان آیا تھا اور یہاں ۱۲ برس تک جنگلوں
یوگیوں کے درمیان رہا اس نے امریکہ واپس پہنچ کر اس کتاب کو لکھا اور وہاں
مقبول ہوئی۔ تین پونڈ فی جلد ہونے کے باوجود بھی لاکھوں کی تعداد میں فروخت ہوئی
اگر آپ کسی کافر ادا کی محبت میں مبتلا ہو کر اس کو قابو میں لانے میں ناکام ہو چکے ہیں
بات کا مشاہدہ اپنی آنکھوں سے کرنا چاہتے ہیں کہ

چلتا جادو میں وہ تاثیر ہے وہ طاقت ہے
کہ کچے دھاگے میں چلی آئیں گی سرکار بندھی

اگر آپ حسب خواہش ملازمت یا روزگار نہ ملنے کے باعث پریشان ہیں
اگر آپ کسی دنیاوی مشکل یا بیماری میں پھنس کر ہر طرف سے مایوس ہو چکے ہیں
صرف کر کے بھی آپ اپنے مقصد کو حاصل نہیں کر سکتے اور آپ کی تمام سفارشیں اور
رائیگاں اور بے سود ثابت ہوئیں یا اگر گردش تقدیر کے باعث آپ کے دوست بھی
چکے ہیں اور قانون وقت بھی آپ کو کوئی امداد نہیں دے سکتے تو ایسے آڑے وقت میں
آپ کا کوئی سہارا نہیں رہا۔ اس کتاب کا مطالعہ کیجئے جو اردو میں اپنی قسم کی پہلی اور
تصنیف ہے ہزاروں نامراد عاشق اور سینکڑوں گرفتاران محبت اس کتاب کے عمل سے
اور کامیاب ہو گئے۔ برسوں کے بچھڑے ہوئے بھائی آپس میں مل گئے۔ دشمنی کو
محبت کو عشق سے بدل دینا اس کے مجرب عملیات کا ادنیٰ کرشمہ ہے دشمن کو مطیع کرنا
کو خیال بنا لینا۔ بے اولادوں کو اولاد کا حاصل ہونا اور نوکری کا ملنا وغیرہ مشکل سے مشکل
کے لیے ایسے آزمودہ اور مجرب عملیات درج ہیں کہ ادھر کیے اور ادھر کام ہو گیا۔ تمام عملیات
ایسے آسان اور عام فہم ہیں کہ ایک بچہ بھی گھر کے کسی کونے میں بیٹھ کر اس پر حاوی ہو سکتا ہے۔
نہ تو کسی شمشان یا قبرستان میں جانے کی ضرورت ہے اور نہ چلہ کشی کر کے جان کو جوکھم میں
ڈالنے کی حاجت الغرض یہ وہ نادر روزگار کتاب ہے جس کو لے کر آپ کہنے لگیں گے کہ
قارون کا خزانہ ہاتھ آ گیا۔ تین پونڈ قیمت کی انگریزی کتاب کا اردو ترجمہ صرف پانچ
میں بک رہا ہے آپ آج ہی ایک خط لکھ کر طلب کیجئے۔ پھر آپ دنیا کے خوش نصیب
کامیاب لوگوں میں شمار ہونے لگیں گے۔ محصول ڈاک ایک روپیہ علاوہ ہو گا۔

عمل تسخیر ہمزاد

مہینہ کوئی ہو چاند کی تیرہ تاریخ کو جب چاند نکلے تو چارپائی پر آرام و سکون سے
پاؤں پھیلا کر اس طرح لیٹیں کہ چاند بالکل آپ کی آنکھوں کے مقابل ہو کھانے پینے اور
ضروریات سے پہلے فارغ ہو لیں۔ اب چاند پر نظر کر کے تین سو مرتبہ پڑھو

چاند کا پیکر، رہا کے گا اپنا، ہمزاد جیسا۔۔۔ جو چاند کوئی اور

دوسرے دن تین سو ایک مرتبہ اسی طرح روزانہ ایک کا اضافہ کرتے جاؤ تیس دن
تک یہ عمل روزانہ کرو تیس دن میں پڑھنے کی تعداد تین سو تیس ہو گی تیسویں دن ایک شخص آپ
سے ملاقات کرے گا اس کی آنکھیں سرخ ہوں گی بس یہی پہچان ہے اور یہ شخص بالکل اجنبی
ہو گا جس کو اس سے قبل آپ نے کبھی نہ دیکھا ہو گا آپ اس شخص کا ہاتھ پکڑ لیں اور اقرار لیں
کہ میں جب یہ عمل پڑھوں تو آپ کو آنا ہو گا وہ وعدہ کرے گا آپ ہاتھ چھوڑ دیں پھر جب یہ
عمل تین سو تیس مرتبہ پڑھیں وہ حاضر ہو گا۔

اب چند باتیں اور معلوم کر لو۔ چاند روزانہ ایک ہی ٹائم طلوع نہیں ہوتا تو آپ عمل اس
وقت شروع کریں جب چاند سامنے آ جائے اگر کسی دن ابر ہے یا چاند کی آخری تاریخیں ہیں
اب چاند نظر نہیں آتا تو آپ مغرب کی طرف نظر کو آسمان کے کناروں کو دیکھ کر پڑھیں اور
جب چاند دکھ جائے تو پھر یکم سے 14 تاریخ تک چاند پر نظر کر کے پڑھیں کوئی پرہیز اس
میں نہیں۔

عمل تسخیر ہمزاد

ترکیب یہ ہے کہ جب کوئی مر جائے تو اس مردہ کی پائنتی کھڑے ہو کر ایک سو ایک
مرتبہ کلمات پڑھے اور جب لوگ تدفین ختم کر کے وہاں سے چلے آئے میت کے ساتھ نہ
جائے۔ جب رات کو اور اس کے بعد اس مردے کی قبر پر جائے اور سات چھٹانک شیرینی سات قسم
کی ساتھ لے جائے ایک ایک قسم کی مٹھائی ایک ایک چھٹانک ہو اور تھوڑا عطر اور پھول بھی

اصلی تنتر شاستر

جسے یوگشور یوگی نے لکھا

جذبہ دل جو سلامت ہے تو کیا دیر ابھی
کچے دھاگے سے کھنچی آئیں گی سرکار بندھی

علم حب وتسخیر سے متعلق قدیم یوگیوں اور مسلمان درویشوں کے مجرب آزمودہ تنتر ٹوٹکے جو کسی کتاب میں نہیں مل سکتے سالہاسال کی جستجو تلاش اور تجربہ کے بعد اس نادر و نایاب کتاب میں جمع کیے گئے ہیں۔

یا نہیں تو اس شخص کے نام معہ والدہ کے ابجد اعداد سے نکالو پھر اپنے
سے نکالو اور جس دن آپ یہ حساب کر رہے ہیں اس دن چاند کی تاریخ
ا۔۳۰ اور جو دن ہو اسکے عدد سنیچر سے شروع کرو۔ سنیچر ایک اتوار دو اسی طرح
ستارے کی ساعت ہے اس کے عدد یعنی شمس قمر وغیرہ اب ان سب کو جمع کر
کرو۔ اگر باقی ایک رہے تو خلاف بھی نہیں اور خاص موافق بھی نہیں اگر
جائے گا کوئی خاص کوشش ملنے کی نہ کرے گا۔ اگر دو باقی رہیں تو وہ
مطابق کام نہیں کرے گا لیکن کچھ کرے گا ضرور۔ اگر تین باقی رہیں تو اس کے
خیال ہے وہ کام کرے گا۔ اگر چار باقی ہیں تو اس سے کوئی امید نہ رکھو۔
صاف انکار سمجھ لو۔ اگر پانچ باقی رہیں تو اس سے صبح شام ملاقات
تمہاری خواہش رکھتا ہے اگر چھ باقی رہیں تو اس سے کوئی امید نہ رکھو وہ فضول
تمہارا خیال ہے اگر باقی کچھ نہ رہے تو اس سے کوئی امید نہ رکھو بلکہ اس سے
ہے اس خیال کو چھوڑ دو۔

محبت کا بے خطا ٹوٹکہ

کوئی عزیز ناراض ہے یا کوئی افسر ناراض ہو تو یہ عمل بہت مفید ہے بہت
میں آیا ہے مگر یہ عمل خوب اونچی جگہ پڑھیں بالا خانہ پر پڑھیں ترکیب یہ ہے کہ ایک
(101) سیاہ مرچ لیں اور کوئلہ دہکا کر اپنے سامنے رکھیں اور برادہ صندل تھوڑا سا اپنے
رکھیں منہ مطلوب کے گھر کی طرف کریں ایک مرچ اور ذرا سا برادہ صندل چٹکی میں لیں
اکتالیس مرتبہ یہ عمل پڑھ کر اور چٹکی پر پھونک کر کوئلوں پر ڈال دیں۔ اس طرح سب مرچ
ختم کر دیں۔

روزانہ مرچ ایک سو ایک (101) اور ہر مرچ پر اکتالیس مرتبہ عمل تین دن ایسا
کریں تو وہ شخص بھی محبت کرنے لگے گا عمل یہ ہے اوم کوئی پرہیز وقت دن اور تاریخ

دیباچہ

میری عمر اس وقت ساٹھ برس سے اوپر ہے دنیاداری سے کرسوں دور رہ
بیشتر حصہ ہمالیہ پربت پر چتادھاری سادھوں، سنیاسیوں اور تیاگی پرشوں کی سیوا میں
کیا ہے میں نے جو کچھ سیکھا اس انمول بھنڈار کو پہلی مرتبہ پبلک میں پیش کر رہا ہوں۔
مجھے روپے کا لالچ یا اپنی محنت کے صلہ کی خواہش نہیں سچائی کا بھوک
کے لیے جی رہا ہوں اور ایک دن سچائی پر ہی جان دے دوں گا خداوند کریم نے ہر
چیز میں کوئی نہ کوئی تاثیر رکھی ہے یہ سب جانتے ہیں لیکن کس چیز میں کون تاثیر ہے
سے کس طرح فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ یہ واقف کار ہی جانتے ہیں تنتر شاستر کے مطا
سے آپ کو معلوم ہوگا کہ بظاہر چھوٹی اور بالکل معمولی چیزوں میں عجیب
تاثیریں اور غضب کی طاقتیں بھری پڑی ہیں جن کے راز سے واقف ہو کر ازتی
کو زمین پر گرا دینا۔

راہ چلتے آدمیوں کو آناً فاناً میں تسخیر کر کے اپنے ہم خیال بنالینا سات پردوں
میں چھپے ہوئے محبوب کو تسخیر کا اور بستر مرگ پر لیٹے ہوئے بیمار کو پھونک مار کر چنگا بھلا کر
دینا بالکل معمولی باتیں ہیں۔ سب کے سب تنتر نہایت آسان اور سینکڑوں بار کے آزمودہ
ہیں جن کی موجودگی میں لایعنی منتر کی بھول بھلیوں میں پھنس کر نہ آپ کو اپنے وقت اور
روپیہ کا ستیاناس کرنے کی ضرورت ہے اور نہ ہی شمشان اور ویرانستان یا بھیانک جنگل
میں چلہ کر کے جان جوکھم میں ڈالنے کی حاجت۔

حب کے متلاشیوں کیلئے محبت کا نادرو

نایاب تحفہ

یہی ہے وہ عمل پل بھر میں جو دل اور جان
پھونکے
کسی کو نارالفت میں جلا ڈالے جہاں
پھونکے

یہ عمل بڑی مشکلوں سے بصرف کثیر ہمیں حاصل ہوا تھا جسے ضرورت مند عوام
کی بھلائی کے لئے پہلی مرتبہ شائع کیا جا رہا ہے لازم ہے کہ صرف جائز ضرورت اور
مطلب کے لئے ہی اس سے استفادہ حاصل کیا جائے ورنہ آپ نے کسی برے ارادے یا
خواہش کی تکمیل کے لئے کیا تو آپ پر عذاب الٰہی نازل ہوگا۔

از مکافات عمل غافل مشو
گندم از گندم بروید جو ز جو

عمل یہ ہے:۔
اپنا منہ ہاتھ پاؤں خوب مبالغہ سے دھوئیں پاؤں بھی یعنی وضو میں جن اعضاء

کو دھویا جاتا ہے وہ سب عضو خوب صاف کر کے دھوئیں جب سب عضو دھو چکیں
قاعدہ وضو کریں۔ کلی کرنا بلکہ غرارہ کرنا۔ ناک میں خوب پانی چڑھائیں
زمین پر نہ گرنے دیں بلکہ ایک پاک صاف برتن میں سب پانی جمع کریں
برتن نیچے رکھ کر وضو کریں تاکہ وضو کا سب پانی اس میں گرے اب اس پانی
بوتل پانی بھر لیں باقی پھینک دیں اب اس پانی پر جو بوتل میں بھر لیا ہے ایک
دفعہ قل ھو اللہ شریف بمعہ (ہر بار بسم اللہ) پڑھ کر اس پانی پر پھونک دیں اول و آخر
تین مرتبہ درود شریف بھی پڑھیں۔ اب یہ پانی آپ کے پاس رہے گا اب جب
ملے اس پانی کا ایک گھونٹ یعنی چند قطرے مطلوب کو پلا دیا کریں دوسرے پانی میں
قطرے ملا دیا کریں چائے میں، شربت میں، ترکاری میں چند قطرے
طرح موقع ملے یہ پانی تھوڑا تھوڑا کر کے مطلوب کو پلا دیں روزانہ کی ضرورت نہیں
جب موقعہ ملے اور جس شے میں ملا کر پلا سکتے ہوں پلائیں بحکم خدا مطلوب کے دل میں
محبت پیدا ہوگی، سب بوتل بھر پانی پلانے کی بھی ضرورت نہیں جس قدر پلا سکیں
کریں۔ روزانہ بھی پلانے کی ضرورت نہیں ہے۔ جب موقع ملے خدا کے حکم سے
عمل کا فوراً اثر ہوگا۔

عمل اکسیر اعظم

اکسیر اب ایک عام لفظ ہے مگر حقیقی معنے اکسیر کے یہ ہیں کہ وہ کایا پلٹ کر دیتی ہے چاندی اور تانبے کو سونا بنا دیتی ہے یعنی اکسیر وہ شے ہے جو کبھی اپنے اثر خواص میں ناکام نہ ہو۔ مثلاً برف ٹھنڈا ہونے میں اکسیر ہے اور آگ گرم ہونے میں اکسیر ہے۔ عملیات، حب و تسخیر میں سورہ شریف القارعہ (پارہ ۳۰) بھی اکسیر ہے۔ عامل حقیقی نے اس سورہ شریف میں اکسیر حب تسخیر پوشیدہ کر دیا ہے۔ ہمارے ہاں ایک بزرگ تھے وہ جس جانور پر سورہ القارعہ پڑھ کر پھونک دیتے تھے وہ جانور ان کے ساتھ

ہو جاتا تھا۔ مگر یہ ہر ایک کا کام نہیں ہے۔ قدرت نااہل کو کبھی نہیں نوازا کرتی۔"

سر دم عشق بوالہوس را ندہند
سوز دل پروانہ مگس را ندہند

پہلے اس سورہ شریف کی زکوٰۃ ضروری ہے۔ بے زکوٰۃ کے کوئی اثر اس میں نہ ہوگا۔ زکوٰۃ کا طریق یہ ہے کہ ۱۲۰ دن میں اسکی زکوٰۃ ختم ہوتی ہے کم و بیش ایام میں ختم کرنے سے اس کی زکوٰۃ ختم نہیں ہوتی اور پرہیز جلالی ہے۔ پرہیز جلالی کی تفصیل بہت طویل ہے۔ مگر یہ مختصر یہ ہے کہ گوشت اور گوشت سے پیدا ہونے والی کوئی شے نہ کھائیں، شہد، مشک، موم، چمڑے کی جوتیاں، چمڑے کے ڈول اور مشک کا پانی استعمال نہ کریں۔ بلکہ اس کنوئیں کا پانی استعمال نہ کریں جس میں چمڑے کا ڈول پڑتا ہو۔ عورت کے قرب سے پرہیز کریں۔ ایام زکوٰۃ میں کسی جاندار کو نہ مارے جیسے جوں، بچھو، حتیٰ کہ سانپ اور اسی مختصر سے سب اشیاء پر قیاس کریں پہلے دن جس جگہ پر شروع کریں آخر دن تک وہی جگہ رہے مگر جگہ تبدیل نہ ہو منہ قبلہ کی طرف ہو روزانہ اپنے کپڑوں کو عطر لگایا کریں اور صندل سفید یا سرخ کا روزانہ بخور کیا کریں نیز پڑھنے کا خاص وقت مقرر کریں آخر وقت تک وہ جگہ تبدیل نہ ہو کہیں آنے جانے اور کسی سے بات کرنے اور ملنے کی ممانعت نہیں ہے۔ ہاں بوقت عمل تنہائی ہو اب پڑھنے کی ترکیب یہ ہے کہ روزانہ چار سو چالیس مرتبہ سورہ الم نشرح بہ نیت زکوٰۃ اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف (روزانہ) ہر مرتبہ بسم اللہ پوری پڑھ کر سورہ پاک شروع کیا کریں۔ اس حساب سے ایک سو بیس دن میں باون ہزار تین سو اڑتالیس مرتبہ پڑھی جائے گی اور یہ ہی اس سورہ شریف کی زکوٰۃ ہے۔ بعد زکوٰۃ روزانہ اکیس مرتبہ اس سورہ شریف کو بمعہ بسم اللہ شریف کے پڑھا کریں تاکہ زکوٰۃ قائم رہے۔ اب جس کو اپنی محبت میں بے قرار کرنا ہو تو اکیس مرتبہ یہ سورہ شریف پڑھ کر اس کی طرف پھونک دیں۔ فوراً اثر ہوگا۔ اب مقام ایسا ہے کہ مطلوب نگاہوں سے پوشیدہ ہے تو اکیس مرتبہ سورہ شریف پڑھ کر کہے کہ فلاں بن

فلاں (نام مطلوب) فلاں بن فلاں کی (نام طالبہ بمعہ والدہ) محبت
ہو جائے وہ فوراً بے چین اور مضطرب ہو جائے گا جائز پر اس سے کام
کام پر کلام الٰہی کو استعمال کرتا ہے اور عمل اثر بھی نہیں کرتا۔

محبت کا بے خطا ٹوٹکہ

ایسے بادام کی تلاش میں رہو جس میں دو مغز ہوں۔ ایسے بادام
جس میں دو مغز ہوتے ہیں۔ ان دو مغزوں کو احتیاط سے رکھیں۔ نام مطلوب
نام طالب مع والدہ کے اعداد الگ نکال کر رکھو جس وقت نیا چاند دیکھے تو
طالب کے اعداد اور ایک مغز پر مطلوب کے اعداد لکھو (جو پہلے سے مع والدہ
نے نکال کر رکھے ہیں) زعفران سے لکھو قلم لوہے کا نہ ہو اور اب دونوں مغزوں
گیارہ مرتبہ سورہ یسین پڑھو۔ یٰسین شریف میں سات جگہ جملہ مبین آیا ہے۔ جب
مبین پر پہنچو تو کہو الٰہی بحرمت یٰسین بعزت مبین فلاں بن فلانہ کی محبت
گیارہ گیارہ مرتبہ سورہ یٰسین پڑھو چلو تو دونوں مغزوں کو اس طرح ملا کر جس طرح
میں تھے۔ ریشمی دھاگے سے باندھنے کے بعد اس درخت کے نیچے کھڑے ہو کر
مرتبہ سورہ یٰسین شریف اسی طرح پڑھو جس طرح باداموں پر پڑھی تھی بس عمل
انشاء اللہ تعالیٰ سات دن میں وہ شخص محبت کرنے لگے گا۔ بادام پر اعداد سوت
چاند غروب ہو گیا پھر عمل بے کار جاوے گا۔

محبت کا ایک عجیب عمل

جائز محبت کے واسطے یہ عمل اکثر تجربے میں آیا ہے کہ یعنی ماں باپ
بہن یا کوئی عزیز ناراض ہو تو اس کو رضا مند کرنے کے لئے تیر بہدف ہے ذیل کا
زعفران یا ہلدی پیس کر اسکے پانی سے یہ نقش لکھو عروج ماہ میں جمعرات کے دن

آفتاب سے ایک گھنٹہ تک وقت ہے پھر اس نقش کو بتی بنا کر عطر میں معطر کر کے نئی روئی
اس بتی پر لپیٹ کر کسی خوشبودار تیل میں جلاؤ اور جب تک جلتی رہے آپ اسے دیکھتے
ہوئے بے شمار مرتبہ یا ودود پڑھتے رہیں۔ جب تک موم بتی ختم ہو جائے تو عمل ختم ہو جاتی
کو تیل میں تر کر لینا کافی ہے تاکہ جلد جل جائے اسی طرح روزانہ سات دن تک کرو۔
خدا چاہے تو ناراض عزیز راضی ہو جائے گا۔ پہلے ہی دن وقت کی قید ہے۔
بعد پھر دن میں کوئی قید نہیں ہے نقش یہ ہے۔

عمل حُب

جب کوئی شخص ناراض ہو جائے تو اس کو رضا مند کرنے کے واسطے یہ عمل بہت
مجرب ثابت ہوا ہے۔ بشرطیکہ جائز رضا مندی کے واسطے کیا جائے۔ مرچ سیاہ اکتالیس
شمار کر کے لو اور ہر مرچ پر ایک ایک مرتبہ سورہ الحمد شریف پڑھو بعد سب مرچوں کو جمع
کر کے ان پر اکیس مرتبہ قل ہو اللہ شریف پڑھو ایک کاغذ پر اپنا نام معہ والدہ کے

محبت کا عجیب نقش

لوہے کی تختی کو دل کا نقش مطلوب کے بدن کے کپڑے پر اتار کے درخت کی ... رکھے اور یہ نقش اپنے ہاتھ پر باندھ کر مطلوب سے بات چیت کریں وہ ... کر یہ نقش یہ ہے۔

ولو محبت علم طلے طمع رب مطلوب

ایک مجرب عمل

حدیث پاک میں ہے کہ ایک فرشتہ خاص حضور کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے کبھی اس دنیا میں نہیں آیا تھا اور سورہ بقرہ کی آخری آیات رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا آخری سورت تک حضور کے پیش کی اور عرض کیا کہ یہ وہ خزانہ ہے کہ جو اس سے قبل کسی پیغمبر کو نہیں دی گئی ... عاملین نے ان آیات مبارکہ کو کیسا فرمایا ہے ایک عامل کے لئے مجرب ہونے کا اور ضرورت کا اور موتی بن جاتا ہے آپ دل میں وسوسہ اور خطرہ پیدا نہ کریں۔ خدا کے مقدس کلام پر کامل اعتقاد رکھیں کوئی چیز اس عمل کے اثر کو روک نہیں سکتی ترکیب یہ ہے کہ نماز عشاء کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان اس عمل کو کریں یعنی دو رکعت سنت پڑھ کر یہ عمل کریں بعد میں فرض پڑھیں ترکیب یہ ہے کہ بسم اللہ پڑھ کر سورہ فاتحہ شریف پڑھیں جب سورہ ختم کریں تو آمین کہہ کر رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا شروع کریں آخر سورۃ تک یہ ایک مرتبہ ہوا اسی طرح ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں اگر کوئی حاجت [illegible] کرنے والا ہے تو اس عمل کرنے سے خود ہی معلوم کیا جائے گا کہ قسمت میں کیا اثر ہے اور خدا کے جلال والے کلام والے مقدس میں کیا حسنات و برکات ہیں اگر کوئی خاص مقصد آپ کا ہو تو آپ اس خاص مقصد کے واسطے بھی پڑھ سکتے ہیں۔ اگر عام مقاصد

ناراض شخص کا نام معہ والدہ کے لکھ کر اس کاغذ میں دو مرچیں رکھ کر پڑیا بنا کر پیالہ کے اندر رکھ کر یا کسی اور چیز میں کر کے کر چولہے میں دبا دو اس طرح کہ جل کر [illegible] نہ پائے بحکم خدا تین دن میں وہ شخص راضی ہو جائے گا۔

دشمن کو برباد کرنے کا مجرب عمل

یہ عمل ہمارے تجربات میں ہے۔ دشمن کا نام زمین پر لکھو کر یہ واضح رہے کہ نام میں اسم محمد یا خدا کا شامل ہے یا کسی بزرگ کا نام شامل ہے تو زمین پر صرف ... تصور میں اصلی نام ہو چاند کی پندرہ تاریخ سے اس عمل کو شروع کرو۔ وقت ... کے ایک بجے مقرر ہے۔ جب آفتاب کو زوال ہو جائے اگر آپ نے نام لکھا ہے تو حروف شمار کر لو کہ کس قدر ہیں اگر جملہ دشمن یا عداوت یا عدو لکھا ہے تو اسکے حروف گن لو اور ... تعداد میں سوئیاں (جس سے کپڑا سیا جاتا ہے) یا پن جو کاغذوں میں لگایا جاتا ہے پاس رکھو۔ ایک پن یا سوئی اپنے ہاتھ میں لو اور تیرہ مرتبہ یہ عمل پڑھو۔ "... كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ" (قرآن پاک کے تیسویں پارہ میں سورہ فیل کی آخری آیت ہے) ... شَدِيدُ الْعِقَابِ۔ تیرہ بارہ پڑھ کر پہلے حرف پر اس سوئی یا پن کو زمین میں پیوست کر دو اسی طرح ہر حرف پر تیرہ مرتبہ سوئی یا پن پر عمل پڑھ کر زمین میں پیوست کرو۔ جب سب حروف ختم ہو جائیں تو تھوڑی سی راکھ لے کے اس پر ستر مرتبہ ... وَظِيفًا نَعُدُّ لَهُمْ اور اس راکھ کو اس حروف پر ڈال دو جن کو سوئی کے ذریعے اس زمین میں پیوست کیا گیا ہے۔ صرف تیرہ دن کا یہ عمل ہے۔ اس کا اثر جلد دیکھو گے دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا۔ مگر اس عمل کو اس جگہ کریں جہاں شریعت اور قانون اجازت دیتا ہو اگر آپ بے سبب کسی کو تکلیف دیں گے تو اسکے ذمہ دار آپ خود ہوں گے اور بہت ممکن ہے کہ عمل ہی اثر نہ کرے۔

محبوب کو فی الفور تسخیر کرنے والا

موہنی تنتر

کیڑا ذرا سا اور وہ پتھر میں گھر کرے
انسان وہ کیا جو نہ دل دلبر میں گھر کرے

جب محبوب تک رسائی نہ ہو تو اس کے بالوں کے ذریعے تسخیر کرنے کا تنتر

تم جسے پیار کرتے ہو جس کا عشق تمہارے دل میں قرار ہو گیا ہے جس کے
نظر کے تم گھائل ہو چکے ہو اس کا مجسمہ اس کی ہو بہو تصویر وز افزوں سے اپنے اندر جھانک کر
دیکھو تمہارے دل میں موجود ہے اس کی جی جان سے حفاظت کرو اس کو دھندلا یا میلا
ہونے دو اگر تمہارے دل میں اس کے لئے سچی محبت ہے تو یہ تصویر لوح دل سے محو ہونے
کی بجائے روز بروز زیادہ روشن اور صاف ہوتی جائے گی۔ تم اپنے آپ کو عاشق صادق
رکھتے ہو تمہارے سچے عاشق ہونے کی سب سے بڑی نشانی یہ ہوگی کہ معشوق کو جس طرح
کھلی آنکھوں سے دیکھا جاتا ہے اسی طرح ہو بہو بند آنکھوں سے دیکھ سکو۔
دیکھو کہ وہی بھرا بھرا چہرہ وہی رنگ سنگ اور وہی خد و خال میں کسی تنہا مقام پر بیٹھ کر
اپنی آنکھیں بند کر کے تصور کرو کہ وہ تمہارے روبرو کھڑی ہے اسی شان دلربائی کے ساتھ
جس میں کہ تم نے اسے پہلی بار دیکھا تھا تمہاری محویت اس درجہ ہونی چاہیے کہ معشوق کی
خیالی تصویر کو دیکھتے دیکھتے بے اختیار یہ شعر تمہاری زبان سے نکل جائے۔

یہی کشش ہے یہی رنگ ہے ساماں ہے یہی

یہی صورت ہے تری صورت جاناں ہے یہی

ہر روز کم از کم نصف اور زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ تک تصور کی یہی مشق دن رات
سونے سے قبل کیا کرو۔ چند یوم کے بعد تمہیں وہ لطف حاصل ہوگا کہ دیکھنے کو جی نہ
چاہے گا دل میں بڑے زور سے خواہش ابھرے گی کہ آٹھوں پہر

بیٹھے رہے تصور جاناں کئے ہوئے

جب مشق میں اتنی پختگی آجائے کہ معشوق کی خیالی تصویر کو جب جی چاہے اپنی
بند آنکھوں کے سامنے لا سکو تو اس کو مخاطب کر کے حسب ذیل طریق سے ایسا کرو یعنی
آواز بلند ان فقروں کو دہراؤ۔

تم میری ہمیشہ کے لئے میری ہو کیونکہ میری روح کے ساتھ پیوست ہو چکی ہو۔
جس طرح میں تمہارے لئے تڑپ رہا ہوں اسی طرح تم بھی مجھ سے ملنے کے
لئے بے چین ہو۔

میں تمہارے دل کو اپنی طرف کشش کر رہا ہوں بہت زور کے ساتھ۔
تم میری طاقت کشش سے مغلوب ہو چکی ہو اور خود بخود کھنچی ہوئی میری جانب
آرہی ہو۔

فلاں دن (چودھویں والے دن کا نام لو) فلاں وقت جب میں اس راستے سے
گذروں گا (کوٹھے پر جاؤں گا) تم خود بخود میری طرف نظر اٹھا کر دیکھو گی
اور زیر لب مسکرا دو گی۔

جب یہ مشق اچھی طرح سے ہو جائے تب یہ عمل کریں۔
یعنی مطلوب کے سر کے ساتھ بال کسی طرح سے حاصل کریں اور ان میں
سات بال اپنے سر کے شامل کر لیں۔ چھوٹے بڑوں کی قید نہیں یہ کل چودہ بال ہو گئے
آسانی واسطے ان میں ایک ڈورا شامل کر لیں اتوار کے دن آفتاب نکلتے وقت باوضو
با وضو قبلہ رخ ہو کر اکیس مرتبہ یہ آیت شریف پڑھیں۔

غَوۡنَهُمۡ تُحِبُّ اللّٰهِ وَالَّذِیۡنَ آمَنُوۡا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ

اور ان بالوں پر ایک پھونک مار کر ایک گرہ لگا دیں پھر ان گرہ والے بالوں کو کسی وزنی
شے کے نیچے دبا دیں۔ (مطلوب کا تصور بے حد رہے) دوسرے دن وقت کی قید کے بغیر
ان بالوں کو نکال کر اکیس مرتبہ یہ آیت شریف پڑھ کر گرہ دیں اور پھر اسی طرح وزن کے
نیچے دبا دیں اور مطلوب کے حال کے نگران رہیں جس وقت دیکھیں کہ اثر
ہو گیا ہے عمل پڑھنا بند کر دیں مگر بال اس وزن کے نیچے رہنے دیں جب مطلوب
ہو جائے تب بالوں کو وزن سے نکال کر دریا یا نہر میں ڈال دیں اگر پندرہ دن تک اثر
معلوم نہ ہو تو سولہویں دن سے بجائے تصور محبوب کے آیت بالا پڑھ کر یہ
بڑھا دیں۔

اَللّٰهُمَّ اشۡدُدۡ قَلۡبَ فلاں بن فلانته (نام طالب معه والده) علیٰ ...
فلاں بن فلانته

(نام طالب معہ والدہ) صرف 6 دن پڑھو۔ کل اکیس دن ہوں گے۔ ...
خدا مطلوب بے قرار ہوگا۔ یہ تنتر نہایت آزمودہ ہے تبت کے ایک فقیر سے جن کے ساتھ
میں مدتوں رہا۔ میں نے اسے حاصل کیا تھا میں نے خود اس کی کئی بار آزمائش کی اور اس کو
بالکل سچا پایا ایک مرتبہ اجمیر کے ایک سیٹھ کا کام میں نے اسی تنتر کی بدولت ...
اس کے بعد وہ میرے اتنے معتقد ہوئے کہ جس کا کچھ کہنا نہیں۔

آنکھوں سے آنکھیں لڑا کر

دامن چھو کر پھول سونگھا کر تسخیر کرنے کا بہترین تنتر

اسی طرح تصور کے مشق سے ابتدا کرو۔ اور پختگی ہو جانے پر اسی طرح ان طلسمی
فقروں کو دہرایا کرو قمری مہینے کی پہلی تاریخ سے طلسمی فقروں کا پڑھنا جاری کر کے روزانہ
ایک گھنٹہ صرف کرتے ہوئے پورنماشی کے دن چھوئی موئی (لاجونتی) کے پتوں کے رس کو
بطور سرمہ آنکھ میں ڈال لے پھر کسی سے نہ بولے چالے سیدھا محبوب کے سامنے

چلا جائے اور اس سے ایک بار آنکھیں لڑائے تیر نشانہ پر بیٹھے گا۔ اگر دامن چھو کر یا پلہ کھینچ
کر اس کے صبر و قرار کو ملیامیٹ کرنا ہو تو اسی رس کا ہاتھوں پر لیپ کرے اور پھول
سنگھا کر حلقہ بگوش بنانے کی صورت میں کسی پھول پر اس چھوئی موئی کے عرق کو چھڑک
دینا کافی ہوگا۔ اس تنتر کے لئے حسب ذیل پابندیاں لازمی ہیں۔
چھوئی موئی ایک عام پودا ہے اس کو پنجابی میں لاجونتی کہتے ہیں اس کے پتے
لیوتر سے اور نوک دار ہوتے ہیں جو ہاتھ لگانے کے ساتھ سوکھ جاتے یا
مرجھا جاتے ہیں پس یہی اس پودے کی پہچان کی خاص علامت ہے۔
تنتر کی تیاری سے قبل جہاں چھوئی موئی مل سکے وہ جگہ دیکھ آئے پورنماشی کے
دن منہ اندھیرے کسی شخص سے آنکھیں چار کئے بغیر جس رخ کے نتھنے سے
سانس کی آمد و رفت جاری ہو اوپر کا قدم پہلے اٹھا کر گھر سے چل کھڑا ہو جب
اس مقام پر پہنچے جہاں چھوئی موئی کا پودا ہو تو اس کے دائیں بائیں ساتھ مرتبہ
اس کے گرد طواف کرے جس طرف کی سانس جاری ہو اور بڑا نتھنا اوپر اٹھالے
اور اپنے ہاتھ کو گھٹنے کے نیچے سے گزار کر چھوئی موئی کی ایک یا دو شاخوں کو یہ
کہتا ہوا توڑے کہ (مائی لاجونتی لئے تو جاتا ہوں لیکن میری لاج تیرے ہاتھ
ہے) شاخیں اتار کر اپنی جھولی میں ڈال لے اور درختوں کے سایہ سے بچتا ہوا
سیدھا گھر پہنچے پھر کسی کنواری لڑکی یا معصوم بچہ سے کانسی کے برتن میں پتوں کو
مسل مسل کر رس نکلوائے اور اپنے کام لائے یہ تنتر ایک کامل فقیر سے میں نے
حاصل کیا تھا اور اس کی آزمائش بھی کئی لوگوں کو کرا چکا ہوں۔

حُب کا مجرب چٹکلہ

یہ حب اور تسخیر کا مجرب اور بے خطا چٹکلہ ہے۔ بلی، کتا، گائے
اور کوئی جانور یہ عمل کر کے بند ہو یا کوئی آدمی اس عمل سے محبت کرنے لگتا ہے آزمائش کر
نے اثر شدہ ... کا ٹکڑا یا کوئی کھانے کی شے ایسی قسم کی ہو تو اسے منہ میں رکھ کر
مرتبہ پڑھ کر ... سے زیادہ مرتبہ کھلانے سے اس کے دل میں محبت پیدا ہو جاتی
جانور بھی مشتاق اور فرمانبردار بن جاتا ہے اور انسان کے دل میں محبت پیدا ہو جاتی
آزمودہ عمل ہے۔

عمل خاص و مجرب

اگر کوئی بھاگ گیا ہے یا گم گیا ہے تو یہ طریقہ بہت مجرب ہے ترکیب
سمجھے اور وقت پر تجربہ کیجیے۔ ق، س، یہ حروف ہیں اور ان سے عمل تیار کیا جائے گا
بھاگ گیا ہے یا گم ہو گیا ہے اس کا نام جدا جدا حرفوں میں لکھو اب نام کا پہلا حرف
کے اسے لکھو اور دائیں بائیں وہ دونوں حروف لکھ دو (ق، س) مثلاً کسی گم شدہ
بھاگے ہوئے کا نام زید ہے تو اسے جدا جدا حرفوں میں لکھا (ز، ی، د) اب نام کا
حرف لکھو دونوں طرف وہ حروف لکھ دو (س، ق) زید کی مثال یہ ہوئی س، ز، ق
ی، ق، س، د، ق، اب تینوں حرفوں کو ملا لو، سزق سیق، سدق اب یہ ایک تعویذ
ہو گیا ہے اس تعویذ کو چھتر کاغذ کے پرچوں پر لکھوان میں سے بارہ تعویذ تو گولیاں
اور آٹے میں لپیٹ کر دریا میں تالاب میں نہر میں یا کنوئیں میں ڈال دیں اور اکیس
کو کسی بڑے درخت کی شاخوں میں جدا جدا باندھ دو اور اکیس تعویذ کسی اندھیرے
یا کوٹھری میں بھاری پتھر کے نیچے دبا دیجئے اور اکیس تعویذ ایک ایک کر کے آگ میں

دیکھئے خدا کے حکم سے سات دن میں وہ شخص واپس آجائے گا۔

تسخیر!

دنیا میں بے شمار اصحاب تسخیر اور حب کے متلاشی ہیں۔ مگر تسخیر عنقا ہے یہ عام
نے نہیں اگر تسخیر عام ہوتی تو دنیا نابود ہو جاتی ہیں آپ کو مسخر کرتا اور آپ مجھے مسخر کرتے
یہ دنیا ختم ہو جاتی عملیات محبت ہیں اور ضرور ہیں اور بحکم خدا کامیابی ہوتی ہے ایک عمل
مجرب ہے اگر آپ کسی جگہ پر جائز طریقے سے شادی کے خواہاں ہیں اور بعض وجوہ کی
وجہ سے شادی نہیں ہوتی تو آپ یہ کام کریں کہ بز (بکرے) کی پوری آنت بازار سے
خرید کر لائیں اس کی آنت کو خوب پاک صاف کر کے اور پانی کو خشک کر کے اس پر عطر
ہو اور اب نماز صبح سے دو گھنٹے قبل اٹھو، غسل کرو پاک کپڑے پہنو اور اس میں عطر بھی لگاؤ
اور چاروں قل تین تین پڑھو اور ایک آبخورہ یا مٹی کا کوئی چھوٹا سا برتن لے کر بجائے رسی کے
وہ آنت باندھو، برتن مستعمل نہ ہو بالکل نیا ہو جس کو پانی نہ لگا ہو اور گھر سے باہر کسی
کوئیں پر جاؤ پہلے پانچ عدد پتے چھوٹے اور دو دو لونگیں کلاہ ایک پان ثابت جس کی
نوک اور جڑ دونوں ہوں اس کو کنوئیں میں ڈال دو اور بعد ازاں اس سے پانی بھر دو اسی
آنت کی رسی اور برتن سے) آنے جانے میں کسی سے بات نہ کرو اگر کوئی بلائے تو مطلق
جواب نہ دو چاہے وہ عزیز اور دوست ہی کیوں نہ ہو اور نہ پیچھے پھر کر دیکھو تم نے کسی کو
جواب دیا پیچھے پھر کر دیکھا تو نقصان ہے۔ اب گھر میں فرض صبح کے ادا کرو اور پھر سات
سو مرتبہ سورۃ اللہ الصمد پڑھ کر اس پانی پر دم کرو اول آخر اکیس اکیس بار درود شریف
پڑھتے وقت مطلوب کا تصور ہے اب اس پانی کو دوسرے برتن میں حفاظت سے رکھو
دوسرے دن پھر یہی عمل کرو آنت اور وہ برتن پہلا ہی کافی ہے۔ ہاں پان وغیرہ دوسرے بھی
میں ڈالنا ہو گا۔ آج کے پانی کو بھی عمل پڑھ کر کل والے پانی میں ملا دو عمل ختم ہوا۔ اس
پانی کے تین حصے کر لو ایک حصہ مطلوب کو پلا دو۔ اگر پلا نہیں سکتے تو اس پانی میں ملا دو جس

جس کنوئیں سے اس گھر میں پانی جاتا ہے۔ دوسرا حصہ جس طرح ممکن ہو [illegible]
کہ دو یا کسی سے چھڑکوا دو۔ خدا چاہے تو اس شادی کی رکاوٹیں دور ہو [illegible]
صاحب نماز نہیں پڑھتے وہ نماز کے بغیر یہ عمل کریں مگر شرط یہ ہے کہ پانی [illegible]
کرنا طلوع آفتاب سے قبل ہو جائے اگر آفتاب نکل آیا تو عمل جاتا رہے گا [illegible]
کرنا ہوگا۔ لباس کی تبدیلی اور عطر لگانے کی ہر روز ضرورت نہیں ہے جو صاحب
تکمیل کر سکتے ہیں اور جو نہ کر سکتے ہوں نہ کریں ہاں خود اس قدر بات اور [illegible]
زیادہ ہوگا۔ مطلوب پر چھڑکنا دشوار ہے اس لئے تھوڑا سا اس کے جسم کو لگ جائے
ہے۔ اس لئے ایک حصہ کم لیں یعنی دو حصے زیادہ لیں ایک حصہ کم لیں پانی میں [illegible]
میں ڈالنے والا حصہ اور مکان پر چھڑکنے والا حصہ زیادہ کریں اور مطلوب پر چھڑکنے والا [illegible]
کریں۔

تسخیر

تسخیر اور محبت کا عمل کیا ہے اگر سالہا سال محنت و مشقت میں بھی کوئی تسخیر [illegible]
ہاتھ آ جائے تو سمجھ لو کہ ہمیں ایک نعمت مل گئی ہے۔ یہ عمل ایک بزرگ سے پہنچا ہوا میرے
سینہ میں تھا جس کو آج درج کرتا ہوں مگر اس بات پر مجھے یقین ہے کہ یہ عمل [illegible]
بے اثر نہ ہوگا۔ قرآن پاک کے اکیسویں پارہ میں سورہ روم ہے اس کے دوسرے رکوع
میں ایک آیت پاک ہے جو ومن آیٰتہٖ اَنْ خَلَقَ سے شروع ہو کر یَّتَفَکَّرُوْنَ پر ختم ہوتی
ہے۔ یہ آیت پاک محبت اور تسخیر کے واسطے اکسیر ہے بشرطیکہ قانون شریعت کے مطابق
اس سے [illegible] خدا کے حکم سے کامیاب ہوگے۔ اگر کوئی عزیز کوئی دوست کوئی تم سے
ناراض ہے تو اس کا نام لکھ کر اپنے سامنے رکھو اور دل کو مطلوب کی طرف رجوع کر کے
[illegible] پر آنکھیں جما کر صدق دل سے یہ آیت ستر مرتبہ پڑھو۔ ہر مرتبہ آیت ختم کر کے

نام پر پھونکتے جاؤ اول آخر سات سات مرتبہ درود شریف پڑھو۔ سات دن چودہ دن
اکیس دن اس کی میعاد ہے بحکم خدا اس دوران میں وہ شخص تم سے رجوع کرے گا اور اس
کے دل میں تمہاری محبت پیدا ہوگی۔ یہ عمل تنہائی میں نماز عشاء روزانہ کیا کرو۔ درمیان
میں ناغہ کرو کسی قسم کا پرہیز نہیں ہے۔ قرآن پاک میں دیکھ کر صحیح آیت کر لو۔ روزانہ ستر
مرتبہ پڑھو کم زیادہ نہ ہو باوضو پڑھا کرو۔ منہ قبلہ کی طرف ہو اس عمل کو کرو خدا کے حکم سے
سات یا چودہ یا اکیس دن میں مطلب حاصل ہوگا۔

ایک خاص عمل

اگر آپ گردش سیارگان کے ستائے ہوئے ہیں آپ کی قسمت چکر کھا رہی ہے
دنیا کی تکلیفیں آپ کو پریشان کر رہی ہیں مصائب اور نوائب نے آپ کو گھیر لیا ہے تو پہلے
اس بات پر ایمان لاؤ کہ سوائے خدا کے اور کوئی نہیں ہے جو پریشانیوں کو دور کرے اور
اس کے پاک کلام سے امداد چاہو۔ قرآن پاک میں ہے کہ اس کی آس اور وسیلہ لاؤ
وسائل میں سب سے بڑا وسیلہ اسکے کلام پاک کا ہے اگر آپ اس طرح پڑھنا شروع
کریں۔ کاف۔ ہا۔ یا۔ عین۔ صاد کفایتنا حا میم۔ عین۔ سین۔ قاف۔ حمایتنا چاند دیکھنے پر اسی
رات کو شروع کریں۔ نماز عشاء کے بعد صبح کی نماز تک اس عمل کا وقت ہے اس درمیان
میں کوئی وقت مقرر کریں پہلے یہ معلوم کریں کہ ابتداء میں ایک گھنٹہ سے زیادہ اس عمل
میں صرف ہوگا ہاں جب آپ کی زبان پر یہ عمل چڑھ جائے گا تو پھر کم وقت لگے گا یہ عمل
روزانہ چار سو مرتبہ پڑھنا ہوگا۔ اول آخر تین سو مرتبہ درود شریف سر برہنہ یعنی ننگا ہو کر
اور کھڑے ہو کر پڑھنا ہوگا اس عمل میں بیٹھنے کی اجازت نہیں ہے اور آسمان کے نیچے
کھڑے ہو کر پڑھیں سر پر چھت وغیرہ نہ ہو اگر اتفاق سے کسی دن عمل کے درمیان میں
بارش ہونے لگے تو مجبوراً چھتری لگا سکتے ہیں ختم عمل کرنے کے بعد خشوع و خضوع سے
اپنے مقصد کے واسطے دعا کریں۔ اکیس دن کا عمل ہے خدا چاہے تو کامیابی ہوگی۔

عمل مجبوری کے وقت کسی بڑے اور اہم مقصد کے واسطے کریں۔ معمولی مقصد کے
نہ کریں۔

ایک عجیب عمل

نماز اشراق شریعت میں مشہور ہے اور احادیث مبارکہ میں اس نماز کی
فضیلت آئی ہے۔ حضور علیہ اسلام اکثر یہ نماز پڑھتے تھے۔ صبح کی نماز پڑھ کر
مسجد یا مصلے پر بیٹھا رہے اور جب آفتاب طلوع ہو جائے تو دو رکعت نماز نفل
پڑھے تو اس کو حج عمرہ کا ثواب ملتا ہے۔ طلوع آفتاب کی سعادت کو شریعت نے بھی
کیا ہے ایک حدیث شریف میں ہے۔ فَاِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
غَفَالَنَا یَوْمَنَا۔ اسی سے واضح ہے کہ طلوع آفتاب کے بعد دعا قبولیت کا وقت ہے
طلوع شمس کی ساعت نہیں سریع الاثر ہے چونکہ یہ مسئلہ نجوم کا نہیں ہے لہذا اس
کوئی دن تاریخ مقرر نہیں کر سکتا صرف طلوع شمس کی ساعت سے بحث ہے میں ایک
لکھتا ہوں اگر کوئی صاحب اس پر عمل کریں گے تو یقیناً فائدہ پائیں گے دنیا میں کام کرنے
والے عملیات بہت کم پاتا ہوں۔ ایک مقدمہ کی پیروی میں بیسوں برس گزر جاتے ہیں
انسان سالہا سال بھاگا پھرتا ہے لیکن کسی عمل میں اگر چند روز کوئی فائدہ نہ دیکھا
برداشتہ ہو گیا آپ کو معلوم ہو کہ یہی قدرت کا راز ہے بلکہ امتحان ہوتا ہے۔ باوجود
کے کرتا رہا ہے کامیاب ہوا اور جو بھاگ گیا وہ نا کام ہوا ترکیب یہ ہے کہ جس
آفتاب نکلنا شروع ہو تو آپ مشرق کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو جاؤ اور گیارہ
اسم اعظم یا مغنی پڑھو اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھو یہ تعداد زیادہ سے
بائیس منٹ میں ختم ہو جائے گی اس دوران میں آفتاب بھی اس قدر بلند ہو جائے گا کہ
اشراق کا وقت آجائے گا۔ اب اگر مناسب ہو تو دو رکعت نماز نفل اشراک کے بھی پڑھ
مگر اس عمل اور نماز اشراق سے کوئی تعلق نہیں ہے یہ عمل ترقی دولت کے واسطے ہے

بفضل ثواب آخرت کے واسطے ہیں کم سے کم پندرہ دن تو اس عمل کرو دیکھو خزانہ غیب
سے کیا ظاہر ہوتا ہے اگر آپ کو فائدہ معلوم ہو تو اس اسم اعظم کو پڑھتے رہو جس قدر پڑھو
گے ترقی ہوتی جائے گی۔ عمل اس وقت کرو جب مشرق میں آفتاب طلوع ہو رہا ہو ابھی
آفتاب کا کنارہ دکھائی دیا ہو اس وقت کر دیں اگر کسی دن آفتاب کا کنارہ طلوع ہو کر
ظاہر ہونے لگا جب بھی عمل کا وقت ہے۔ طلوع ہونے کے قبل سے لے کر آفتاب کے
بالکل نکل آنے تک اس عمل کا وقت ہے اگر آفتاب طلوع ہو کر کسی قدر بلند ہو گیا تو پھر
وقت نہیں ہمیشہ باوضو ہو کر پڑھا کریں۔

تعویذ حب

مطلوب کی طبع کیسی ہی بگڑی ہی کیوں نہ ہو مگر جونہی اس تعویذ کو گرمی پہنچیگی فوراً بے قرار
ہوگا ترکیب یہ ہے کہ اس تعویذ کو کاغذ پر عروج ماہ میں ساعت مشتری میں جمعرات کے دن
لکھیں اور کاغذ پر عطر اور شہد مل کر پاک اور نئی روئی میں بنا کر رکھ دیں اور نئے چراغ میں
تل کا تیل ڈال کر چراغ روشن کریں بتی اس تعویذ کی ہو جو لکھ کر شہید عطر اور نئی روئی
سے بنا کر تیار کیا گیا ہو چراغ کا منہ خانہ مطلوب کی طرف ہو جب تک چراغ روشن ہو
وہیں بیٹھے رہیں اور یا ودود کا لاتعداد کرتے رہیں اسی طرح سات دن کرنے سے مطلوب
بے قرار ہوگا تعویذ یہ ہے نوٹ:۔ فلاں بن فلاں کی جگہ نام طالب معہ والدہ اور علی جن
آگے نام مطلوب معہ والدہ تحریر فرمایئے

١١	١٨ھ	١٨	١٢١ ٨
١٨	٩٠	١١	ک □ ١١

۱۱۱ ھ ۱	۱۹	۱م		۱۱۰۱۸
۱۱ ۱۱۸، ۱	۲۱	۱۱ ۱۱۰۰		۹۱
ھ ۱	۹۱	۱۱۰ ھ		۲
۱۸ ۸۸	۱۱	ع	۱۱ ھ	
	۳۵	الساد		
فلاں بن فلاں فلاں بن فلاں				علی حق

نام طالب نام مطلوب

تسخیر کامل

یہ عمل ان عملیات میں سے ہے جس کو اسرار سینہ کہا جاتا ہے آپ قدر کریں یا نہ کریں عمل کریں یا نہ کریں اثر کا بھی کوئی دعوے نہیں کیا جاتا دعوے خدائے مطلق کو زیبا ہے عمل کو با اثر بنانا اور بے اثر کر دینا بھی اسی حکم کے ماتحت ہے صرف اسی قدر عرض کیا جاسکتا ہے۔ کہ یہ عمل بڑی محنت سے حاصل کیا گیا تھا۔ جب ضرورت کے وقت کیا تو اللہ تعالیٰ نے اثر خاص عطا فرمایا۔ آپ بھی اگر اس عمل کو کریں گے تو بحکم خدا کامیاب ہوں گے یہ عمل عروج ماہ میں شروع کریں کوئی خاص دن مقرر نہیں ہے کوئی پرہیز نہیں ہے۔ ---------- البتہ حرام سے جھوٹ سے گالی سے اپنی زبان پاک رکھیں ایک بڑی شرط اس میں یہ ہے کہ جس قدر کھانا آپ عمل شروع کرنے سے قبل کھاتے ہیں عمل

کرنے کے دن اس خوراک کا چوتھا حصہ خیرات کر دیا کریں تین حصہ آپ کھایا کریں اگر کسی جگہ دعوت ہے یا کھانا بکثرت ہے تو اس حصہ کے عوض کی قیمت خیرات کر دیں۔ لیکن آپ اسی قدر کھائیں جس سے ابھی اشتہا باقی رہے۔ پان، حقہ، سگریٹ، چائے، مٹھائی وغیرہ اس سے مستثنے ہے صرف کھانے کے متعلق احتیاط ہے۔ کہ آپ اپنے گھر میں اپنی خوراک علیحدہ نکال لیا کریں تین حصہ آپ کھایئے اور ایک حصہ خیرات کر دیجیے اگر ایسا موقع ہے کہ آپ اپنی خوراک علیحدہ نہیں کر سکتے تو اندازہ سے تین حصہ کھایئے یعنی ابھی بھوک باقی ہو کہ آپ کھانا ختم کر دیں اور اندازے سے حصہ چہارم کی قیمت کسی فقیر کو دے دیں یہ عمل چالیس دن کا ہے مگر چالیس دن بھی پورے نہیں ہوتے درمیان ہی میں کامیابی ہو جاتی ہے جب کامیابی ہو جائے تو عمل بند کر دیں عمل تنہائی میں پڑھا کریں اعتقاد اور خلوص سے کریں آپ کو انشاء اللہ تعالیٰ ناکامی نہ ہوگی عمل یہ ہے اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ قلب فلاں بن فلاں (نام مطلوب والدہ) كما سخرت الحديد لداود عليه السلام اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ قلب فلاں بن فلانہ كما سخرت الحجر لموسى عليه السلام اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ قلب فلاں بن فلانہ كما سخرت القمر لمحمد صلى الله عليه وسلم بحق يا ودود، يا ودود، يا ودود فلاں بن فلانہ کی ہر جگہ ہر مرتبہ مطلوب کا نام معہ والدہ کے لو اگر مجبوری ہے کہ والدہ کا نام معلوم نہ ہو سکے تو صرف مطلوب کا نام لو۔

ایک مجرب عمل

حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جناب سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کے محبوب صحابی تھے۔ حضور کو ان سے بے انتہا محبت تھی اور حضرت معاذ بھی حضور پر جان مال اولاد سب قربان کرتے تھے۔ دونوں طرف رشتہ محبت استوار تھا ایک دن حضور نے حضرت معاذ کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر اور محبت سے لے کر اور محبت سے

جس کے پڑھنے سے زیادہ سے زیادہ نصف گھنٹہ صرف ہوگا اور
ضروری بات پر عبور ہو جائے گا۔ تفصیل کے لئے زندہ کرامات دیکھی کافی ہے
میں ہم اکثر وہ امور بھی درج کریں گے جو پیشتر افشا نہیں کئے گئے تھے۔

مقناطیس حیوانی کا علم (وہ مقناطیس جو جزوی حیات کے اجسام سے
ہوتی رہتی ہے) اوّل ملک فرانس کے ڈاکٹر مسمر نے معلوم کیا تھا۔ 5 مئی
بمقام قصبہ مثین لب دریائے راہن پیدا ہوا تھا اس لئے وہ علم بھی اس کے نام
سے مشہور ہو گیا اور اس کو مسمریزم یعنی مسمر کا ایجاد کردہ علم کہنے لگے۔ اس علم کو
سنسکرت میں آکرشن، وشیکرشن، بدیا اور اہل اسلام کے صوفیہ کرام میں علم سیمیا
کہتے ہیں۔

اب مسمریزم ان علوم میں شامل ہو گیا جن کی نسبت شک اور اعتراض کی
باقی نہیں رہی ہے۔ مسمریزم کرنے والے کو عامل اور جس پر مسمریزم کیا جائے
یا میڈیم کہتے ہیں اور مسمریزم کرنے کو عمل کرنا کہتے ہیں گویا اس لفظ کے لغوی
جاتے ہیں۔ عامل، معمول اور عمل کو اور معنی سے کچھ تعلق نہیں ہے جو سحر یا علوی
عملیات پڑھنے پڑھانے میں مشتمل ہیں۔

مسمریزم کے ذریعے سے معمول پر سات قسم کا اثر ہوتا ہے جن کو ہم ساتھ
مدارج کہتے ہیں۔

جاگنے کی حالت، یعنی وہ درجہ مسمریزم جس میں عامل یعنی معمول پر کوئی
ابتدائی پیدا نہ کی ہو۔

حالت تبدل۔ یعنی وہ درجہ جس میں معمول پر نا کامل قابو ہو یعنی صرف
ہے۔

خواب۔ وہ نیند کی حالت جس میں عامل معمول کے قلب پر اثر ڈال سکے
خواب میں بیداری۔ یعنی وہ حالت جس میں معمول باطنی طور پر جاگتا اور
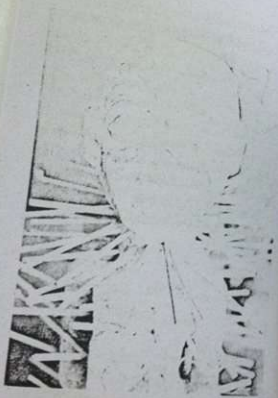
طور پر سو جاتا ہے۔ تمام تجربات اس ہی حالت میں کئے جاتے ہیں۔ کیونکہ اس
حالت میں معمول عامل کی مرضی کے مطابق خیال سے حال دریافت
کرسکتا ہے۔

خالص خواب میں بیداری۔ اس حالت میں معمول روشن ضمیر ہو جاتا ہے۔
دوسرے کے خیال کو پڑھ لیتا ہے اور دوسرے شخص کے جسم میں داخل ہو کر
امراض وغیرہ معلوم کر کے دوا وغیرہ تجویز کر سکتا ہے۔

روحانی حالت۔ اس حالت میں معمول مادیت سے گزر جاتا ہے اور عامل کے
قابو سے باہر ہو جاتا ہے۔ (لیکن یہ حالت شاذ و نادر ہی طاری ہوتی ہے)

مسمریزمی خواب اس شے سے پیدا ہوتی ہے جو عامل کے جسم سے نکلتی ہے اور
اس کی قوت ارادی کے مطابق معمول کو بجلی زدہ کر دیتی ہے۔ یا جگا دیتی ہے۔
اس شے کو مسمریزمی اورا کہتے ہیں۔ یہ مسمریزمی اورا ہر شخص میں کم و بیش
موجود ہوتا ہے پس ہر شخص کسی نہ کسی کو متاثر کر سکتا ہے اور ہر شخص کسی نہ کسی شخص
سے متاثر ہو سکتا ہے۔

اچھے عامل کی صفات:

مناسب عمر مسمریزم سیکھنے کے لئے 23 اور 50 کے درمیان ہے۔ عورتیں بھی
مردوں کی طرح عامل ہو سکتی ہیں۔
عامل کو قطعی تندرست ہونا لازمی ہے۔
یہ کوئی ضروری نہیں لیکن اگر عامل موٹا تازہ رعب دار آدمی ہو تو اچھا ہے۔
عامل مستقل مزاج ہو۔ جلد گھبرانے والا یا چلبلا نہ ہو اور اس کی قوت ارادی
زبردست ہو۔
اس کا اخلاق بھی اچھا ہو۔ تاکہ حالت مسمریزم میں اپنے معمول سے ناجائز
فائدہ حاصل نہ کر سکے۔

...سے اپنی قوت پر بھروسہ ہو۔ کیونکہ متلون مزاج عامل کو اکثر ناکامی ہوتی ہے۔
اور اس کے پیشے کی بدنامی ہوتی ہے۔

وہ لوگ جو اچھے معمول بنتے ہیں:

جوان عورتیں۔ — عورتیں علی العموم۔
ضعیف آدمی لیکن بے چین نہ ہوں۔ — جوان مرد۔
علی العموم وہ مرد جن کا قلب ساکن ہو۔

وہ لوگ جن پر اثر کم ہوتا ہے:

وہ لوگ جو ضد کریں کہ ہم پر اثر ہی نہیں ہوگا۔
وہ لوگ جو جلسوں میں سٹیج پر کود آئیں۔ کرسیوں پر ہاتھ بغل میں دے کر اکڑ کر
بیٹھیں۔ اپنے پیر پر پیر رکھ کر بیٹھیں یا اپنی ذات پر مطمئن معلوم ہوں۔
وہ اشخاص جن کو عصبی کمزوری ہو یا بے چین ہوں اور برابر آنکھیں چلاتے
رہتے ہوں۔
وہ جنہیں اپنے اوپر مسمریزم کرانے کا بڑا شوق ہو۔ کیونکہ ان کو عامل کے
ناکامیاب ہو جانے کا بڑا اندیشہ ہوتا ہے۔
اوّل و دوم قسم کے لوگ اگر ان پر بے خبری میں عمل کیا جائے تو متاثر ہو جاتے
ہیں۔ ناکامیابی کی یہ وجہ ہوتی ہے کہ ان کے قلب کو یکسوئی نہیں ہوتی لیکن دو تین نشستوں
کے بعد اس کی قوت مقابلہ گھٹ جاتی ہے۔
بڑے بڑے مستند استادوں کی رائے ہے کہ اسی فی صدی، یعنی پانچ میں سے
چار آدمیوں پر مسمریزم یعنی ہپناٹزم کا اثر ہو سکتا ہے۔ مبتدیوں کو اگر پانچ آدمیوں سے
ایک پر بھی کامیابی ہو یا اس سے کم تو صبر کرنا چاہئے۔ اوّل مرتبہ ناکامیابی ہو کر یہ واسطہ
دے سکتا ہے۔

طریقہ مشق نظر:

یہ پہلے کہہ دیا گیا ہے کہ مسمریزمی خواب مسمریزمی اور واصل کر
جاسکتا ہے۔ اس کے چار معتبر طریقے حسب ذیل ہیں۔

بذریعہ نظر

بذریعہ ہاتھ

بذریعہ سانس لینے کے یا بذریعہ پھونک مارنے کے

بذریعہ کسی چمک دار دھات کے

مبتدی کو چاہیے کہ کسی شخص پر مسمریزم کرنے سے پیشتر اول کے ذریعہ
کو حسب ذیل ترقی دے لے۔

نظری قوت بڑھانا:

نظر بڑھانے کا ایک طریقہ ہم کتاب "زندہ کرامات" میں لکھ چکے
نہایت ہی عجیب وغریب ہے لیکن وہ طریقہ اسی وقت عمل میں لایا جاسکتا ہے کہ جب
کسی جگہ ٹھہرا ہوا ہو۔ سفر وغیرہ میں اس کی مشق کرنا چنداں دشوار ہے۔ اس لئے
دوسرا طریقہ نظر کی مقناطیس بڑھانے کا درج کرتے ہیں جو نہایت سہل الحصول
ہر جگہ ہونا ممکن اور نہایت فائدہ مند ہے۔ یہ طریقہ بھی کسی مسمریزم کے استاد
کتاب میں نہیں لکھا ہے۔

صبح کے وقت اور اگر موقع نہ ہو تو جس وقت مناسب ہو جس شخص
کرو نہایت استقلال سے نظر جما کر اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر اس کی
پتلی میں جو تمہاری تصویر نظر آتی ہو اس کو بغور دیکھو۔ دیکھتے وقت توجہ بھی اس طرف
آنکھ کی پلک بھی بار بار نہ جھپکے فضول۔ بے مطلب۔ بلا خیال یکسو کئے دیکھنے سے
نہ ہوگا۔ اسی طرح بہت دیر تک دیکھنے کی عادت کرلو۔ کم سے کم دس یا پندرہ منٹ
بغیر پلک جھپکائے جانے کے دوسرے کی طرف دیکھ سکو۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ کسی نہایت تیز چیز کی طرف (تین منٹ) نظر جما کر دیکھو
لیکن یہ کام نہایت مشکل ہے۔ اور جن لوگوں کو ضعف بصر کا احتمال ہو وہ ایسا نہ کریں۔ یاد
رکھو کہ تم کو اپنی عملیات پر کامل اعتماد ہو۔ ورنہ کامیابی مخدوش ہے۔ اس سے یہ غرض ہے
کہ جب تم تنہائی میں یا جلسے میں عمل کرتے ہو تو اپنے دل میں یہ سوچ لو کہ تم ان سب پر
غالب اور ان سب سے ہوشیار ہو۔ تا کہ اندیشے سے تمہاری قوت ارادی کمزور نہ
ہو جائے۔

جب نظر کی کامل مشق ہو جائے تو اس کی آزمائش حسب ذیل طریقے سے کرو۔
کسی شخص کی پس پشت بیٹھ جاؤ۔ تا کہ اسے معلوم نہ ہو اور گردن کے اوپر نظر جما کر قلب
سے کوشش کرو کہ تمہاری طرف پھیر کر دیکھے۔ اس مشق کو استقلال سے کئے جاؤ۔ مشق
ہو جانے کے بعد صرف خیال کرنے سے پاس کا بیٹھا ہوا آدمی یا سامنے سے گزرتا ہوا راہ
گیر فوراً پھر کر دیکھے گا۔ نظر خیال کے پہنچانے کا نہایت قوی وسیلہ ہے۔

پاس کرنے کا طریقہ:

مسمریزمی پاس دو طرح کے ہوتے ہیں۔ طویل اور قلیل۔ قلیل پاسوں کو مقامی
پاس بھی کہتے ہیں اور پاس مماسی اور غیر مماسی بھی کہلاتے ہیں۔ مماسی وہ جو جسم معمول یا
کپڑوں سے مس کرتے ہوئے یعنی چھوتے ہوئے کئے جائیں۔ پاسوں کی قسمیں بالائی
، زیریں اور منتشر بھی ہیں۔

زیریں پاس۔ خواب طاری کرنے کے لئے کئے جاتے ہیں۔ ایسے پاس سر
سے شروع کر کے سینے سے تھوڑی نیچے تک ہوتے ہیں لیکن جب "مسمریزمی" اور"ا" تمام
جسم میں مساوی مقدار میں پھیلانا ہوتا ہے تو سر سے شروع کر کے پیروں تک لا کر کئے
جاتے ہیں۔ زیریں مقامی پاس ان کو کہتے ہیں جو سر سے کندھوں تک یا سر کے پہلوؤں
تک کئے جاتے ہیں۔ ہر قسم کے زیریں پاسوں سے مقصود یہ ہوتا ہے کہ اثر مقناطیسی داخل
کیا جائے۔

بالائی پاس۔ یہ مذکورہ بالا پاسوں کا عکس ہے یعنی سینے کے ذرا نیچے ہاتھ
پشت زمین کی طرف۔ ہتھیلی اوپر کو۔ انگلیاں (پھیلی ہوئی رکھ کر دونوں ہاتھ سرعت سے
جاتے ہیں۔ سر پر جا کر دونوں ہاتھ علیحدہ کر کے تدور حرکت کرتے ہوئے نیچے کو لائے
ہیں۔ اُن سے غرض یہ ہوتی ہے کہ معمول خواب مقناطیسی سے ہوش میں آ جائے اور
اُتر جائے۔

منتشر پاس۔ یہ اس طرح کئے جاتے ہیں کہ دونوں ہاتھوں کو ملا کر جب کہ
کو پشت حسب طریقہ مذکورہ بالا زمین کی طرف رہے۔ سینے کے پاس لا کر جلدی جـ
لدی پہلوؤں کی طرف علیحدہ کرتے ہیں۔ ان کو جگانے والا پاس ہی کہتے ہیں۔ تنہائی میں
عمل کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ کمرہ تنہا ہو۔ آب و ہوا اوسط کی ہو یعنی نہ بہت گرم نہ
بہت سرد بلکہ معتدل جہاں بچوں کا یا کسی اور قسم کا شور و غل نہ ہوتا ہو۔ غرض یہ ہے کہ ایسا
مقام ہو جہاں عامل کی توجہ نہ بٹے۔ عمل کے وقت معمول کا کوئی معتبر دوست بھی جو کمرے
میں ایک طرف بالکل خاموش بیٹھا رہے۔ ضرور موجود رہنا چاہئے۔ اس سے معمول کو
اطمینان رہے گا اور اگر معمول کوئی عورت ہو تو عامل کی ناجائز دست برد کا اندیشہ بھی نہ
رہے گا۔

پاس کرنے کی مشق کا طریقہ:

کمرے کا دروازہ بند کرو۔ اس کے وسط میں ایک کرسی رکھو اور خیال کرو کہ کوئی
شخص اُس کرسی پر بیٹھا ہے۔ گز بھر کے فاصلے پر اس خیالی شخص پر خواب مقناطیسی طاری
کرنے کے ارادے سے کرسی کے مقابل کھڑے ہو کر اپنے دونوں ہاتھ پورے پھیلا دو
اور انگلیاں بھی کھلی رکھو۔ اس خیالی شخص کی آنکھوں سے تین انچ کے فاصلے پر رہیں۔
ہاتھوں کی پشت اوپر کو رہے۔ دونوں ہاتھ آہستہ آہستہ پیروں کی طرف لاؤ۔ یہ مقناطیسی
زیریں پاس ہوا اور اپنے ہاتھ کھول کر پھر واپس لاؤ۔ اُسی راستے پر نہیں بلکہ کرسی کے
دونوں پہلوؤں پر گولائی کے ساتھ بڑھا کر اصلی مقام پر جہاں سے کہ پہلا پاس شروع ہوا

جاتی جائیں۔ جو زیریں پاس کے ساتھ تمہاری یہ خواہش ضرور ہو کہ تمہارا خیالی معمول
ہو جائے۔ یاد رکھو کہ زیریں پاس سے نیند پیدا ہوتی ہے اور اوپر کے پاس سے معمول
جاگتا ہے۔
اس لئے اوپر کا پاس جسم معمول کے سامنے نہ ہونا چاہیے کیونکہ اس طرح وہ اثر
جو زیریں کے پاس سے پیدا ہوا تھا زائل ہو جاتا ہے۔ اس طرح سے دس منٹ تک یا
نصف گھنٹے تک پاسوں کی مشق کیا کرو۔ یا اس وقت تک جب کہ تمہاری انگلیوں کے
سرا سے جھنجھناہٹ یا سرسری "اور" "لکا" ہوا معلوم ہونے لگے۔
پاس آہستہ آہستہ کرنے چاہئیں۔ قلیل پاس فی منٹ کے دس اور طویل پاس فی
منٹ پانچ یا سات سے زیادہ نہ ہوں۔ جب کہ پاس جلدی جلدی کئے جاتے ہیں۔ تو ان
سے ہوائی ایک لہر پیدا ہو جاتی ہے جو مسمریزمی نیند میں توقف پیدا کرتی ہے۔

مسمریزمی سانس ڈالنا:

سانس ڈالتے وقت تین کام علیحدہ علیحدہ کرنے ہوتے ہیں۔
ہوا کا اندر کو لگنا۔
پھر پھیپھڑوں میں اس قدر عرصے تک رہ کے رہنا جس قدر عرصے تک ممکن
ہو۔
پھر باہر نکالنا۔
پھیپھڑوں سے ہوا باہر نکالنے کو مسمریزمی اصطلاح میں گرم تنفس کہتے ہیں۔ علم
مسمریزم کے مبتدی کو تنفس کی مشق کر لینی چاہئے۔ یہ نہایت مفید ہے۔ خواہ اس کو
مسمریزمی کام میں لائیں یا نہ لائیں۔ تنفس کی مشق کرنے کا یہ طریقہ ہے کہ صبح کے وقت
کسی کشادہ مقام پر جہاں ہوا صاف ہو۔ سینہ نکال کر اور منہ بند کر کے کھڑا ہو۔ ہوا کو
بذریعہ ناک کے اندر بھر لو اور پھیپھڑوں کو خوب بھر لو۔ اکثر اس مشق بہم پہنچانے میں کہ
سانس ایک منٹ تک اندر قائم رکھا جائے بیٹھے لگ جاتے ہیں۔ نہ سانس جلدی سے لینا

ڈال دے اور چپکے سے کہے کہ لو ہمزاد یہ تم کھا لو یہ تمہارا حصہ ہے۔ بالکل …
کھانا یہاں تک کہ اگر پان بھی کھایا جائے تو پان میں سے ذرا سا کتھا زمین پر ڈال …
اسی طرح سپاری (چھالیہ) کے دو تین دانے زمین پر ڈال دیے جائیں۔ پانی کا ایک …
پہلے ڈال دیا جائے۔ غرضیکہ عامل جو چیز اپنے منہ میں دے تو پہلے اس کا حصہ …
دے اگر حقہ پیا جائے تو پہلے عامل حقہ کی نال ایک طرف کو کر دے کہ لو ہمزاد پہلے تم …
خود پئے یہ عمل چالیس یوم کرنا ہوگا کسی قسم کا پرہیز اس میں نہیں اور روزانہ تین …
پچیس مرتبہ سونے سے قبل رات کو پڑھا کرے عمل یہ ہے۔ (اے ہمزاد سامنے آ اور …
سے باتیں کرو۔)

عمل تسخیر ہمزاد

چھری یا چاقو بنالیں یعنی جو استعمال بالکل نہ کیا گیا ہو اور جس رات یا چاند …
بعد مغرب ایک تنہائی کے گوشہ میں بیٹھ کر زمین پر موٹے حرفوں سے یہ لکھیں اوم …
میں 9 حروف ہیں چھری یا چاقو کی نوک پر پھونک دیں حرف (حمزہ) پر زور سے …
یہ جملہ تین مرتبہ پڑھیں کز تعالٰی فی قلب العادیہ چھری یا چاقو کی نوک الخالیس

طلسمی انگشتری پاس رکھ کر عمل کرنے سے ہمزاد جلدی تابع ہوتا ہے۔

14 ویں شب تک روزانہ عمل کیا کریں ہمزاد حاضر ہو کر اظہار اطاعت کرے گا یہ دائمی …
کہ جب تک چاند نکلا رہے تب تک اس عمل کا وقت ہے جب چاند ڈوب گیا اس عمل …
جاتا رہا چاند دیکھتے ہوئے عمل شروع کرو۔ اگر عمل کرنے میں چاند ڈوب گیا تو کوئی نقصان
نہیں اور کسی قسم کا پرہیز اس میں نہیں۔

عمل ہمزاد

یہ عمل بظاہر جلالی ہے مگر حقیقتاً جلالی نہیں۔ کسی قسم کا خوف اور خطرہ اس میں نہیں

… ہے کہ چاند کی پہلی تاریخ سے اس عمل کو شروع کرو۔ پڑھنے کی جگہ بالکل تنہا …
… دو۔ ایک روٹی اپنے سامنے رکھو اور ایک سو ایک مرتبہ اسی عمل کو پڑھ کر وہ روٹی
… میں ڈال دو۔ روٹی ڈالتے وقت یہ کہو اے ہمزاد اسے کھاؤ اور میرے پاس
… کا عمل ہے خدا چاہے تو اس درمیان میں ہمزاد حاضر ہوگا اور روٹی طلب کرے
… ابھی عمل ختم نہیں ہوا اور تم نے روٹی نہیں ڈالی ہے اس سے عہد کرو کہ میں جب طلب
… حاضر ہوا وہ اقرار کرے کہ آپ عمل ختم کر کے وہ روٹی اسے دیدیں بس وہ تابع ہے
… پھولی ہی کافی ہے روٹی کسی اناج کی ہو وہ قید نہیں۔ روٹی بعد ختم فوراً پانی میں ڈال دیا
… عمل کسی وقت بھی کرو کوئی خاص وقت معین نہیں۔ عمل بعد وضو قبلہ رخ ہو کر پڑھا کر عمل یہ

تسخیر ہمزاد

عمل یہ ہے کہ ایک آئینہ اپنے سامنے رکھ کر اس میں منہ دیکھتے ہوئے چالیس دن
… ایک سو پچیس مرتبہ روزانہ پڑھو۔ جو تو کہے وہ میں کروں اکتالیسویں دن سے روزانہ
… میں اسی طرح آئینہ میں دیکھتے ہوئے اس طرح پڑھو جو میں کہوں وہ تو کر اب اسی
… ہو گئے تیسرے چلہ میں یہ دونوں جملے ملا کر اسی تعداد میں روزانہ اسی طرح پڑھے جو تو
… کہے وہ میں کروں جو میں کہوں وہ تو کر اور تیسرے چلے کے شروع اول دن سے بکری کے دو
… کے چار ٹکڑے کرا کر دریا کے کنارے جا کر رکھے جہاں آمد و رفت آدمیوں کی نہ ہو اور
… ان ٹکڑوں کی طرف پشت کر کے کھڑا ہو کر پڑھو "بات ہماری مانو جھوٹ نا جانو جو تو کہے وہ
میں کروں جو میں کہوں وہ تو کر" تیسرے چلے میں کسی دن ہمزاد حاضر ہو کر تابع فرمان ہوگا۔
کوئی دن درمیان میں ناغہ نہ کرو کسی قسم کا پرہیز اس میں نہیں نہ کسی حصار وغیرہ کی ضرورت
ہے۔

یکسوئی

اپنے معمول کو ہدایت کرو کہ وہ دن میں تین چار بار اپنی آنکھیں بند [...]
تنہائی میں خیال کر لیا کرے کہ مجھے آرام ضرور ہوگا۔ اس سے دل کو یکسوئی میسر [...]
ملتی ہے اور چونکہ دماغ کے خاص حصوں پر زور پڑتا ہے۔ لہٰذا اس سے اس قدر [...]
ہوتا ہے کہ شفا جلد ہو جاتی ہے یکسوئی کی تشریح یہ ہے کہ ایک مقررہ وقت تک [...]
صحت کے خیال میں رہیں اور کسی قسم کا خیال دل میں نہ آنے دیں۔

اکثر آدمی یکسوئی کے معنی تو سمجھتے ہیں لیکن وہ طریقے سے واقف نہیں [...]
بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ دماغ کو تمام خیالات اور افکار سے خالی کر دیا [...]
ایک بات یہ بھی ضروری ہے کہ مریض کے کہہ دے کہ اپنے مرض کو خفیف کے [...]
دماغ کے حساس حصوں پر زور پڑ کر مرض بڑھ جائے گا اس لیے ضروری ہے کہ [...]
کے ارد گرد کے لوگ ظریف اور زندہ دل ہوں۔ طبیب یا عامل بھی اگر اسی قسم کا ہو تو [...]
مضائقہ نہیں نیز یہ خیال رہے کہ کوئی شخص مریض سے یہ نہ کہنے پائے کہ تم تو [...]
دبلے ہو گئے یا تمہارا چہرہ تو آدھا ہی رہ گیا یا تمہاری حالت قابل رحم ہے بیماری [...]
جایا کرتی ہے۔ بلکہ اس کے برعکس مریض کے آس پاس کے لوگوں کو ایسی باتوں [...]
مریض کا دل بڑھانا چاہیے۔ (1) پہلے اور اب میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ [...]
علاج نہایت موافق ہے۔ (3) چہرہ بشاش نظر آتا ہے۔ (4) اب وہ پہلی سی مردنی [...]
[...] (5) رنگ صاف نکل آیا ہے۔

قوت ارادی کا امتحان

اس علم کا نام سائکو میٹری یا مقیاس الروح ہے پس قوت ارادی یعنی پیمائش
[...] کا ایک طریقہ یہ ہے کہ ایک سوئی کے درمیان یعنی ٹھیک بیچ میں ایک بہت باریک
[...] باندھ کر اسے کسی چھت میں اس طرح لٹکا دو کہ وہ کسی کے سہارے یا دیوار سے
[...] رہے سوئی بالکل ترازو کی ڈنڈی کی مانند رہے جس عامل کو چاہیے کہ اس کے قریب
[...] اور سانس روک کر اپنے داہنے ہاتھ کی سب انگلیاں جمع کر کے بالکل قلم کی گرفت
[...] اس سوئی کی نہایت قریب لے جائے مگر سوئی کی نوک سے جدا رہے پھر آہستہ
آہستہ ہاتھوں کو پیچھے ہٹائے اور زور سے خواہش کرے کہ سوئی انگلیوں کی جانب کھنچ
[...] دو چار روز کی کوشش کرنے سے ایسا ہوگا کہ سوئی اس کی طرف آئے گی اور جب
[...] سوئی کی جانب بڑھایا جائے گا تو سوئی پیچھے کو ہٹ جائے گی اور اگر عوام کو یہ عمل
[...] تو ان کے لیے عجیب مشغلہ ہوگا اور وہ بڑی کرامات سمجھی جائے گی۔

ایک اور طریقہ

ایک چوہے کا نوزائیدہ بچہ لاؤ جو چل سکتا ہو اور اس کو اپنے سامنے رکھو اور اس
[...] کر دیکھو جب وہ چلنے کی کوشش کرے تو تم دل سے یہ آرزو کرو کہ چلنے سے باز
[...] کے ساتھ خواہش کرنے سے وہ رک جائے گا۔ جب رکنے لگے تو تم
[...] کر چل نہ سکے۔ لیکن ہاتھ کا اشارہ کرو کہ وہ چلے اس کی متواتر مشق کا یہ
[...] کی طرح پورا ہو حکم کی تعمیل کرے گا۔

اسی طرح عامل ایک چیز ہے کیا تمام حیوانات پر بھی اثر ڈال [illegible]
چلا سکتا ہے اور اپنے احکام کی تعمیل کرا سکتا ہے۔
اور آخر ایک روز وہ آ جائے گا کہ ہر شخص پر حسب مرضی اثر ڈال کر [illegible]
کام نکالے جا سکیں گے اور اگر عامل چاہے گا تو ہزاروں روپے کا فائدہ حاصل [illegible]
اور جس کو چاہے گا اپنی محبت میں گرفتار کر لے گا۔

مقناطیس حاصل کرنا

علم مقناطیس کے متعلق کچھ بتلانے سے پیشتر مجھے ضروری معلوم ہوتا ہے [illegible]
میں یہ عامل کو جتا دوں کہ اس کو لازم ہے کہ مریض پر اچھا اثر ڈالے اور اس کے [illegible]
احباب و عزیز و اقارب کو بھی گرویدہ کر لے تاکہ وہ تمہاری تعریف مریض کے [illegible]
کریں اور خود بھی عمدہ نتیجے کے منتظر رہیں یاد رہے کہ ناامیدی اور بددلی بری چیز ہے [illegible]
اگر کبھی تمہیں کامیابی نہ ہو تو گھبراؤ مت بلکہ سمجھو کہ تم سے ضرور کوئی غلطی واقع ہوئی ہے [illegible]
اس غلطی کی اصلاح کر لو گے تو تمہیں کامیابی ہوگی۔ مگر کبھی اپنی غلطی کو مریض پر ظاہر [illegible]
ہونے دو اسے خود سمجھنے کی قابلیت نہیں ہے۔ اگر تم اپنے آپ میں ندامت کے آثار [illegible]
ظاہر ہونے دو گے تو ہرگز واقف نہ ہوگا۔

اب میں بتانا چاہتا ہوں کہ علم مقناطیس ہے کیا؟ اس کا بالکل مختصر یہ جواب [illegible]
سکتا ہے کہ جو چیز جسم اور دل کو قوت دیتی ہے اسی کو زندہ قوت مقناطیس کہتے ہیں گویا [illegible]
ہو کہ ہر شخص اس قوت سے فیض یاب ہو اور خود قوی اور تندرست رہے کسی کے [illegible]
ہونے کی وجہ یہی ہے کہ اس میں قوت مقناطیس نہ رہے یا کم ہو جائے۔
چنانچہ کھانسی دمہ سوزش حلق وغیرہ امراض لاحق ہونے کا مطلب یہی ہے [illegible]
پھیپھڑوں کو کافی مقدار میں قوت مقناطیسی نہیں ملتی اس قوت کی زیادہ مقدار لینے [illegible]
[illegible] تازہ ہوا کے

[illegible] کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ روزمرہ غذا کھانے سے قوت مقناطیسی بڑھتی ہے
[illegible] صبح سویرے اٹھتے وقت سینہ کو اٹھا کر اپنے پھیپھڑوں کو تازہ ہوا سے اچھی طرح
[illegible] لیں اور پھر رفتہ رفتہ نکالیں یہ عمل دن میں کئی مرتبہ کرنا مفید ہے۔
[illegible] مریض سے بھی ایسا ہی کرانا چاہیے مردہ اور زندہ میں یہی فرق ہے کہ دوسرے
[illegible] مقناطیسی قوت ہوتی ہے اور پہلے میں نہیں ہوتی۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ مرض کا
[illegible] مطلب یہ ہے کہ کسی جسم کے حصے کی قوت کم ہوتی یا قوت کی گردش اس مقام پر نہیں
[illegible] علاج حسب اصول یہی ہوا کہ اس مقام پر مقناطیسی قوت۔ تحریک یا دوا۔ یا
[illegible] کے ذریعے پہنچائی جائے۔
مقوی اور [illegible] اشیائے سے ملی ہوئی قوت باد آ جاتی ہے یعنی مقناطیسی قوت
[illegible] جب ان اشیاء کا استعمال چھوڑ دیا جاتا ہے تو وہ قوت نکل جاتی ہے اور پھر آدمی کا
[illegible] کرتا ہے۔

تشخیص

قوت مقناطیسی کے ذریعے امراض کا فردا فردا علاج درج کرنے سے ضروری
[illegible] ہوتا ہے کہ تشخیص کی بابت کچھ نہ کچھ لکھ دیا جائے اور یہ سادہ باتیں ہیں یعنی جب
[illegible] تمہارے پاس آئے اس سے مرض کا حال پوچھو یہ اور بہتر ہے کہ اس کے آنے
[illegible] پیشتر اس کے دوست احباب سے پوچھ کر مریض کو مرض کی باتیں تم ہی اس کو بتلا دو
[illegible] نہیں بتانا چاہیے حالات کو اس ترکیب پر پوچھنا چاہیے کہ وہ گھبرا نا جائے
[illegible] بیماریاں پیدا ہونے کے اسباب دریافت کر لینے ضروری ہیں علاوہ ازیں چند
[illegible] اپنی عقل سے دریافت کریں۔ بدن کی جلد کی کیا کیفیت ہے مریض کی جسمانی
[illegible] کیسی ہے غذا کیسی کھاتا ہے۔ عقل کتنی ہے مزاج کیسا ہے۔ اثر پذیری اور قوت
[illegible] کیا حالت ہے آنکھوں کو دیکھو کہ چمکدار ہیں۔ ہتھیلی۔ سر میں درد تو نہیں ہے۔

اور ہے تو زیادہ کس جگہ۔ آنکھوں سے دھندلی تو نہیں دکھائی دیتا۔ کیا معمولی
آنکھیں زیادہ تھک جاتی ہیں گلے میں درد خفیف ہے یا شدید اگر کھانسی ہے
بلغم کم آتا ہے یا زیادہ پھیپھڑوں میں کسی موذی مرض کا تو نہیں ہے
نہیں کسی قسم کے درد کی تو شکایت نہیں۔ آنکھوں میں زردی یعنی گرمی تو نہیں
میں تکلیف ہے تو کھانا کھانے سے پیشتر ہوتی ہے یا بعد میں پیشاب جلد جلد
اس کے پیشتر یا بعد تکلیف تو نہیں ہوتی۔ ناسور ہے تو کب سے ہے کمر میں
ہے کبھی لقوہ یا فالج تو نہیں ہوا ہے۔

میز پر روح بُلانا

ہم ذیل میں میز پر روح بلانے اور اس سے سوالات کے جواب حاصل کرنے کا ایک نہایت مفید طریقہ درج کرتے ہیں۔ اگرچہ اس سے پہلے اور کئی منتروں کا بھی بیان کرنا ضروری تھا۔ لیکن ہم ان سب کو نظر انداز کیے دیتے ہیں تاکہ یہ کتاب طول نہ پکڑے۔

اس عمل کا نام ہے میز پر روح بلانا۔ جس مکان میں یہ عمل کیا جائے وہاں چند باتیں ہونا لازمی ہیں۔ مکان پاک صاف اور معطر ہو وہاں شور وغل نہ ہو۔ زیادہ روشنی نہ ہو، بلکہ کسی قدر تاریکی ہو۔ کمرہ ہوادار ہو۔ مگر بالکل کھلا ہوا بھی نہ ہو۔ مکان زیادہ بڑا بھی نہ ہو۔ کمرے میں بلی نہ ہو۔ اس مکان میں کوئی مریض نہ ہو۔ کوئی دھیان بٹانے والا نہ ہو۔

میز کے بنانے کی ترکیب

میز بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ ایک بہت ہلکا تختہ لے کر اس میں سے ایک گول کرہ بنوائیں۔ اس کا قطر ایک فٹ ہونا چاہیے۔ مگر اس کا وزن تین تولہ سے زیادہ نہ ہو اور یہ تختہ سادہ ہو۔ یعنی اس پر وارنش وغیرہ نہ کیا گیا ہو پھر ایک اور گول لکڑی کا پہیہ جو تین انچ چکی کی مانند ہو بنوائیں اور اس کے بیچ لگا کر اس میں ایک گول لکڑی قریباً ... لگائیں اور اس کے نیچے تین پائے لگائیں اس کی بلندی اس قدر ہونی

چاہیے کہ فرش پر بیٹھ کر اس کے اوپر ہاتھ آسانی سے رکھے جا سکیں۔ باقی ...
اپنی مرضی پر منحصر ہے۔ ان سب اجزاء کا مجموعہ میز ہوگا۔ مگر یاد رہے کہ ...
وغیرہ نہ لگائی جائے۔

ترکیب عمل

ترکیب عمل یعنی روح کے بلانے کا طریقہ یہ ہے کہ پانچ یا سات ...
کے گرد بیٹھیں اور آہستگی سے اس پر ہاتھ رکھیں انگلیاں میز سے ملی رہیں اور ...
رہے اور انگلیوں سے آہستہ آہستہ تختے پر حرکت دیتے رہیں۔ یہ عمل روزانہ آدھا
گھنٹہ ایک ہفتہ تک کریں۔ ایک ہفتہ کے آخری روز اس میز میں روح آئے گی ...
چاہیں اس سے دریافت کریں۔

گفتگو کرنے کا طریقہ

آخری روز میز سے سوال کرو کہ اگر تجھ میں کسی کی روح آئی ہے تو ایک پایہ ...
پس اگر ایسا ہو تو سمجھ لو کہ روح آ گئی۔ پھر اور سوال حسب مرضی کرو۔ مثلاً فلاں ...
آئے گا یا نہیں۔ اگر آئے گا تو دو پائے گراؤ۔ جیسا ہو اس کے مطابق جواب سمجھ لیں۔
سوال کرے کہ فلاں چیز جو چوری گئی ہے ملے گی یا نہیں۔ اگر ملے گی تو ایک ...
پائے اٹھا کر زمین پر مار۔ پس جیسا ہو اس کے مطابق جواب سمجھ لیں۔ اگر کوئی ...
شخص سوال کرے تو اس کا ہاتھ بھی رکھوائیں اور اس سے سوال کرائیں۔ مثلاً وہ ...
پوچھے کہ میری نوکری لگے گی یا نہیں اور یہ کہے کہ ہم اردو حروف تہجی پڑھتے ہیں۔ جواب
کے حروف پر پایہ گراؤ۔ یا پایہ زمین پر مارو جب کسی حرف پر پایہ گرے تو اس حرف کو
... سے حروف تہجی پڑھے اور انہیں بالترتیب لکھنا چاہیے۔ حتیٰ کہ کوئی ...
... ترکیب سے ہر قسم کے سوالوں کا جواب مل جائے گا۔ لیکن ...

... کے سوالات دریافت کرنے سے پہلے ضروری ہے کہ حسب ذیل سوالات
کریں۔

اول نمسکار کرے اور کہے کہ اگر قبول ہے۔ تو ہمارے سامنے کا پایہ گراؤ۔ اگر
قبول ہو تو قبول کیا ہوا سمجھے۔

پھر آپ کا مزاج کیسا ہے؟ اگر اچھا ہے تو ایک بار ورنہ دو بار پایہ گرا پایوں کی
حرکت مطابق جواب سمجھے۔

آپ کا نام کیا ہے؟ اگر بتا سکتے ہیں تو تین بار ورنہ ایک بار گراؤ اس کے
مطابق جواب سمجھیں۔

آپ اپنا نام کس زبان میں بتلائیں گے؟ اردو۔ ہندی۔ انگریزی اگر اردو
میں تو ایک بار اور اگر ہندی میں تو دو بار ورنہ تین بار پائے گراؤ۔ میز جیسا
کرے اس کے مطابق جواب سمجھیں اور پھر اسی زبان میں اور سوال کریں
یعنی اس زبان حروف بیان کرے۔

جیسا اوپر تفصیل سے لکھا جا چکا ہے۔ اسی طریقے پر روح سے اپنے اور لوگوں
کے ... ہر قسم کے حالات دریافت کیے جا سکتے ہیں روح بشرطیکہ اس کے اختیار میں
... وہ بتائے گی ورنہ انکار کرے گی آپ اس وقت اس سے یہ بھی دریافت کر سکتے ہیں
کہ تم کسی ایسی روح کا نام لو جو ہمارا یہ راز بتائے اور یہ کہ اس کو کس طریقے سے
بلائیں۔ اس کے جواب پر عمل کریں۔

یہ یاد رہے کہ جب روح آجاتی ہے اور پائے بموجب کہنے کے کھڑے
ہوتے ہیں۔ تو پھر ممکن نہیں کہ آپ کی اجازت کے بغیر پایہ گر جائے۔ مثلاً آپ نے
... سے سوال کیا کہ اگر آپ عالم ہیں تو دو بار پایہ گراؤ۔ روح یہی کرے گی اور پایہ
... خواہ کتنا ہی زور کیوں نہ

لگائیں پایہ ہرگز نہ گرے گا۔ البتہ اس کا ٹوٹنا یا اکھڑنا ممکن ہے۔ پس خیال ...
کے ساتھ دل لگی باتیں نہ کریں۔ اگر وہ ناراض ہوگئی تو وہ پھر نہ آئے گی ...
پہنچائے گی۔ پس ان باتوں کی پوری احتیاط ضروری ہے۔

ایک اور مشق

ایک مربع فٹ سفید کاغذ ذرا موٹا لو اور اس کو روپے کی گولائی کے ...
کردو۔ اس سیاہی میں سفیدی کا کہیں ذرا داغ نہ رہنے پائے پس اس کاغذ کو ...
کے سامنے دیوار پر ایسی جگہ پر چسپاں کرو کہ تمہاری نگاہ ذرا اوپر اٹھانے سے ...
پڑے نشست خواہ فرش پر ہو خواہ کرسی پر پس اس داغ کو نظر جما کر دیکھو اور ...
ناک سے نکالو۔ منہ بند رکھو اور بغیر پلک جھپکائے جتنی مدت تک دیکھ سکے ...
رہو۔ شروع مشقوں میں آنکھوں سے آنسو جاری ہو جائیں گے اور کسی قدر تکلیف ...
ہوگی۔ مگر کوئی اندیشہ کا مقام نہیں۔

فائدہ

علاوہ نگاہ کے تیز ہونے کے علاوہ کے اس مشق کا ایک فائدہ یہ ہے کہ ...
لوگوں کو دور کی شے نظر نہیں آتی' اور بعض کو قریب کی پس ان دونوں شکایتوں کا ...
مشق ہے۔

یاد رہے کہ قریب کی چیز دیکھنے والوں کی (جو دور کی چیز نہ دیکھ سکیں) پتلی ...
کی شے دیکھتے وقت سکڑ جایا کرتی ہے' اور دور میں لوگوں کے قریب کی دیکھتے وقت ...
جایا کرتی ہے۔ اس لیے دونوں قسم کے لوگوں کے دیکھنے میں فرق آجایا کرتا ہے۔ ...
لیے قریب کے لیے ڈاکٹر وہ عینک تجویز کیا کرتے ہیں جو ان کی پتلی کو پھیلائے ...
کو اصطلاح میں کانکیو (دبی ہوئی سطح والی) کہتے ہیں۔ علی ہذا القیاس وہ تمام اشخاص ...

... قسم کی عینک تجویز کی جاتی ہے۔ جس سے پتلی سکڑی رہے اس عینک کو (...)
... کانوکس (ابھری ہوئی سطح والے) کہتے ہیں۔
جس آدمی کو دور کی شے صاف نظر آتی ہو۔ لیکن قریب کی اچھی طرح نہ دکھائی ...
... کاغذ کے اوپر ایک چنے کی دال کے برابر لفظ لکھ کر دیوار پر لگا کر چھ فٹ کے
... سے لگا کر بغیر پلک جھپکائے روزانہ نصف گھنٹہ دیکھا کرے۔
پس اس مشق سے ایک ہفتہ کے اندر اس کی پتلی سکڑنے لگے گی اور رفتہ رفتہ
... قائم ہو جائے گی۔ کیونکہ رگ پٹھا جس میں آنکھوں کے گولے بندھے ہوئے
... جس کے ذریعہ روشنی دماغ کے اندر جاتی ہے۔ مضبوط ہو جائے گی۔
اثنائے عمل میں مرغن غذا استعمال کرنی چاہیے' اور دوسرے کاموں میں آنکھ پر
... نہیں ڈالنا چاہیے۔

قریب بیں کا علاج

جس شخص کو قریب کی شے نظر نہ آتی ہو اور دور کی صاف نہ معلوم ہوتی ہو وہ
... کاغذ یا دیوار پر ایک فٹ محیط کا سیاہ داغ بنائے اور اس کو اس قدر فاصلہ سے دیکھے
کہ جہاں سے اسے صاف نظر آتا ہو۔ پھر روزانہ اس کے فاصلے کو بڑھاتا جائے۔ جب
اس قدر فاصلے تک بخوبی دیکھنے کی عادت ہو جائے جہاں سے وہ نشان نہ نظر آتا ہو تو
گویا کہ اس کی پتلی نے اب سکڑنا موقوف کر دیا۔ اس آدمی کو بھی چاہیے کہ تھوڑے
... تک کوئی باریک کام نہ کرے۔ اگر احتیاط کی جائے تو ایک ماہ کے اندر ہی یہ
شکایات رفع ہو جائے گی۔

سورج پر نظر جمانا

سورج پر نظر جمانے کے دو وقت ہیں۔ ایک وہ کہ جب صبح طلوع ہونے کو ہو

اور ایک شام جب چھپنے کو ہو۔ پس ایسے وقت کسی میدان میں جا کر
دیکھو۔ بدن کو سیدھا رکھو اور نظر کو ٹوٹنے نہ دو۔ ایسا کرنے سے ابتدائے
روز بعد سے آفتاب برابر سیاہ و متحرک نظر آئے گا۔ مگر روزانہ حرکت خفیف ہوتی
گی۔ کہ آخر کار بالکل ساکن ہوگا۔ اس کی حرکت بند ہونا عمل کا اختتام ہے
کے بعد عامل آرام سے بیٹھ کر اور آنکھیں بند کر کے اپنی دونوں
دیکھے اور جو بات دریافت کرنی ہو دریافت کرے۔ وہ روشن ضمیر ہو جائے گا
امراض کا علاج بھی ہو سکتا ہے اور رات کے وقت چاند پر نظر جمانے سے بھی
حاصل ہوتا ہے۔ لیکن یاد رہے کہ سورج کو ایسے موقع سے نہ دیکھا جائے کہ اس
سامنے پانی میں پڑ رہا ہو کیونکہ یہ مضر صحت ہے۔

عمل مذکورہ سے دل و دماغ پر کم و بیش ضرور حرارت کا احساس ہوا کرتا ہے
خطرناک نہیں ہے چاہیے کہ اس کے شاکی سرد اشیاء کا استعمال حسب ضرورت کریں۔

امراض کا علاج

مذکورہ بالا طریقے سے امراض کا علاج اس طرح کیا جاتا ہے کہ اگر مرض
ہو تو تصوری چاند اور سرد ہو تو تصوری سورج دو تین تولہ پانی یا اور کسی نقوع یا مطبوخ
کچھ دیر دیکھ کر پلاؤ۔ اس سے مہلک مرض بھی جاتا رہے گا۔

اندھیرے میں اجالا کرنا

مذکورہ بالا مشق کے فائدے بے انتہا ہیں جن سے عامل بڑے بڑے فائدے
حاصل کر سکتا ہے۔ ایک فائدہ یہ ہے کہ اس کا عامل اگر کسی اندھیرے مکان میں
کسی جنگل میں اس کا گزر ہو جہاں اندھیرا ہی اندھیرا ہو۔ وہ اپنے اس عمل کے زور
وہاں روشنی کر سکتا ہے۔ اسی طریقے سے چراغ کی لو یا مشعل پر نظر جما کر اندھیری رات
میں سفر کر سکتا ہے اور اس ذریعے سے ہزاروں میل جا سکتا ہے۔

الائچی کو پان میں کھلا کر فوراً مسخر کرنے کا تو

کیا یہ ممکن ہے کہ قدرت اپنے قوانین کو بدل دے سورج گرمی کی
ٹھنڈک دینے لگے۔ چاند اپنی خنکی چھوڑ کر تپش اختیار کرے پانی اپنی روانی چھوڑ
پہاڑ اپنی جگہ چھوڑ کر میدانوں میں بھاگنے لگیں۔ فرض کرو کہ سب کچھ ممکن ہو جائے
لیکن یہ کبھی نہیں ہوسکتا کہ مندرجہ ذیل تسخیر کا اثر خالی ہو جائے یہ تسخیر صرف ایک
نہیں بلکہ چند گھنٹوں میں تیار ہو جاتا ہے اور تیار کی ہوئی چیز عمر بھر کے لئے کام
۔چاند گرہن کب ہوگا؟ یہ بات کسی جنتری سے معلوم کرلو اور چاند گرہن سے قبل
کے عمل کے مطابق یا تو تصور کے عمل سے محبوبہ کی خیالی تصویر کو حسب خواہش
آنکھوں کے سامنے پیدا کرنے کے عمل میں مشاق حاصل کرلو یا محبوبہ کی تصویر کو کسی
سے حاصل کرو۔

جس تاریخ کو چاند گرہن ہو تو غذا نہ کھاؤ سوائے دودھ اور زود ہضم پھلوں کے
اپنے خیالات کو یکسو اور پاکیزہ رکھو اور دنیوی تفکرات کو لوح دل سے یک قلم محو کر
گرہن سے ایک گھنٹہ قبل غسل کرو اور صاف ستھرے کپڑے پہن کر ایک علیحدہ کمرے
جو بالکل ایکانت ہو جس میں خیالات کو منتشر کرنے والی اور کوئی چیز نہ ہو) بیٹھ جاؤ کمرے
کی روشنی نہایت مدھم ہونی چاہیے تم آسن لگا کر بیٹھو سامنے پانی سے بھرا ہوا ایک ٹب
اتنا قریب کہ بوقت ضرورت اس میں جھانک کر دیکھا جا سکے ایک طرف لکڑی کی چوکی
طشتری میں 7 عدد الائچی سبز یا کوئی اور شے جسے تم آسانی سے اپنی معشوقہ کو کھلا سکو۔
جب چاند گرہن میں چلا جائے تو معشوق کی عکسی تصویر بذریعہ تصور ہو بہو اپنی آنکھوں کے
سامنے معاً پیدا کرلو پھر اس کی عکسی تصویر یا خیالی مجسمہ سے مخاطب ہو کر حسب ذیل طریق

تم میری ہو کیونکہ پاک دل اور پاک ارادہ کے ساتھ میں تمہیں اپنی جانب
کشش کر رہا ہوں۔
محبت کے سامنے دوری کا سوال ایک مہمل لفظ ہے تم سات پردوں کے پیچھے
چھپی ہوئی بھی مجھ سے محبت کرنے کے لئے بے تاب ہو رہی ہو۔
دنیا کی کوئی طاقت تمہیں اس کشش سے باز نہیں رکھ سکتی تو جانے یا نہ جانے خود
بخود کھنچی چلی آؤ گی۔
مجھ سے ملاقات کے بغیر تمہیں کسی پہلو چین نہیں پڑے گا۔ کیونکہ تمہارا دل
میری مٹھی میں ہے۔
اس کے بعد ایک مرتبہ پانی میں جھانک لو تمہارے تصور میں بھی اسی کا عکس
تمہیں دکھائی دے دو سیکنڈ کے بعد لکڑی کی چوکی پر رکھی ہوئی چیزوں کو ہلکی سی پھونک
مار دو۔

الائچی کھانے کی دیر ہے پھر تمہاری دنیا بدل جائے گی تمہارا جذبہ محبت میرے
لئے خود بخود پیدا ہوگا۔ اٹھے گا۔ تم مجھے آپ سے آپ چاہنے لگو گی اور
بلا میرے دیکھے تمہیں کسی پہلو قرار نہ آئے گا۔
جب تک چاند گرہن میں رہے تمہارا تصور نہ ٹوٹنے پائے اور ان طلسمی فقروں کو
دل ہی دل میں بار بار دہراتے رہو چاند گرہن ختم ہونے پر باطہارت سو رہو ان ساتھ
الائچیوں کو بحفاظت تمام رکھ لو۔ معشوقہ کو یہی الائچی کھلانے پر تمہارا مطلب پورا ہوگا۔
بوقت ضرورت باقیوں کو گاہے بگاہے استعمال کرا سکتے ہیں۔

خاص ہدایتیں:

عمل کرتے وقت دیکھو کہ تمہارے کس نتھنے سے سانس کی آمد و رفت جاری
ہے اگر دونوں نتھنوں سے یکساں سانس آتی ہو تو مبارک فال ہے ورنہ جس

نتھنے سے سانس آتی ہو اس کو انگلی سے بند کر کے دوسری جاری کرو
جب تک چاند گرہن میں رہے تمہارے دل میں کوئی دوسرا خیال ...
کے پیدا نہ ہو۔

اس تنتر کو کامیاب بنانے کے لئے کسی شخص کو اپنا راز دان بنانے سے
امکاں احتراز کرو۔

اگر سسرال والوں سے ناچاقی ہو اور تمہاری بیوی کی طبیعت میں ...
تمہاری کوئی بات نہ مانتی ہو اور خدانخواستہ تمہاری مردانگی میں کوئی ...
اور وجہ سے اس کے خیالات تم سے برگشتہ ہو گئے ہوں تو اس تنتر سے ...
تیار کر کے تم اکیلا اکیلی سسرال پہنچ جاؤ اور ایک مرتبہ لاالچی اسے کھلا ...
تماشہ نظر آئے گا۔

وہ تمہاری جانب سے لاکھ سختیاں ہونے پر بھی پیچھے ہی علیحدگی اختیار کرے
گی باؤلی کتیا کی طرح تمہارے پیچھے پھرے گی۔

④

صرف چھونے سے محبوب تسخیر ہوگا
ایک عجیب وغریب طلسماتی تنتر

جب وہ گہری نیند سوئی ہو تم اس کے قریب جا کر اپنے داہنے ہاتھ کے ...
اس کی کن پٹی پر نہایت آہستگی سے رکھ دو تمہاری جڑیں اپنی نظریں جما کر حسب ذیل
طریق سے ایسا کرو۔ ایسا اس طرح سے ہونا چاہیے جیسے کوئی کانا پھوسی کرتا ہو۔
صبح بیدار ہونے پر تم اپنے دل میں میرے لئے جذبہ محبت محسوس کرو گی۔
تم آئندہ میرے حکم سے سرتابی نہ کر سکو گی۔ اور تم وہی کرو گی جو میں چاہوں گا۔

تمہارا چِت من میرے قابو میں ہے اس لئے خواہش کرنے پر بھی میری مرضی
کے خلاف تم کوئی کام نہ کر سکو گی۔
دن نکلنے تک تمہارے خیالات کی دنیا میں حیرت انگیز تبدیلی رونما ہوگی
تمہارے دل میں میری محبت کا زور بڑھ آئے گا۔
تم میں فلاں کام کرنے کی بُری عادت ہے اس سے تمہیں خود بخود نفرت
پیدا ہو جائے گی۔
پورنماشی کی رات پاکیزہ من کے ساتھ اس تنتر کو کرو اور دن نکلنے تک اس نتیجہ کو
دیکھو۔

نظر بد سے محفوظ رہنے کے لیے

مندرجہ بالا اسم کو 500 پانچ سو بار شروع سے اخیر تک سہ روز تک پڑھے مطلب
پورا ہوگا' اور مطلوب حاصل ہوگا' اور مندرجہ بالا اسم کو کاغذ پر لکھ کر گلے میں باندھنے سے فوراً
آرام آجائے گا' اور نظر بد سے ہمیشہ کے لیے محفوظ رہے گا۔

مسان جگانے کا منتر

مندرجہ ذیل طریقہ کے مطابق راس منتر کرنے سے مسان جاگ اٹھتے ہیں۔

طریقہ یہ ہے:۔ مندرجہ ذیل چیزیں اور مسانوں میں جا کر ان پر ودھی کے مطابق عمل کریں ایک
شراب کی بوتل وایک تونبہ عطر چنبیلی کے پھول۔ پھر چھیلا لونگ۔ کپور۔ گوری لوبان
کی دھوپ اور آٹے کا چومکھیہ چراغ لے کر اور چراغ میں گھی ڈال کر جلائیں
احتیاط سے کام لینا۔ تیل ہرگز نہ جلادیں جس وقت یہ کاروائی عمل میں لائی جائے
مردہ زور سے ہنسے گا اس وقت جو خواہش ہو ظاہر کرو پوری ہوگی مگر ایک اور خیال
رہے کہ یہ سب کاروائی رات کو مسان بھومی میں جا کر کرنی ہوگی۔

منتر یہ ہے:۔ اوم نمہ آٹھ پانٹھ کی لکڑی موونج پنی کا کاوا مورا مروا بولے نہیں تو مہانبیر کی آن
ست نام اویش گورو کو شبد سانچا پنڈ کانچا پھرو منتر الاشور مہانبیر تیری واچہ پھرے کام
سو جو مہانبیر کرے۔

جادو کرنے کا منتر

مندرجہ ذیل ودھی کے مطابق اس منتر کا جاپ کرنے سے ہر قسم کے جادو سے محفوظ
رہے۔

پانی اکٹھا کرے اور اس مرکب شدہ پانی میں اشنان کرے اور ایک اور خیال رہے
کہ اس منتر کو پڑھ کر غسل کرو۔ ایک اور احتیاط رکھنی بھی لازمی ہے وہ یہ کہ اتوار کا
دن چڑھنے سے پیشتر ہی اس کا عمل کیا جائے تو سب قسم کے سایہ جادو سے محفوظ
رہے۔

منتر یہ ہے:۔ اوم نمو بجر میں کوٹھا اور بجر میں تالا اور بجر میں بندھ ہے دس دو تھان بجر میں لایا کوار
از بجر میں چوکھٹ بجر میں کیل جہاں سے آیا تھان سے سے جاوے جبہ بجا تیہ کو
کھائے پھرتا ہے ہم کو صورت دکھائے ہاتھ کو سر ناک کو پیٹھ کو کمر کو چھاتی کو جو جو
کہاں پہنچائے۔ تو شری گورکھ ہاتھ کی آگیا پھرے بیری بھگت گورو کی شکت پھرو
منتر الاشو تیری واچہ پھرے کم سو جو آپ کرے۔

دشمن کو اپنا فرمانبردار بنالو

ججججج دق سی فی الشماء۔ ہم فلاں بن فلاں

مندرجہ بالا طلسم کو ایک کاغذ پر لکھے اور لکھ کر آگ میں جلادے تم دیکھو گے کہ
تیرے روز ہی جدائی ہوجائے گی۔ اول تو بس اس کا عمل کرتے ہی ان کے دل میں جدائی
ہوجائے گی۔

دشمن بیمار ہوجائے

مندرجہ بالا طلسم کو لکھ کر یعنی ہمارے نقش کو اس کے دروازے کی چوکھٹ کے نیچے
دے۔ پرماتما کی کرپا سے اس کے گھر کے تمام آدمی بیمار ہوجائیں گے۔

شکتی شالی گائیتری جاپ سے لابھ

گائیتری ویدوں کی ماتا ہے اور گناہوں اور پاپوں کی ناش کرنے والی ہے اس شکتی شالی …
بڑھ کر اور کوئی منتر بھی تینوں لوکوں میں نہیں ہے جو کہ گناہوں کو ناش کرکے بدھی کو پوتر کرکے …
دینے والا ہو اس کے جپ سے بھی وہی پھل پراپت ہوتا ہے جو کہ چاروں ویدوں کو اکٹھا پڑھنے سے …
ہے۔ اس منتر کو روزانہ صرف تین بار پڑھنے سے ہی کلیان اور مکتی حاصل ہوتی ہے یہ ویدوں کا …
اس کے جپ سے تندرستی، خوبصورتی، مضبوطی، جیون شکتی اور چہرہ پر جاہ و جلال (برہم تیج) پیدا ہوتا
ہے۔ یہ تینوں پرکار کے دکھوں کو دور کرکے چار طرح کے پرشارتھ کو دینے والی ہے۔

دھرم (سچائی) ارتھ (دھن دولت)
کام (خواہشات) موکش (جنم مرن) سے چھٹکارا

لاعلمی (اودیا) کی مشکلات اور برے کاموں کو دور کرنے والی ہے۔ گائیتری جاپ سے …
طرح کی سدھیاں پراپت ہوتی ہیں۔ باقاعدہ جاپ کرتے رہنے سے آدمی جنم مرن کے بندھن …
چھوٹ جاتا ہے اور من نیک کاموں کی طرف راغب ہوتا ہے۔ یہ آتمک گیان کا ایک راستہ ہے …
اپنے خیالات اور من کو نیک اور شبھ کاموں کی طرف لگاتا ہے۔ ان کے خیالات بھی لگا ہوا …
آہستہ آہستہ اس طرف مائل ہو جاتے ہیں جب من کا دھیان جپ کرتے کرتے گائیتری کی …
صورت کی طرف لگاتا ہے۔ اس کے خیالات بھی لگاتار چاروں سے آہستہ آہستہ اس طرف …
ہو جاتے ہیں۔ جب من کا دھیان جپ کرتے کرتے گائیتری کی شکل و صورت کی طرف لگ …
اس کو سنسکار کہتے ہیں۔ جب کرتے کرتے وہ سنسکار آہستہ آہستہ طاقت کو حاصل کرتے جاتے …

برہم گائیتری منتر کا بھاوارتھ

آؤ ہم اس ایشور کو سمرن کریں جس کی شہرت تینوں لوکوں میں ہو رہی ہے جس نے کل مخلوقات کو پیدا
کیا ہے جو کہ پوجنے یوگیہ ہے اور تمام گناہوں اور بھول سے کیے گئے پاپوں کو دور کرنے والا ہے وہ ہماری
بدھی کو روشنی دیتا ہے۔ جپ کرنے والا ہے اور خواہش رکھنے والا گائیتری دیوی سے پرارتھنا کرتا ہے کہ
ہے ماتا گیان وشٹ بدھی اور پاپوں کے کارن میں جو شریر دھارن کیا ہے۔ آپ مجھے اس کا سدھار
کرنے کے لیے پوتر بدھی دیجیے اور مجھے روشنی دیجیے جس کے کارن میں اپنے آپ کو اپنی خاصیت کو
پہچان سکوں اور اپنے جیون کو سپھل بناؤں اس کو برہم گائیتری منتر بھی کہتے ہیں۔

انار کی کلی کو سفید کرنا

انار کی کلی کو گندھک کا دھواں دیں۔ اس کا رنگ سفید ہو جائے گا۔

توپ کا انڈا

انڈے کے دونوں جانب سوراخ کر کے اندرونی رطوبت نکال کر خالی کر لو۔ شورہ
گندھک اور چونے کا سفوف بھر دو اور سوراخ کو موم سے بند کر کے نمی میں پھینک دو۔
اس کی آواز بالکل توپ جیسی ہو گی۔

بوتل میں فوارہ

ایک بوتل میں پانی بھر کر ڈاٹ لگا دو اور اس ڈاٹ میں ایک سوراخ کر کے
اس میں ایک شیشہ نلی بھی لگا دو اور اس میں زور سے پھونک مار کر چھوڑ دو۔ فوارہ جاری
ہو جائے گا۔

چھلے کا ناپ

ایک تھوتھا یعنی اندر سے کھوکھلا چھلا بنوائیں اور ایک سوراخ بھی اس میں
رکھیں۔ پس اس سوراخ کے رستے اس میں پارہ بھر دیں اور اس کا منہ بند کر دیں اب
اس کو گرم کر کے میز پر ڈالیں۔ چھلا دیر دیر تک ناچے گا۔

پانی فوراً جمانا

موسم سرما میں ایک چھوٹے آب خورہ میں نمک کا پانی بھر دو اور اسے فوراً
آگ کے سامنے رکھ دو۔ بعد ازاں اس میں تھوڑی سی برف ڈال دو اور تھوڑی دیر تک
ہلاتے رہو۔ اس ترکیب سے پانی جم جائے گا۔

شیونگ سوپ تیار کرنے کا طریقہ

نہایت اعلیٰ اور سفید صابن کوئی بھی ہو لے کر باریک ورق کاٹو احتیاط رہے کہ
صابن کا نرم ہونا ضروری ہے۔ ورق کاٹنے کے بعد سالٹ آف ٹاٹار (انگریزی میں) کے
ساتھ کھرل میں ڈال کر خوب رگڑو۔ جس وقت اچھی طرح رگڑی جائے تو گلاب کا عرق ملا کر
خوب حل کر دو۔ اور بوتل میں یا کسی برتن میں بھر دو۔ جس وقت حجامت کرانی درکار ہو۔ اس
کے چند قطرے ملا کر خوب خط بنواؤ۔ میل بالکل صاف ہو جائے گی۔ بال بہت ہی ملائم اور
رخسار تر و تازہ ہو جائے گا۔

کتاب کے ورق سنہری کرنا

مصری سفید قوام شدہ ایک حصہ اور گل ارمنی ۳ حصہ ان دونوں چیزوں کو قطرہ قطرہ پانی
ڈال کر کھرل کر لو۔ جس وقت اچھی طرح سے کھرل ہو جائے تو انڈے کی سفیدی ملا کر کسی
پیالی میں ڈال دیں۔ جس کتاب یا کاپی کے ورق اوپر سے سنہری کرنے ہوں۔ اس کتاب کو
اس طرح دباؤ کہ کل ورق اکٹھے رہیں کسی برش سے اس مرکب کو ورق پر لیپ کر دو۔ جب
خشک ہو تو سطح میں زر کے اوپر سے ہلکا سا پھیر دو۔ تاکہ قدرے نم آ جائے۔ جب اوپر سے
سونے کے ورق جما دو اور جب خشک ہو جائے تو کسی مہرے سے گھوٹ ڈالو۔ اور اس طرح گھوٹو
کہ رگڑے سے ورق کی تہ ہی نہ اڑ جائے۔

چمڑے پر سنہری حروف کا لکھنا

کچھ انڈے لے کر ان کی سفیدی نکالیں۔ اور سفیدی کو دھوپ میں خشک یعنی
سکھا لے۔ اور بعد ازاں اس کے ہموزن سفیدا کے سفوف کو لے کر اس میں ملا دیں۔ بس اب
مصالحہ تیار ہے۔ اب جس چمڑے کی اشیاء پر سونہر لگانی ہو یا کچھ لکھنا ہو۔ تو اس مرکب کو اس

اشیاء پر چھڑک دو۔ اور سونے کا ورق لگا دو۔ پھر لوہے کی مہر کو آگ میں گرم کرو۔ جب اچھی طرح گرم ہو جائے تو اس کے اوپر دبا دو۔ سونے کی مہارت چمڑے [illegible] کے اوپر کندہ ہو جائے گی۔ بعد ازاں باقی سنہرے ورق کو پونچھ ڈالو۔ اگر [illegible] پر کوئی نقش یا بیل بوٹا بنانا ہو تو بھی مندرجہ بالا طریق کو عمل پذیر کریں۔

پرانے ربڑ کو ملائم کرنے کی ترکیب

پرانی ربڑ کو لے کر اس کے اوپر چند قطرے تارپین کے تیل کے ڈال کر جوش کھاتے ہوئے پانی میں ربڑ کو ابال لو۔ نہایت نرم ہو جائے گا۔

بلو بلیک سیاہی کا نسخہ

۴ تولہ ہیرا کسیس لے کر ایک سیر پانی میں خوب پکاؤ۔ جس وقت پک جائے تو ۲ تولے انگریزی میل ڈال کر خوب حل کرو۔ اس سے نہایت اعلیٰ بلو بلیک لکھنے کی سیاہی تیار ہوگی۔

معمولی لکڑی کو شیشم بنانا

سیس اور مجیٹھ ہر دو اشیاء کو برابر وزن پانی میں پکا کر صاف کر کے رکھ لو۔ بوقت ضرورت پڑے لکڑی پر لگا دو اور اوپر سے اچھی طرح سے تیل چوپڑ دو۔ ایک اور بات یاد رہے۔ تم کو معلوم ہونا چاہیے۔ کہ ایک لکڑی شیشم بہن ملے گی۔ بلکہ کیکر۔ بیر وغیرہ وغیرہ۔

گلٹ شدہ تانبے چاندی سے سونا بنانا

سہاگے کو اچھی طرح سے پانی میں حل کر کے یعنی گھول کر گلٹ شدہ جگہ پر لگا دو۔

[illegible] کا سفوف چھڑک دو۔ مگر [illegible] کا سفوف نہایت اعلیٰ تیار کرنا چاہیے [illegible] میں گرم کر کے پانی سے رکھا دو۔ بس اب تیار ہے۔ مگر تیل وغیرہ سے فوراً [illegible]

مکمل آسن لگانا

اپنے پاؤں کو (دائیں پاؤں) کو اٹھا کر بائیں ران کے اوپر رکھو اور دائیں پاؤں کو بائیں ران پر رکھو۔ پھر دائیں پاؤں کے انگوٹھے کو دائیں ہاتھ اور بائیں پاؤں کے انگوٹھے کو بائیں ہاتھ سے پکڑ کر خوب چست ہو کر بیٹھو۔ اس طریق کو مکمل آسن کہتے ہیں۔

طریق دوئم

دائیں پاؤں کو بائیں طرف موڑ کر اور اس پاؤں کی ایڑی کو گودے کے بیچ رکھ کر سیدھے بیٹھو۔ بدن بالکل سیدھا اور خوب تن کر رکھ۔

ہدایت برائے مبتدی

سب سے پہلے مبتدی کے لیے ضروری ہے کہ وہ دیکھے اس کا استاد کس اوصاف والا ہے اور پہلے عرض حال مؤلف کو شروع سے اخیر تک خوب غور سے پڑھے اور اچھی طرح سے ذہن نشین کرے۔ وہ ہدایات مندرجہ ذیل ہیں۔ وہ بھی صرف اس کے لیے جس کو مطابق مرضی کامل استاد نہ ملے۔ تو ان ہدایات پر عمل کرے۔

سب سے پہلے یہ لازمی بات ہے کہ وہ اپنے دل کو ایک طرف لگاوے اور قابو میں رکھے۔ دوسری طرف ہرگز خیال نہ کرے جس دیوتا اشٹ یا جپ کرتا ہو۔ صرف اس کا ہی دھیان رکھ کر شروع کرے۔ تب منتر سدھ ہو جاتا ہے اور کام کا سدھی ہوتی ہے اور دوسری بات یہ ہونی لازمی ہے کہ وہ تو برہم چاری رکھے۔ سچ بولے۔ دن میں صرف ایک

وقت کھانا کھاوے۔ لیکن وہ کھانا بہت ہی ہلکی غذا ہونی چاہیے۔ اگر دولت کے لیے [illegible]
کے لیے منتر پڑھنا یا جنتر لکھنا ہو تو چندر کال (چاندی) کی چوتھی۔ چودھویں۔ [illegible]
تر دوشی کو شروع کرے دوسری بات یہ ہونی ضروری ہے کہ وہ یا تو سوموار کا دن [illegible]
روز ہو۔ مگر باوجود اس کے اگر سدھ کے لیے کرتا ہو تو دوج۔ تیج یا پانچویں [illegible]
اور سوموار، بدھوار، ویروار اور شکروار کے روز اچھے ہیں۔ اگر بہت ٹھیک کرنا ہو تو [illegible]
شروع کرے۔

مشکل کاموں کے لیے رجوع نہ ہونے والے ہوں۔ ان کے لیے [illegible]
تماشی اور دن بدھ اور سوموار کے اچھے ہیں۔

باوجود اس کے برے کاموں کے لیے پورنماشی واتوار اور سنیچر اچھے ہیں [illegible]
یا ہاڑھ میں شروع کرنے چاہئیں۔

اگر کوئی شخص واشی کرن کا جپ کرنا چاہیے۔ تو وہ واشی کرن کے جاپ [illegible]
کی مالا سے جپ کریں۔ آکرش میں مالا موتی سے جپ کریں تو میں واجب ہوگا۔

تینوں کاموں کے لیے اگر جپ کرنا ہو تو اچھا مالا سے جس کے صرف [illegible]
کرے نیز موتیوں کی مالا کے ۲۷ ستائیس دانے ہونے چاہیں۔

لازمی اور نہایت ضروری ہدایات

مبتدی کو چاہیے کہ وہ دل میں سے سب کچھ نکال کر جاپ کرنا شروع کرے
دوسرے یہ کہ جاپ کرنے والے والی جگہ الگ ہو جہاں پر کسی اور کی آمد و رفت نہ ہو [illegible]
جاپ کم از کم تین بار پڑھ کر کرے۔

تیسرے اس کو پڑھ کر سانس بدن پر پھونکے۔

چوتھے تین لکیریں کھینچے۔ جب تک منتر کا جاپ نہ کرے۔ آسن پر سے ہرگز
اٹھے اور نہ ہی کسی کے ساتھ بولے۔ جس وقت ختم ہو جائے تو آواز دیں۔

دوسرا حصہ

معشوقہ کے سر کے بالوں کا تنتر جو بجلی کی مانند اثر کرتا ہے!

عورت کے سر کے بال (جو کنگھی کرنے میں گر گئے ہوں) جلا کر خاکستر کر لو
اس راکھ کو پورنماشی کے دن مقوف دار چینی کے ساتھ ملا کر لعاب دہن سے لیپ کرو جب
خشک ہو جائے آپ بائیں پہلو لیٹے اور عورت کو دائیں پہلو لٹاؤ مصروف ہونے سے قبل
عورت کے جذبات کو چھیڑ چھاڑ اور مساس کے ذریعے بیدار کر لو (جب دیکھو کہ وہ قابو
سے بالکل باہر ہوئی جاتی ہے تو عمل وطرفین کو بے حد لذت ہو گی اور عورت بلکہ دنیا کی
مغرور ترین حسینہ بھی تمہاری بن کر رہنا اپنی خوش قسمتی خیال کرے گی۔ خبردار اس تنتر کا راز
کسی پر ظاہر نہ کرنا۔ اکیلا یہ تنتر تین لاکھ روپے سے کم قیمت کا نہیں ہے۔

②

محبت کا ایک عجیب عمل

جو کہ کافی روپیہ خرچ کرنے کے بعد مجھے حاصل ہوا ہے

عرض ہے کہ محب کا عمل کیا ہے قسمت سے ہی ہاتھ آجاتا ہے میں کوئی دعوے تو
نہیں کرتا مگر اس قدر عرض کروں گا کہ یہ عمل مجرب ہے اور اس سے خلق خدا نے کامیابی
حاصل کی ہے چند روز کی پابندی ضرور ہے ورنہ اس نہ کوئی خرچ ہے نہ ایسی تکلیف ہے کہ
آپ برداشت نہ کرسکیں خدا کا پاک کلام اور مقدس نام اثر سے خالی نہیں ہوتا پیر کے دن
سوموار کو سورج نکلنے سے ایک گھنٹہ تک اس عمل کو شروع کر دیں ختم چاہے کسی وقت ہو اس
کی قید نہیں ہاں شروع کرنے کا وقت مقرر ہے یعنی سورج نکلنے سے ایک گھنٹہ تک دونوں
میں کوئی وقت کی قید نہیں ہے۔

دن رات میں جب فرصت ہوا کرے کر لیا کریں کسی قسم کا پرہیز اس میں نہیں
ہے عمل پڑھنے کی جگہ میں تنہائی ہو عمل پڑھنے کے وقت میں کوئی دوسرا شخص اس جگہ نہ آئے
جس میں آپ عمل کریں۔ اس جگہ نئی سفیدی کر دیں تو اچھا ہے۔ عمل کی جگہ پاک صاف
ہو۔ صاف زمین پر ایک سفید اور پاکیزہ چادر بچھا کر اس پر باوضو اس عمل کو کیا کریں عمل
پڑھنے میں کسی خوشبو یا عطر کا استعمال کرو مطلوب کے مکان کی طرف منہ کر کے یہ عمل
چار مرتبہ پڑھو:

وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَاءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ

اس جگہ اپنا اور مطلوب کا نام لیں اور تصور کریں کہ مطلوب سامنے کو ہے دونوں
نام لینے کے بعد پڑھیں۔

مثلاً طالب کا نام زید اور مطلوب کا نام مشتری ہے تو اس طرح پڑھیں
فَلَو یَحکُمُ زید و مشتری فاصحہ اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف
شریف پڑھ کر شروع کر ہر مرتبہ بسم اللہ پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے اس عمل
مرتبہ پہلے دن اثر دکھایا ہے مگر حقیقی تعداد سات یوم ہے بحکم خدا مطلوب کے
پیدا ہوں گے حرام کام کے واسطے نہ کریں۔

ہر مُراد پوری کرنے کا حیرت انگیز تنتر

چین وسیام کے ایک بزرگ کا حیرت انگیز طلسم

جسے ہم نے بڑی مشکل سے حاصل کیا ہے۔ اس سے ہر مراد پوری کر لیجیے
ترکیب یہ ہے کہ عمل جمعرات کی رات کو شروع کریں پہلے غسل کریں اور لباس
وسپید نہیں بھی کوئی سرخ کپڑا بھی پاس ہونا ضروری ہے کم از کم رومال یا
ہو۔ بعد غسل وتبدیل لباس 12 1/2 بجے باوضو۔ بے شمار مرتبہ آدھ گھنٹہ تک یا
رہیں۔ منہ قبلہ کی طرف ہو اور اس درمیان میں صندل سرخ اور کافور سفید کا
جائیں جب رات کے ایک بجے تو نماز تہجد پڑھ لیں پھر باادب اس نقش کو کاغذ پر لکھیں۔

اور ایک ورق سونے کا اور ایک ورق چاندی کا تصویر بنائیں صفحہ نمبر 23
اس پر بچھا کر بخور کی دھونی دے کر بعد ازاں
موم جامہ کر کے چاندی کے تعویذ میں
مڑھوا کر اپنے پاس رکھیں انشاء اللہ 30 یوم
میں اگر نہیں نوکر ہیں تو نوکر ہوں گے اگر ترقی
کی خواہش ہے تو ترقی ہو گی غرضیکہ تبدیلی فتح
مقدمہ اور ہر جائز مقصد کے واسطے اس عمل کو
کریں بحکم خدا فیضیاب ہوں گے صرف تیس دن
کی میعاد ہے 31 ویں دن اس نقش کو دریا یا
کوئیں میں ڈال دیں خواہ کامیابی ہو گئی ہو یا نہ
ہوئی ہو۔

بعض غلط فہمیاں

اکثر لوگوں کی زبانی سنا جاتا ہے کہ ہمزاد کو تسخیر کرنے کے لیے کو[illegible]
بد اعمال مثلاً بیت الخلا میں بیٹھ کر عمل پڑھنا۔ بلا غسل رہنا وغیرہ وغیرہ وہ کام [illegible]
ہیں اور جب وہ قبضہ میں آجاتا ہے۔ تو عامل ہی کو دق کرنا شروع کر دیتا ہے۔ [illegible]
مرتے وقت انسان سے بد سلوکی کرتا ہے۔

اصلیت یہ ہے کہ ان میں سے بعض باتیں لغو اور بیہودہ ہیں اور [illegible]
کی گپ ہیں۔ جو بے فکرے لوگ پڑے پڑے سوچا کرتے ہیں۔ البتہ اتنی بات [illegible]
ہے کہ ایک اور قسم کی مخلوق ہے جو مذکورہ بالا مکروہ اعمال سے مسخر ہوتی اور [illegible]
کرتی ہے۔ مگر تسخیر کو اس سے تعلق نہیں۔ تسخیر کا عمل۔ روحانی علم کی ایک [illegible]
انسان اس کا عامل ہو جائے تو بہت سی فوائد حاصل کر سکتا ہے اس کی زیادہ [illegible]
آئے گی۔

ہمزاد کئی قسم کا ہوتا ہے

[illegible] کہ جو جسم میں [illegible]

[illegible] سکتے ہیں۔ اس جسم کے اندر قید رہتا ہے۔ گویا یہ پنجرہ ہے اور وہ اس کے اندر [illegible]
ہے۔ ایک روحانی عامل اپنے اندر اتنی طاقت پیدا کر سکتا ہے کہ [illegible]
روانہ کر سکے۔ یعنی ایک شہر سے دوسرے شہر میں آنکھ جھپکنے کے وقت میں پہنچ سکے۔ کسی
سواری وغیرہ کے بغیر ہزاروں کوس کا فاصلہ طے کر سکے۔ بظاہر یہ ناممکن سی بات ہے خصوصاً
انسان کے لیے۔ لیکن اگر کوشش کی جائے تو یہ ممکن ہے اور ضرور ممکن ہے۔

اکثر روایتیں زبانی اس قسم کی مذکور ہیں کہ کسی فقیر کو ایک قید خانے میں بند کر
دیا گیا۔ اس کو پھر باہر پایا گیا اور جب کوٹھری کو کھول کر دیکھا گیا تو فقیر اس کے اندر
موجود تھا۔ اگرچہ اس روایت کو سچ ماننے والے بہت کم لوگ ہیں۔ خصوصاً وہ لوگ جو
منطق اور سائنس کے اندھا دھند شیدا ہیں مذکورہ روایت کو ہرگز سچ نہ مانیں
گے۔ لیکن ہم ڈنکے کی چوٹ پر کہتے ہیں کہ ایسا ممکن ہے۔

جو شخص روحانی کمالات رکھتا ہے وہ اپنے لطیف جسم کو مقفل مکان کے اندر
سے نکال سکتا ہے۔ لیکن مادی جسم باہر نہیں نکل سکتا۔ پس اتنی سی بات ہے۔ دیکھو اصلی
جسم وہی ہے جو کوٹھری کھولنے پر اندر پایا گیا۔

دوسری قسم جسم خیالی ہے اس کو بہروپ بھی کہتے ہیں۔ اس کی اصلیت یہ ہے۔ کہ عامل
اپنی قوت ارادی سے اپنے مختلف جسم لوگوں کو دکھا سکتا ہے۔ گو اس میں اور اصل جسم میں
تمیز نہیں ہو سکتی اور وہ اس طرح ایک ہی وقت میں کئی مقامات پر موجود ہو کر مختلف لوگوں
سے مختلف مضامین پر گفتگو کرتا نظر آتا ہے۔ مگر یہ قسم پہلی قسم یعنی جسم لطیف سے ادنیٰ درجہ
کی ہیں۔ اسی کے ذریعہ عامل نظر بندی کر کے ایک ہی چیز کو مختلف شکلوں میں لوگوں کو
دکھا سکتا ہے۔

مذکورہ بالا دونوں طریقوں سے فائدہ اٹھانے کے لیے قلب کی یکسوئی اور قوت
ارادی اپنے خیال و اعمال پر غالب آنا حاصل کرنی ضروری ہے۔ لہٰذا ہم پہلے ان دونوں
امور پر بحث کرتے ہیں۔

قلب کو یکسو کیونکر کر سکتے ہیں

جو کام کرو اس طرح کرو کہ اس میں بالکل مستغرق ہو جاؤ۔ کام خواہ کیسا ہی ہو۔ یہ استغراق اس درجہ ہونا چاہیے کہ اگر وہاں اور لوگ موجود ہوں تو ان کی جانب سے بالکل محو ہو جانا چاہیے۔ گویا وہ موجود ہی نہیں ہیں۔ گو یہ بات شروع میں مشکل معلوم ہوگی۔ لیکن رفتہ رفتہ مشق کرنے سے عادت ہو جائے گی۔ ایک صوفی کا بیان ہے کہ عشق مجازی اور بت پرستی دراصل یکسوئی قلب کے لیے ایجاد ہوئے تاکہ دوسرے درجہ پر وہ لوگ عشق حقیقی اور خدا پرستی پر پہنچ جائیں۔

کسی کا عشق اور اس کا استغراق اس کا مطلب یہی ہے کہ خیالات ماسوائے ہٹائے جائیں۔

اس علم کے شائق کو چاہیے کہ کوئی چیز لے کر اس پر متواتر نظر جمائے اس ترکیب سے آنکھوں سے مقناطیسی اثر خارج ہوگا' اور اس کی مقدار شے مذکور کے موافق ہوگی۔ مثلاً چمک دار چیز پر نظر جمائے رہنے سے ایسا اثر پیدا ہوگا کہ خود عامل پر ہی اثر کر جائے گا' اور ایسا بھی ہوگا کہ اس کی بیرونی خواہش ہی معطل ہو جائے گی۔ اگر کوئی گول شے اناج کا دانہ اس کام کے لیے انتخاب کیا جائے تو وہ اور مناسب ہوگا۔

مذکورہ بالا دونوں طریقوں سے عمدہ ایک طریقہ جو اہل یورپ کا ہے۔ یہ ہے کہ ایک مربع فٹ سفید کاغذ ذرا موٹا لے کر اس پر ایک سیاہ داغ روپیہ کے برابر بناؤ۔ یہ بالکل سیاہ ہو ذرا بھی سفیدی کہیں باقی نہ رہ جائے۔ اس کاغذ کو اپنی نشست میں دیوار پر ایک ایسی جگہ لگا دو کہ اس کے اور تمہاری آنکھ کے مرکز سے اس داغ کے

مرکز تک ایک افقی خط مستقیم کھینچا جائے تو داغ ایک انچ ابھرا ہوا ہے۔ [illegible]
اس داغ کی طرف نظر اٹھا کر متواتر دیکھتے رہو۔ مگر اس اثنا میں سانس روک [illegible]
لو۔ منہ کو بند رکھو اور پلکیں بھی جھپکاؤ۔ جب یہ عمل شروع کرو [illegible]
گا تو ذرا تکلیف معلوم ہوگی اور آنکھوں سے آنسو بھی جاری ہو جائیں گے
مگر یہ باتیں خطرناک نہیں۔ جس وقت تک دیکھا جا سکے دیکھتے رہو۔

فائدہ

مذکورہ بالا مشق کا فائدہ یہ ہے کہ غبی آدمی کو تو کچھ عرصہ محض روشنی نظر آتی رہے
گی۔ لیکن برخلاف اس کے ذکی الحس لوگوں کو یکسوئی قلب حاصل ہوگی۔ چنانچہ [illegible]
روشنی کے بعد دماغ میں سفید بالوں کے ٹکڑے ادھر ادھر پڑے نظر آئیں گے۔ [illegible]
رنگ برنگ کے رنگ۔ بعد ازاں روشنی کے تارے دکھائی دیں گے۔ جو آخر روشنی کی شعاعیں
بن جائیں گے اور یک بیک نظر کے سامنے سے ایک پردہ اٹھ جائے گا اور [illegible]
آئیں گے اور مراقبہ کی سی کیفیت طاری ہوگی۔ جو لوگ غبی ہوں ان کو [illegible]
صرف روشنی ہی نظر آئے گی۔ پس ایسے لوگوں کو چاہیے کہ داغ کو اس وقت تک دیکھتے
رہیں کہ جب تک کل سیاہ سطح روشنی سے نہ چھپ جائے۔ غرضیکہ داغ کی طرف [illegible]
تک دیکھنے سے نظر کا مقناطیسی اثر بڑھ جائے گا اور قلب میں یکسوئی پیدا ہو جائے گی۔

ہمزاد پر قابو کرنے کا پہلا طریقہ

ایک بوتل شراب کی بائیں بغل میں دباؤ۔ ایسے طریقہ سے کہ اس کا [illegible]
جانب رہے اور اس وقت جبکہ سورج اچھی طرح نکل آیا ہو یعنی اس وقت جب [illegible]
پیروں سے تمہارے سر کا سایہ چار گز کے فاصلہ پر ہو۔ میت کے شروع یا ایک [illegible]

پشت مشرق کی جانب رکھو اور اس سے قبل یہ بھی دیکھ لو کہ تمہارے سامنے کوئی
[illegible] پچیس قدم کے فاصلے پر کوئی پیپل کا درخت ہے یہ نہایت ضروری ہے۔ بعد ازاں
ہمت کو قوی اور خوف سے خالی کر کے اپنی نظروں کو اپنی سایہ کی گردن پر جما دو اور
[illegible] نظر اچھی طرح جم جائے تو بآواز کسی دوسری طرف دیکھتے ہوئے یہ منتر پڑھو۔

بیھم ذات الشیاطین

یہ عمل ایک گھنٹہ پڑھا جاتا ہے۔ اس کے بعد نظر اٹھا کر سامنے والے پیپل کو
دیکھا جاتا ہے اور اس وقت پیپل کی چوٹی پر ایک بیدول سے نظر آیا کرتا ہے۔ بشرطیکہ
دل کی قوت ارادی تیز ہوئی تو پھر شکل روز بروز نیچے کو آتی رہے گی۔ حتیٰ کہ چالیسویں
روز وہ تمہاری صورت میں تمہارے سامنے آ جائے گی۔ اس وقت دائیں ہاتھ سے
بوتل کی کاگ کھول کر بائیں ہاتھ سے بوتل اس کے منہ سے لگا دینی چاہیے۔ بعض لوگ
[illegible] میں یا اثنائے عمل میں ہی خود شراب پی جاتے ہیں۔ اس لیے عمل ان کا نصف
رہ جاتا ہے اس ترکیب سے تمہارا ہمزاد تمہارے قبضہ میں آ جائے گا۔ یہ یہاں سے اس
عمل کے عامل کو مگر میں آپ کو اس سے باز رہنے کی ہدایت کرتا ہوں۔ خصوصاً مسلمانوں
سے التجا کرتا ہوں۔ کیونکہ عامل کہتا ہے کہ اس فعل کرنے والے کو پھر ضرور ہے
[illegible] اسلام ترک ہونا چاہیے۔ گویا یہ شیطان پرستی ہے۔ جیسا کہ منتر مذکور کے مضمون
سے بھی ظاہر ہے۔ خدا مسلمانوں کو ان اعمال سے بچائے۔

تسخیر کا دوسرا طریقہ

یہ عمل صرف ایک ہفتہ کا ہے یعنی ایک شنبہ سے دوسرے شنبہ تک کرنا پڑتا ہے
اور اس قلیل مدت میں ہمزاد قبضہ میں آ جاتا ہے۔

قاعدہ

[illegible]

تیسرا حصہ

طلسماتی منتر

اب ہم وہ منتر بتاتے ہیں جن کو عمل میں لاکر تم ایک دنیا کو حیرت میں ڈال [illegible] ہو حکمت اور سائنس کے بڑے بڑے دعویداروں کو اپنے کمال کا قائل بنا سکتے ہو واقعہ یہ ہے کہ جن چیزوں کو منظر عام پر لا رہا ہوں وہ اب سے پہلے کبھی سادھوؤں اور سنیاسیوں کے سینوں سے باہر نہیں آئیں ہندوستان کے پہاڑوں اور غاروں میں رہنے والے صرف باکمال جوگی اور سنیاسی ان منتروں کو جانتے تھے اور ان سے کام لے کر دنیا پر اپنی بزرگی کا سکہ چلاتے تھے تم خود بھی سوچ سکتے ہو کہ رات کو گھر میں سانپ ہی سانپ دکھائی دینا، بچھو ہی بچھو نظر آنا گھر نیولوں سے بھر جانا، انسان کا غائب ہو جانا، رات کی تاریکی میں چراغ کے حروف دکھائی دینا اور اسی طرح کی اور بہت سی باتیں کیا عقل کو حیرت میں ڈال دینے والی نہیں ہیں۔

اچھا لو اب تمہارے سامنے صدیوں کے سینہ بسینہ محفوظ چلے آنے والے رازہائے سربستہ کو بے نقاب کرتا ہوں ان کی قدر کرنا اور یاد رہے کہ ان کا بے جا اور ناجائز فائدہ اٹھانے کی کوشش نہ کرنا ورنہ ان کے اثرات زائل ہو جائیں گے اور تمہیں ناکامی و نامرادی کا منہ دیکھنا پڑے گا۔

رات میں سانپ ہی سانپ دکھائی دینے کا منتر

منگل کے روز بنولے یعنی کپاس کا بیج نکال کر سانپ کے منہ میں ڈال دو